

U263.

P 16-1-10

Title - ~~Bodhi~~ BODHI PARKASH.

Creator - Murnshi Shiv Dargal.

Publisher - Matthes, Noami Murnshi Karnaal Jeishore (Ludlow).

Date - 1887.

Pages - 146.

Subjects -

ہودھ پر کاش

یعنی ہر دنیا کی کتاب سراپا بند و بصیرت۔ ذخیرہ اذکار و معظمت جامع روزگار و مسائل
طریق ہر دلی حسین جو بے سنگون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت میں سوتے
ہوؤں کو جگایا ہے جبکہ ہر ہر کلہ کو ہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بہر ہے جبکہ دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا
کے دل مسرور ہوں۔ منزل مقصود تک پہنچانے والی رو سے مطلوب دکھانے والی
جسکو

مع فرہنگ و محنت تمام واسطے رفاد عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کا لیت بھٹنا گراں کن قدیم موافقہ کلان پر گنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق منشی
رجنٹ ۲۰ سیکہ سرکاری و منشی پٹن کنبٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا



بار اول چھت تصنیف مروج

CHECKED

Date:

مطبع منشی نوکش واقع مین چپی

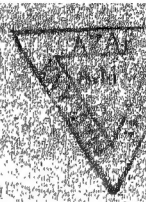
ماہ می ۱۹۵۷ء

اعلان۔ اس کتاب ہدایت اشباب کا تصنیف و تالیف منشی طبع اودھ اخبار مسرور و خوش ہے۔

✓
CHECKED-2002

URDU STACKS
۲۹۲۵۰

۲۲۰
۷-۶۲
۲۷۲



RE-ACCESSIONED.

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U263

لودھپڑ کاش

یعنی برہم بہا کی کتاب سراپا پند و بصیرت، ذخیرہ اندوز و محنت، جامع روز حقائق، مستند
طریق نیر وانی جبین، جوئے بطلکون کو راہ راست پر لگایا ہو۔ خواب غفلت میں سوئے
ہوؤں کو جگایا ہو۔ جبکہ ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بہر ہے جسکے دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور پڑھنے سے غمزدگان نیا
کے دل مسرور ہوں۔ منزل مقصود تک پہنچانے والی۔ سوئے مطلوب دکھانے والی

جسکو

ساح فرہنگ، ہفت و محنت تمام واسطے رفاد عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کا لیت بھٹناگر ساکن قدیم مواندہ کلان پر گنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق میرٹھ
رجنٹ ۲۔ سیکہ سرکاری و میرٹھ پٹن کنٹینٹ ریاست بھاوپور نے تصنیف فرمایا

بار اول پچھت مصنف مروج

مطبع نامی منشی نوکشو واقع مین چھی

ماہ مئی ۱۸۸۷ء

اعلان۔ اس کتاب کا ہایت انتساب کا منصف و تالیف کی طلب اور دوا اخبار رسد و دو کوٹھوسہ

تصویر شد و دیال صاحب تصنیف برود و بر کاشی تصویر را از نقیر خیزد مصنف



ہو کہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرسن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش میں بہت دیر ہی ہو جاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب بنیں بل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرسنوں کی صفحہ وار لکھ دیتا ہوں۔ کہ جسوقت ضرورت ہو اس وقت کے صفحہ میں تلاش کر کے دیکھ لیوے۔ اگرچہ اس فہرست میں خلاصہ بننے شکر بیان پرسن کا لکھا گیا ہے لیکن پرسنوں کے مطالعہ سے کل جو ہر پوچی کا حل ملتا ہے۔ پڑن کے پیار میں پرکار کہ ممکن ہو سکتا ہو تو تلاش کر کے برحقہ پیکی پڑن کا او پاسے کر دے۔ کہ یہی زیست کا پھل ہے ورنہ برحقہ لوہار کی دھوکنی نہیں سوانس لینا ہے

فہرست آن پرسنوں کی کہ جو جو سے من نے پوچی اور اُنکا جواب بھن بھن کر کے دیا

نمبر پرسن	خلاصہ مضمون پرسن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے پرسن شروع ہو کر ختم ہوا
۱	شروع پستک میں صفت اور گونان باہر اشیر پر اما اور من کی اوتہتی اور نہرتی اور نہرتی حال میں	۶
۲	پہلے جوگ کے آٹھ انگ کے پرسنوں کا جواب	۶
۳	ششم دم آدک پستیس پرسنوں کا جواب	۸
۴	منش کر کار کے مارگ کے ہوتے ہیں اس پرسن کا جواب	۹
۵	کرم کس سے اوتہت ہوئے ہیں اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اس پرسن کا جواب	۱۰
۶	وہ جگہ کون سی ہیں کہ جگہ کرنے سے منش کے پاپ نہرت ہو جاتے ہیں اس پرسن کا جواب	۱۱

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس مضمون سے پرسش شروع ہو کر ختم ہوئی	شروع
۷	سب سے بھوکاؤں کے پرسشوں کا جواب کہ جو دیر کا دیا جاتا ہے	۱۳	۱۱
۸	تشنہ کے پرسشوں کا جواب کہ جوتین پر کاسے کہا جاتا ہے	۱۵	۱۳
۹	بچار کے پرسش کا جواب	۱۶	۱۵
۱۰	بچار کے پتھر کے پرسش کا جواب کہ جوتین اجاندرا اور میر وچن کا اتنا ہے	۲۳	۱۶
۱۱	پیشاب تھم کے پرسش کا جواب	۲۶	۲۳
۱۲	انجیاس کے پرسش کا جواب	۲۵	۲۶
۱۳	بیک کے پرسش کا جواب	۲۸	۲۸
۱۴	شتوش کے پرسش کا جواب کہ جوتین ۱۲-۱۳ اشکوک	۲۹	۲۹
	شتوش کلب نرذنامی پتک کے درج میں اور چند دشات کیے ہیں	۲۹	۲۹
۱۵	مکش کے پرسش کا جواب اور تھین ایک راجہ اور فی کا اتنا ہے جو برہمہ بدیا کے پرتاپ دونوں کا کش ہو گئے ہیں	۴۲	۲۹
۱۶	برہمہ مایا جو آئینہ کے پرسش کا جواب	۴۵	۴۲
۱۷	کیا تھن اور جوتین اپنی سر پاتا کا ایک انتہا تھن میں ہی ہو سکتا ہے	۴۷	۴۵
۱۸	اور جگہ میں پوتا اس پر ترقی کا جواب	۴۷	۴۷
	اوم شیدا اور اوم تہ ست شیدا دھارک پر ترقی کا جواب	۴۷	۴۷

نمبر پرسش	خاصہ مضمون پرسش اور اسکا جواب	جس صفحہ پر پرسش شروع ہو کر ختم ہوا	صفحہ شروع
۱۹	انتقش کن شدہ ہونے کے پرسش کا جواب	۶۷	۶۹
۲۰	حصار و در کے سروپ کے پرسش کا جواب کہ جیسا پرل کال میں ہوتا ہے۔	۶۹	۷۰
۲۱	کال لینے موت کے شریر اور چن کے پرسش کا جواب کہ جبین خند او پدیش کال نے نسبت اس کج کے میں	۷۰	۷۰
۲۲	آدمی اور بیادھی دیکھوں کے پرسش کا جواب	۷۰	۷۱
۲۳	تریدہ تاپ سنا پون کے پرسش کا جواب	۷۱	۷۱
۲۴	چار پرکار کی آوتنی کے پرسش کا جواب	۷۱	۷۲
۲۵	اٹھ سڈھون کے پرسش کا جواب	۷۲	۷۲
۲۶	جگن کے پرسش کا جواب	۷۲	۷۲
۲۷	ویراٹ سروپ کے پرسش کا جواب	۷۳	۷۵
۲۸	دھن لینے لکھشیج کے پرسش کا جواب	۷۵	۷۵
۲۹	استری بداریتھ کی سو بھاک کے پرسش کا جواب	۷۷	۷۷
۳۰	سنار کے برچھو کے پرسش کا جواب	۷۸	۷۹
۳۱	رام لیلیا کے بنانے کے پرسش کا جواب	۷۹	۸۲
۳۲	جو دشمنی نے چاراشلوک برہما جی سے کہے تھے اور	۸۲	۸۴
	بیاسدیو جی نے انکا بتا کر کیا اس پرسش کا جواب		
۳۳	جو جو باس کے دشمن کے پرارتھا کرتے ہیں وہ اپنے	۸۴	۸۶
	چت کے آگے کیوں نہیں کرتے اس پرسش کا جواب		

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	حصہ جس سے پرسش شروع ہو کر ختم ہوئی	شمار
۳۴	جو دشمنوں کے اوپاشک ہیں وہ کن بدوں میں پوجن کرتے ہیں اس پرسش کا جواب	۸۶	۸۷
۳۵	اسنگ کی پکار کا ہوتا ہے اس پرسش کا جواب	۸۷	۸۸
۳۶	جب یہ پرانی شہر چھوڑتا ہے تب اس کی کیا حالت ہوتی ہے اور دھرم راج کے پاس کس پرکار سے جاتا ہے اس پرسش کا جواب	۸۸	۹۲
۳۷	چوتھی پانچویں اور ستھائی نے تریا آدک جانے کا شہر کا جواب	۹۲	۹۲
۳۸	اس سنساری میں کوئی جوتسار اور یہی اس پرسش کا جواب	۹۲	۹۳
۳۹	شریکے تیون او ستھاؤن کے لیے کمارتھن بدھ پرسش کا جواب	۹۳	۹۵
۴۰	جیون گت ہونے کے پرسش کا جواب	۹۵	۹۵
۴۱	وشیوں کے تپتی کے پرسش کا جواب	۹۵	۹۶
۴۲	پہلے کرم اوتھن ہونے میں یا شہر اس پرسش کا جواب	۹۶	۹۷
۴۳	پران کیسکا نام ہے۔ اور وہ کہاں سے نکلتا ہے اور من کو من کس لیے لگتے ہیں اس پرسش کا جواب	۹۷	۱۰۰
۴۴	جو لوگ جہنم میں مرتے ہیں وہ سرگرمین جاتے ہیں یا کس جگہ اس پرسش کا جواب	۱۰۰	۱۰۳
۴۵	وہ کوئی بندھن ہے جو آتما پد کو پراپت ہونے میں تباہی اس پرسش کا جواب	۱۰۳	۱۰۵
۴۶	جتنے بھوک سنساری میں سب بھوک لیے پرنتوشائی سنیں ہوئی اس پرسش کا جواب	۱۰۵	۱۰۶

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس صفحہ پر پرسش شروع ہو کر ختم ہوئی	صفحہ
۴۷	من کتاہم کہین برے کہیوں سے بہت ڈرتا ہوں	۱۰۶	۱۰۶
۴۸	پرتو بشیوؤن کو دیکھ کر کونسا ایمان ہو جاتا ہے	۱۰۶	۱۰۶
۴۹	آکاش کو پرکار کہتے ہیں اس پرسش کا جواب	۱۰۸	۱۰۸
۵۰	چت کی گہرٹی ہیں اس پرسش کا جواب	۱۰۸	۱۰۸
۵۱	جو پرسش پر دار سے سنگت کرتے ہیں اس کو پرکار	۱۰۹	۱۰۹
۵۲	کیا بھل لیتا ہے اس پرسش کا جواب	۱۱۰	۱۱۰
۵۳	سنت جیوں کی کیا گھنٹہ ہیں اس پرسش کا جواب	۱۱۰	۱۱۰
۵۴	سنت صامتا کمان رہتے ہیں اس پرسش کا جواب	۱۱۱	۱۱۱
۵۵	ادویا کا کیا روپ ہے اس پرسش کا جواب	۱۱۱	۱۱۱
۵۶	کارن کو پرکار کہتے ہیں اس پرسش کا جواب	۱۱۲	۱۱۲
۵۷	سمرتی کس کو کہتے ہیں اور سمرتی کیسی ہوتی ہے	۱۱۲	۱۱۲
۵۸	اس پرسش کا جواب		
۵۹	سپیش کا شیرایت و ایک تھا پھر ادھی پھر	۱۱۲	۱۱۲
۶۰	کیوں ہو گیا اس پرسش کا جواب		
۶۱	آتما کیا ہے ستوی اور آتمین جگت کیسے بھاشتا ہے	۱۱۲	۱۱۲
۶۲	اس پرسش کا جواب		
۶۳	منتش دیوتا دیت راجش پریت نندی برتھوی	۱۲۲	۱۲۲
۶۴	جگت ادک کی اوتنتی کس پرکار ہوتی ہے اس پرسش کا جواب		
۶۵	جو سب چار کاس ہے اور کچھ بنا نہیں تو پھر سادھنت	۱۲۲	۱۲۲

نمبر پرسش	خلاصہ مضمون پرسش اور اس کا جواب	جس صفحہ پر پرسش شروع ہو کر ختم ہوا	صفحہ
	اور سندھ کیوں بھلاستے ہیں اس پرسش کا جواب		
۶۰	برجھ بڈ باکیا دستور۔ اس پرسش کا جواب	۱۲۳	۱۲۳
۶۱	جیو تو چھتن روپ پر پھر اپنے آپ کو کیوں بھول گیا	۱۲۳	۱۲۶
	اس پرسش کا جواب		
۶۲	من کسٹا۔ کہ میں اکیلا ہی میرے بچے کے مندر کتا ہوں	۱۲۶	۱۲۸
	میرے ساتھ باغی دستو اور میں اس کا جواب جیو تو		
	دیکر زبان ہو گیا۔ اور میں سامتی کو پرانت ہوا		
۶۳	استی اور گوان بادالیشہ پرانتا۔	۱۲۸	۱۳۰
۶۴	اپنا حال اور تہہ اور مینا اور سمیت سماپی	۱۳۰	۱۳۰
	پوچھی میں		
۶۵	اکشہ دن کے ارتھ لینے معے مجرد تہی لہینا و	۱۳۱	۱۴۶

بودھ پرکاش

ہمیں برہم بیپا کی کتاب سراپا پند و نصیحت، ذخیرہ اندوز و معظمت، جامع رسوز حقائق، سنسکرت
طریق یزدانی جبین بھولے بھٹکوں کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت میں ہوتے
ہوؤں کو جگایا ہے۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت
بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانوں کے گناہ دور ہوں۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا
کے دل مسرور ہوں۔ منزل مقصود تک پہنچانے والی رو سے مطلوب دکھانے والی
جسکو

مع فرہنگ بشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کالیست بھٹناگر ساکن قدیم موادہ کلان پر گنہ استنا پور ضلع میرٹھ سابق میرٹھی
رجنٹ ۲۔ سیکم سرکاری و میرٹھی پٹن کٹنٹ ریاست بھاوپور نے تصنیف فرمایا

بار اول یہ صحت مصنف مروج

مطبع نامیشی نوکش و واقعہ میں چھی

۱۸۸۷ء



اوم ت ت اوم ت ت

ایکو برمجہ دو تینا ستی

نہ مین ہون نہ جگت پر

پرکاش تاس نہ

شکر اور احسان اس نے کیا جو تیرے سر پر پرتا تاکہ جسے پر تو ملے قبل ہیچ وادیو کا اس سے
 سے شرمشیں اپنی کیا۔ کیا یہ شریہ کہ حسین بھگتی اور کئی دونوں دیار تھے وہاں ہین
 اور وہاں سے رات ہو سکتی ہین و گیان گمان ایشہ پرتا تاکہ بھی اسی شریہ مین
 کہ جسے اپنا رتبہ جان سکا کہ کہ ہین ہون اور جگت یہ پر۔ نہ تو یہ جو سنساری بٹے جو گ مین پتہ
 رتبہ ہین و رات دن انہی تہ نشانی سے جلتے ہین ایشہ پرتا تاکہ بھی ان بھونہن کرتے۔ اب اپنے
 ایشہ دیکھ نہ شکار کہے اوم کر شاسے باسدیو اسے دیو کی زندا یچ نہ گوب کہتا اسے
 یہ و نام پتے نمہ۔ پر م گیان اپنے من مہر کہہ کے سمجھاتے کیواسے کہ جو اسکو نانا پرکار کے
 کہتے ہین لکھتا ہون۔ نہ من سیا و دمعان ہوا و رتن میرے
 جینوں کو کہ تیری آستنی اس پرکار ہوئی کہ پہلے جب پور کہہ اور مایا کا سنگ ہوا تو تو پتہ
 دور تیری دواستری ہین۔ ایک شریہ رتی دوسرے شریہ رتی۔ پرور تی سے کام کر دھ

1. पञ्चमहा
2. मधुम
3. उग्रसि
4. विष्णुम
5. हृ
6. कायस
7. कश्यप
8. विनाय
9. उग्र
10. अक्षय
11. सकल
12. विनाय
13. अक्षय
14. अक्षय
15. अक्षय
16. अक्षय
17. अक्षय
18. अक्षय
19. अक्षय
20. अक्षय

۱. **بھکاری** لوہو موہ اہنگار۔ اور نرونی سے بیگ پر ایم ایم ادا دیک اٹھتی ہوئی۔ ہے من کام
 ۲. **بیک** کرودھ ادا کو نیگ۔ اور بیگ اور بیار کی آسیری سے اپنے سچ سروب کو بچان کر تیرا
 ۳. **بھ** سروب آد پور کر لیسر پرتا ہا کہ جو سب رچا کر چتا ہا۔ اور پھر اپنے آپ میں لے کر کے
 ۴. **بھ** لین کر لیتا ہا۔ دھن اسکو اور دھن کار پر چھو کہ کہ تو نہیں سمجھتا۔ اور نہیں سنا۔ دیکھ سری جو
 ۵. **بھ** باشت اور سری گیتا۔ اور سری بھاگوت میں نا نا پر کار کے اپدیش تیرے نرنی کے
 ۶. **بھ** کارن لکھ میں۔ اور تیر کہ من تو کمان جاتا ہا۔ یہ سنسار تو یا یا ماتا ہا۔ اتنا کال تو کمان
 ۷. **بھ** بشکنا ہا پر تو سچ شانتی نہیں ہوئی۔ اور تیر کہ من تو اکتیم کو کیوں تیا گیا ہا۔ اور
 ۸. **بھ** بھوگوں کے اور کیوں دوڑتا ہا۔ کہ امرت کو چھوڑ کر لکھ کا چچ ہوتا ہا۔ یہ سب چند شاتری
 ۹. **بھ** دیکھ کا کارن ہا۔ ہے من جو تو چھپا کے ساتھ ملکر شینا کرتا ہا وہ میندک کی شد کے
 ۱۰. **بھ** نہا میں ہے ار تیر ہا۔ اور جب تو کانوں کے ساتھ ملکر شینا کر تیرا سچ باک کر من کرے
 ۱۱. **بھ** سرن کی دیت تو شینا ہو جاتا ہا۔ اور تیرا کے ساتھ ملکر جو تو شینا کی اچھا کرتا ہا جو تیرا
 ۱۲. **بھ** کے نیامین ناش ہوتا ہا۔ اور شینا کے سوا د کے اچھا سے تو چھپا کے نیامین شینا ہوتا ہا
 ۱۳. **بھ** اور شینا ہر لینے کی اچھا سے تو بھو ترے کے پر کار ناش ہوتا ہا۔ اور شینا شینا ہوتا ہا
 ۱۴. **بھ** کا شینا سے تو شینا ویت جل مرتا ہا۔ ہے من تیر کہ جو ایک اندری کا سوا د ایتھ میں
 ۱۵. **بھ** وہ بھی ناش ہوتے ہیں تو تو پاچوں و شینوں کا شینوں کر میا لہا۔ کیا تو ناش نہ ہوگا۔
 ۱۶. **بھ** تو انکی اچھا دور کر۔ ہے من کجنت یہ پاچ تون کا شیری ہا میں اچھا روت سروب
 ۱۷. **بھ** کوئی نہیں ہا۔ سب سروب پرتا ہا۔ اور یہ جو لو کہتا ہا کہ میں دیکھا ہوں یا سنا ہوں
 ۱۸. **بھ** یا سنا لکھا ہوں یا سنا کر ہوں یا سوا دل گیا ہوں تو سبے ار تیر ہا سچا تو کجنت
 ۱۹. **بھ** یا تا ہا۔ دیکھ تیر سروب کو دیکھتے ہیں۔ اور تیر سروب سے اپن ہوتے ہیں۔ اور یہ
 ۲۰. **بھ** انھن نیردن پر تیرا ہا سوا وہ اپنے دتے گپن کرتے ہیں اسے ساتھ تو ملکر کیوں
 ۲۱. **بھ** ستا جان ہوتا ہا۔ شینا کاش سے اتھن ہوتا ہا۔ اور کاش کا انھن شینوں میں ہوتا ہا
 ۲۲. **بھ**

سودہ اپنے گن اشد کو گرسن کرتا ہے۔ اسکے ساتھ تو کیون تاپ اٹھاتا ہے۔ سپرس اندری ^{پیش}
 آتین ہوئی ہے۔ بابو کا انش ^{پیش} تپا بین رہتا ہے اور وہی سپرس کو گرسن کرتا ہے اسکے لئے سے منجے کیا
 لایچ ہوتا ہے۔ رستا اندری ^{پیش} جل سے آتین ہوئی ہے۔ جل کا انش جیچا میں ہے۔ اور وہی ^{پیش}
 لیتی ہے اس سے ملکر تو برہا کیون دوکھ اٹھاتا ہے۔ گھران یعنی ناپس کا اندری گندہ سے
 اچھی ہے۔ اور پر تھوی کا انش ^{پیش} امین استھت ہے۔ اور وہی گندہ کو گرسن کرتا ہے اس سے
 ملکر تو کیون جلتا ہے۔ ہے من موکھ اندریاں تو اپنی اپنی وشیوں کو گرسن کرتی ہیں تو
 انہیں کیون اچھا کرتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں سوگھتا ہوں مٹتا ہوں سپرس کرتا ہے ہون رس لیتا ہے
 یہ تو اندریاں اپنی اپنی وشیوں کو آب گرسن کرتی ہیں کہ نہ دیکھتی ہیں شرون نہیں کرتی
 سنتے ہیں دیکھتے ہیں اسی پر کار سب اندریاں اپنا دھرم کسی کو دیتی تھی نہیں اور لیتی بھی نہیں
 اور شیون کو گرسن کرانکو راگ اور وہیں بھی کچھ نہیں ہوتا اور انکو گرسن کر نیکی کچھ باشتا
 بھی نہیں ہے۔ ہے من تو برا ہو کر کہ اور دن کے دھرم تو آپ بن مان کر سا جلتا رہتا ہے
 بچار کہ نہیں دیکھتا کہ یہ سنسا چلن وبت استھت ہے۔ امین بارم بار کیون پرورث ہوتا ہے
 کام اور کرودھ کی سنیا تھکو نشٹ کر دے گی۔ ہے من میں تیرے ساتھ ملکر بڑے بڑے
 پاتا ہوں اور جیسے سیکھ بکری کو چورل کرتا ہے۔ تیرے ہی نے تھکو راگ دیش سے جھکو کرکھا ہے
 اب تیرے ساتھ میرا کچھ پر تو جن نہیں ہے۔ میرا مالک اور رچھٹ وہی آدپور کہہ اناشی ہے
 اب اپنے اشد دیو سے پرار تھکا کرتا ہوں کہ وہ مجھ دین پرانور کہہ کرے بدلی میں
 پاؤں اس ہدار تھ کے جوگ نہیں تھیا پئی کیا اشچرج ہے کہ جو وہ جھکو پنا تھ کرے۔ دیکھو
 جانا ایک لبتھک نے انتر وعیان سے بیان مارا تھا ٹرٹ اسکو جیون مکٹ کیا۔
 پر جی نے ہمارے اور انراگ سے بھائی بنائی تھی جو بھائی بھی کھا کی اور دشمن بھی یا
 اور مسور داس جی تمھارے درشن کی آکسا میں نہ ہی چور رہتے تھے۔ انکو بھی دیش
 دیشی دیکر چتر منج سکھ چکر ایدم بہت دشمنی کیا جھکو دین گرسن تو انکے چنار بند کے

- ۱ شاک
- ۲ تاپ
- ۳ پवन
- ۴ لکھا
- ۵ غارنا
- ۶ اچھی
- ۷ ایشیمان
- ۸ راج
- ۹ دھ
- ۱۰ باسنا
- ۱۱ سول
- ۱۲ سبب
- ۱۳ اسن
- ۱۴ پرت
- ۱۵ سنا
- ۱۶ سہ
- ۱۷ سینگ
- ۱۸ کراتا
- ۱۹ بیکل
- ۲۰ پریون
- ۲۱ پالک
- ۲۲ راک
- ۲۳ دین
- ۲۴ انور
- ۲۵ پاد
- ۲۶ اپا
- ۲۷ تھاپ
- ۲۸ آکھ
- ۲۹ سنا
- ۳۰ لاکھ
- ۳۱ ایشرا
- ۳۲ مائی
- ۳۳ کاشا
- ۳۴ نیش
- ۳۵ دیش

۱. ल
२. दाम
३. धारिपुत्र
४. धारिपुत्र
५. उद्धार
६. सुद्वेष
७. सुद्वेष
८. स्वामी
९. खाजा
१०. आहार
११. विराज
१२. निहा
१३. विवर्त
१४. उद्विग्न
१५. पुत्र
१६. संस्कार
१७. उग्र
१८. उग्र
१९. निराश
२०. स्वामी
२१. ध्यान
२२. वस्तु
२३. धन
२४. बोका
२५. खाजा
२६. तस्विराम
२७. इन्द्र
२८. वेग
२९. वेर
३०. पद्मा
३१. विनायक
३२. प्रार्थना
३३. निवृत्ती
३४. प्राप्ति
३५. विस्तार
३६. घटना
३७. समता
३८. अलष
३९. निम्न
४०. ईश्वर
४१. अविनाशी
४२. नाश
४३. अहंकार

سچ ہوں اور داسوں کا داس ہوں۔ ہے من تو بھی اسی آدمی کے استی سے
 اور اس کے تیرا جو بھائی ہے کیونکہ تیرا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہے۔ اور میرے تو وہ دنیا
 سنسکٹ نوا رہن ہیں۔ پکار کو سن لیتا ہے ابھی آگے کہول کر دیکھ کہ شکرالال ۱۹ فروری
 شہر میں کوئی تار بجلی کے اترتے ہو کر اور اپنے شوامی کی اگیا پار پر رات کے گزیر پر رات
 ہو کر صبح کو چلا گیا مجھ کو اس کے بیگ سے حاکمیت پر رات ہوا۔ اور رات ہی کو پندرہ
 نہ آئی۔ ہے پانی موہ تیرا کھانا ہوا ہے راجہ دیکھتے تیرا بھلا ہو کہ اسی سے میرے ہر
 میں یہ بچا رہتا ہے ہوا کہ جیسے ایک سے کچھ کو پورے کے سنسکاروں سے گرا
 جل میں پکڑ رکھا تھا۔ اور اس کو بڑا دکھ ہوا تھا جب اسے کچھ اویا کے نہ دیکھا اور
 سب اور سے نہ اس ہو گیا تو اسی ایشور پر ماتا کا من اور دھیان کیا تب
 دندیاں نے بھاری پھینک سے چھوڑا یا۔ ایسے ہی مجھ کو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہے
 تو بھی کچھ اور اس میں ہی پاتا کی کہ تو اس موہ مودی کے پھینک سے چھوٹ جاوے گا
 اور جو تیری بائیکا ہوگی وہ پوری پوری ہو جاوے گی۔ ہے من میں جسے اسنگ ہو کر
 رات بھر من اور استی اسی سچا رہتا ہے اور اپنے ایشور کی کرنا رہتا ہے تو اس دندیاں
 اس سندھ نے پر م انگرہ کے گیت مجھ دین کے تیر کو سنلایا کہ شکرالال مصر کو نہ گیا
 شہر دن کے شہر تیرے سے تیرا جن لوٹ آیا من ہے دمن ہے اور جی ہو جی ہو اسے
 ایشور دیو گور دیو کی۔ اب یہ پکار تھا ہے کہ میرے ہر سے بائیکا بستی کی نہ رہی اور
 دتن پر تیروں کی پراپی کہ جگا کستار کے لکھا جانا ہے سدا ہوتے رہیں اور رہتا
 اور تمہاری بھانسی کا ٹی جاوے اور تیرا ماتا کے مجھ کو درشن ملے اور ہیں۔

لوگ تیرے ایشور استی کا نام کر دے ہو دین یہ بات دو مجھ کو شنتوش اور شمشم دم	کاٹو بوجی موہ کی بھاسی اور آگے بھاسی سے من پاس دیا پکار سنن ست ستم
--	--

<p>جاسے مے چیت کی آس من کی ترشنا ساری کھو جاسے اچکھن برمجہ کی باتا یہی کہت اپنے من ماہین کریا کر درشن بودی کے</p>	<p>دھرم پر مے پو پر کا ش مے ویراگ رات ہو تجربہ ابھاس پر مے دن راتا شہو دیال کچھ جانت ناہین تم ہو دیال بیک بندھ لیجے</p>
---	---

یہ آرد اس من میں دھرم کروں اپنے پرنام
جل تھل میں ہر جوت شکٹ پرے برہم پرنام
اور جو کہ یہ پتھی پر م کلید کی کرنی والی ہر اس لئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گی ہو کوئی
اس پتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھ لیا اور نہ ہی پکار لیا تو فٹے شہابی پر اپت ہو جاو گی
اور اس پتھ میں جو تو لکھا ہر اور من سے لے کر اپنے جو کہ یہ من اس جو سے پرشن
کرتا ہر وہ اپنے بد ہی انوسار اسکا اور نہ دیتا ہر۔ پہلا پرشن من کا یہ ہر کہ جوگ کے
کتنے انگٹ ہیں۔ جو اور نہ دیتا ہر کہ جوگ کے آٹھ انگٹ ہیں۔ پر ششم تک لکھا جاتا ہر کہ
دس برتن ہیں۔ ایک پرشن ہیں۔ دوسرے پر ششم ہر ج۔ اپنے استر پر جوگ سے پر ششم
پندرہ پر جوئے جیسا اور نہ سے پر ششم ہر۔ ایسا ہی تلی جی بھی پر ششم کرتے ہیں۔
دو ہاتھی دس جی

سنت چمن اور دینے تار پر تریا نات سماں۔ یا ہو ہے ہرنا ملین تو تلی جی جو نہ زبان
چوتھے اسٹا لیے ہاتھ پانوں جیسا من سے جو ونگو نہ مارنا اور سرب برکار سے
رکشا کرنا۔ پانچویں اسٹا ہے جی چوری اور ونگی کرنا۔ چھٹے چھا۔ ساتویں دہری
یعنی اپنے من سے کہ چوت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے پر ہے نہ پھر اور راجہ کو پٹیا
اٹھوین دیا یعنی دتر داوڑ پر وکوٹھ جانا اور کبھی کسی کے ساتھ چل اور کٹ
نہیں کرنا۔ نوین دیا ہرے تھو را کھانا۔ دسویں شیو یعنی پچائی یعنی تار اور باہر سے

۱. کیراٹھ
۲. بیکھا
۳. یوگاٹھام
۴. اچنہ
۵. ہوتا
۶. مہ
۷. پرگام
۸. پل
۹. پانتی
۱۰. کاتھارا
۱۱. نیشی
۱۲. رانی:
۱۳. وکتا
۱۴. آنا
۱۵. پران
۱۶. کوی
۱۷. اتر
۱۸. آنا
۱۹. پھان
۲۰. پان
۲۱. ہات:
۲۲. سناکھن
۲۳. پھان
۲۴. ریت
۲۵. پھان
۲۶. جیلا
۲۷. ناکتا
۲۸. ورنان
۲۹. دیننا
۳۰. پرنی
۳۱. مات
۳۲. سمان
۳۳. پھان
۳۴. پھان
۳۵. پھان
۳۶. پھان
۳۷. پھان
۳۸. پھان
۳۹. پھان
۴۰. پھان
۴۱. پھان
۴۲. پھان

اور یہ دو پرکار کا ہر جلی آدمی سے شریک کو لپٹ کر لایا تو باہر سے پہنچا۔ دوسرے پرکار کا
 آدمی سے من سے دور کرنا اور شرم دم آدمی کا دھارنا یہ انہی پرکار سے پہنچا۔ دوسرے پرکار کا
 اس کے بھی دس برتی ہیں ایک تپ دو شہنشاہی۔ تیسرے دست پر بودہ یعنی رشتہ نشین
 چوتھے دان۔ پانچویں پانچویں بوجا۔ چھٹے پچھن شہنشاہی یعنی پچھن بولنا اور سنا۔ ساتویں
 حالاج۔ آٹھویں مٹ ڈرہ نوین جاب۔ دسویں اگن شہنشاہی کے دو برتی ہیں۔ ایک
 تو یہ پریکس کہ اگنی جلا کر اٹھین گندہ والی بپو جلائی جاوین۔ دوسرے اگنی مدھ سے
 بودہ کو بھارتیا دھ کو دیکھ کر کے چار شرم کرے۔ تیسرے اگنی دس دوز انوار پر لپٹ کر
 چوتھے پر لپٹا یا مینے سوا نسوں کا روکنا۔ پانچویں پرتیبا پار لینے شہنشاہی کے نیامین
 اٹھین لے ہو جانا۔ چھٹے دھارنا لینے من کو اٹھین رکنا۔ ساتویں دھیان۔ آٹھویں
 یعنی سوتا جاگنا کھانا پینا سب بشیں سے دیکھ کر لایا۔ بے من تجھ کو جگ کے شریک
 اور تو دیا گیا اب کیا کہتا ہے۔ من بولا کہ اب میرا یہ پریشن ہے کہ تم کیا ہے۔ دم کیا ہے۔ شریک
 کیا ہے۔ دھرتی کیا ہے۔ دان کیا ہے۔ تپ کیا ہے۔ شورتا کیا ہے۔ ست کیا ہے۔ رشتہ کیا ہے۔ سکوت
 کیا ہے۔ اٹھنے دھن کیا ہے۔ جگ کون ہے۔ دھن کون ہے۔ شریک کون ہے۔ شریک کیا ہے۔ جگ
 سکوت کون ہے۔ لایا کیا ہے۔ پر لپٹ کیا ہے۔ سو لپٹ کیا ہے۔ سکھ کیا ہے۔
 دھ کیا ہے۔ پنڈت کون ہے۔ نوکر کون ہے۔ پنڈت کون ہے۔ نوکر کیا ہے۔ شریک کیا ہے۔ شریک
 کیا ہے۔ لپٹ کون ہے۔ گرتہ کون ہے۔ دھارتہ کون ہے۔ والدہ کون ہے۔ کرین کون ہے۔
 ایش کون ہے۔ من کون ہے۔ سوادھیا ہے کیا ہے۔ ان پنیس پر شہنشاہی کا اور شریک ہے۔ بے من
 پرانا دیکھ کر بڑی کا شہنشاہی ہونا یہ شرم ہے۔ اندریو کا شہنشاہی کرنا یہ دم ہے۔ ست اور شریک
 سنا اور دھ کے شریک سے لپٹ کر اگنی دھرتی شریک ہے۔ جیسا اور اوشا شریک ہے۔ جیسا
 دھرتی ہے۔ دھرتی کا دھرتی کرنا یہ پر لپٹ دھرتی ہے۔ کانا کا تیاگنا اور من اور اندریو کا
 روکنا اور اپنے دھرم میں ساو دھیان رہنا یہ شریک ہے۔ سو لپٹ کا جیسا شریک ہے۔

۱. ایش
۲. من
۳. سوادھیا
۴. ان پنیس
۵. پر شہنشاہی
۶. کا اور شریک
۷. بے من
۸. پرانا
۹. دیکھ کر
۱۰. بڑی
۱۱. کا شہنشاہی
۱۲. ہونا یہ
۱۳. شرم
۱۴. اندریو
۱۵. کا شہنشاہی
۱۶. کرنا یہ
۱۷. دم
۱۸. ست
۱۹. اور شریک
۲۰. سنا
۲۱. اور دھ
۲۲. کے شریک
۲۳. سے لپٹ
۲۴. کر
۲۵. اگنی
۲۶. دھرتی
۲۷. شریک
۲۸. ہے
۲۹. جیسا
۳۰. اور اوشا
۳۱. شریک
۳۲. ہے
۳۳. جیسا
۳۴. اور اندریو
۳۵. کا
۳۶. روکنا
۳۷. اور اپنے
۳۸. دھرم
۳۹. میں
۴۰. ساو
۴۱. دھیان
۴۲. رہنا
۴۳. یہ
۴۴. شریک
۴۵. ہے
۴۶. سو
۴۷. لپٹ
۴۸. کا
۴۹. جیسا
۵۰. شریک
۵۱. ہے
۵۲. ایش
۵۳. من
۵۴. سوادھیا
۵۵. ان پنیس
۵۶. پر شہنشاہی
۵۷. کا اور شریک
۵۸. بے من
۵۹. پرانا
۶۰. دیکھ کر
۶۱. بڑی
۶۲. کا شہنشاہی
۶۳. ہونا یہ
۶۴. شرم
۶۵. اندریو
۶۶. کا شہنشاہی
۶۷. کرنا یہ
۶۸. دم
۶۹. ست
۷۰. اور شریک
۷۱. سنا
۷۲. اور دھ
۷۳. کے شریک
۷۴. سے لپٹ
۷۵. کر
۷۶. اگنی
۷۷. دھرتی
۷۸. شریک
۷۹. ہے
۸۰. جیسا
۸۱. اور اوشا
۸۲. شریک
۸۳. ہے
۸۴. جیسا
۸۵. اور اندریو
۸۶. کا
۸۷. روکنا
۸۸. اور اپنے
۸۹. دھرم
۹۰. میں
۹۱. ساو
۹۲. دھیان
۹۳. رہنا
۹۴. یہ
۹۵. شریک
۹۶. ہے
۹۷. سو
۹۸. لپٹ
۹۹. کا
۱۰۰. جیسا
۱۰۱. شریک
۱۰۲. ہے

سورج دیکھ کر ہونا یہ سہا ہے۔ سچی بانی بولنا یہ ریت ہے۔ مکر میں دیکھی سنگ نہ کرنا اور کون کے
 پہلے تیک کو سنایا ہے کہتے ہیں۔ دو مصر جو سنگوں کا سواشت دہن ہے۔ اور وہ جو کھنڈ
 تم ہے۔ سو یک ہے۔ گمان کا دنیا یہ دچھا ہے۔ پرانا نام جو سو پر م بل ہے۔ ایشور جو تھوڑا ہے
 سو یک ہے۔ ایشور کے بھگتی سواٹھ لایا ہے۔ آتا دیکھی جو بھید تسکی باد صبا ہے ہو سو تیار ہے
 کر مون دیکھی جو کجوا سوا سو پر م لجا ہے۔ زیکس آدک جو کون لہن سو سو بچا ہے۔ دکھ سکھ کا
 دور ہونا یہ سکھ ہے۔ کام سکھ کے جو ایک شایہ دکھ ہے۔ ٹیکہ اور نوکس کا جانے والا پٹ ہے۔
 دوسرے آدک میں ایشور بدھی والا نور ہے۔ ایشور کا جو نورنی مارگ ہے سو پتھ ہے۔ نورنی مارگ
 ہے۔ شرون کیرتن مکران چرن سیون ارچن بندن داپن چاکر پتھ گشتوم نویدن۔ چت کا
 جو کھٹب پرورنی مارگ ہے سواوتھ ہے۔ ست گن کا جو آدک ہے سو یک ہے۔ تم کا جو
 شرجنا سو نیک ہے۔ ایشور پاتا جو گرور ہے۔ سو ندھو ہے۔ سکھ شری جو سو کر ہے۔
 گون کر کے جو نیک سو دھنا دھ ہے۔ جو آسن نشٹ ہے سو دلیری ہے۔ جو آجت اندر ہے
 سو کر ہے۔ گون دیکھے جو آسٹک ہے سو ایشور ہے۔ گن مکی جو سو ایشور ہے۔
 برتھانہ بولنا جب کہنا ت سہا ہے۔ بید کا پڑھنا اور بھلے پر کار کھنا یہ
 سوا دھیا ہے۔ من پرش کرتا ہے کہ منش کے پر کار کے ہوتے ہیں۔ سہ من منش
 دو پر کار کے ہیں۔ ایک پرورنی مارگ کے دھارنے والے۔ دوسرے نیرتی
 مارگ کے۔ پر تھم پرورنی مارگ کہا جاتا ہے۔ سہ من شاستر انوسار سکھ کم کرنا
 اور اسکھ تیا گنا اور سکھ کر مون کو کرنا سکھ دیکھا پھل اچھا امن کے منور مکتون کا سکھ
 ہونا۔ پر تھو یہ لوگ باسنا کے سکھ درمن بیتے رہے ہیں اور چیر کال کے پیچھے
 نیرتی کے اور آتے ہیں اور کبھی کبھی روپ آتا کبھی لیتے ہیں۔ نیرتی مارگ
 یہ ہے۔ سکھ کم ہو کر سکھ کم کرنا اسکے دھارنے والوں کو ویراگ اچھا ہے۔ وہ ہیں
 ہلو کر مون سے کیا اور اسکے پھلون سے کیا ہے سوہ سد ایسی اکا تیار کتے ہیں

۱. समहृदि
२. सन्ध्या
३. भगवत्सत
४. ईश्वरभाव
५. उत्तम
६. वाधा
७. जहासा
८. निषेध
९. शक्ति
१०. शरा
११. अधवा
१२. बन्धन
१३. नास
१४. वैश्विक
१५. महेश्वर
१६. महात्मवर्ति
१७. अवरा
१८. कीर्तन
१९. स्तरा
२०. चरामवन
२१. अवन
२२. बन्ना
२३. शमपन
२४. शिक्षाधने
२५. मुलम
२६. श्रामवर्तन
२७. विद्या
२८. प्रदीप
२९. ज्ञाप
३०. उदय
३१. तम
३२. बन्ध
३३. सत्यसतीम
३४. सुत
३५. शमननिष्ठ
३६. अज्ञानवृत्ति
३७. शराकवृत्ति
३८. युगामगी
३९. अमीश
४०. हथा
४१. सत्य
४२. अथवा
४३. सनाथ
४४. मित्र
४५. गरल
४६. वासना
४७. विफल
४८. लभ
४९. निष्काम
५०. शुशकर्म
५१. दास्य
५२. अकार

- 1 आत्मयव
- 2 मिथ्या
- 3 निर्मा
- 4 राम
- 5 वस
- 6 विचरने
- 7 मयदि
- 8 संग
- 9 कोल
- 10 व्यतीत
- 11 सखशाख
- 12 ब्रह्मविद्या
- 13 सर्वमित्र
- 14 प्रत्यक्ष
- 15 केवल
- 16 आत्म
- 17 परावरा
- 18 सर्वव्यापक
- 19 कवच
- 20 राखी
- 21 अघात
- 22 अक्षयणी
- 23 कदाचित
- 24 अति
- 25 वेद
- 26 अति
- 27 अघ
- 28 अघात
- 29 अघात
- 30 अघात
- 31 अघात
- 32 अघात
- 33 अघात
- 34 अघात
- 35 अघात
- 36 अघात
- 37 अघात
- 38 अघात
- 39 अघात
- 40 अघात
- 41 अघात
- 42 अघात
- 43 अघात
- 44 अघात
- 45 अघात
- 46 अघात
- 47 अघात
- 48 अघात
- 49 अघात
- 50 अघात
- 51 अघात

کہ ہم کسی پرکاش سے آتم پد کو پراپت ہو جاویں اور سنسار منہج سے ہم کو کش ہو جاویں
 اور وہ بڑے بڑے جوگوں کو سر پر کے نیا بن جانتے ہیں اور شرم دم ادک گیا کی سادھنوں میں
 پختہ رہتے ہیں اور خدا سے بولتے ہیں اور سنت جنوں کے سنگٹ بن اپنا کال بنت
 کرتے ہیں اور ست ٹائٹر اور برہم بدیا کو بارم بار پچارتے رہتے ہیں اور یہاں سے
 مٹر بھاڑ رکھتے ہیں اور ایسے بن بولتے ہیں کہ جس سے سب کوئی پرین رہے وہ کھیل
 آتم پراپتی رہتے ہیں اور جیسے والہری ستر بدیا کال دھن کی چٹا کر تار تیرے
 آتما کی چٹا کرتے رہتے ہیں اور وہ سدا پکار کا کوچ گلے میں ڈالے رکھتے ہیں۔
 ایسے پرشوں کو شمسٹوں کا گھوا بھی نہیں لگتا آرٹھیاٹ جو اندریان روپ جو رہن
 سدا ماتھ میں اچھا روپی برہمی رہتی ہے سو پکار روپی کو ج پنے والے کو ہی بھیجی
 اچھا روپی کھٹیت نہیں لگتی ہے اور وہ لوگ سرتی ہو دیڈ اور نماتی جو دھرم شاستری
 ارتھ ہر دے بن استھیت رکھتے ہیں جیسے مکمل پر پھونرا اگر استھیت ہوتا ہے تیسے ان
 پرشوں کے ہر دے بن استھیت گن اگر استھیت ہوتے ہیں انکو پھون کے سنا بھی سنگھ کی نہیں
 بھاسے بن اور کپڑا ہر انکو سنگھ ایک بھاسے ہیں اور انکا ویراگ دن دن بھقا
 جاتا ہے۔ بن بولا کرم کس سے اتمیت ہوتے ہیں اور کرم کرنے سے کیا کیا ہوتا ہے اور
 کرم کیا ہے۔ سے من کرم دیدے اتمیت ہوتے ہیں اور دید کو برہم سے اتمیت
 جان کیونکہ برہم سب جگہ مایک ہے۔ کرموں کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
 دوا ان ادک مدارتھوں کے اتمیت ہوتی ہے۔ ان کا پریمی نام یعنی استھری اور پش کا
 ہرج یہ دونوں ملنے سے سنگھ ادک اتمیت ہوتے ہیں تنک اور بھان کا جو ہر پار
 دی کرم اتمی سے جگ سدھ ہوتے ہیں اس شست سے سکو کرم کرنا جو کہ۔ سے من
 مات پریم اسکایہ کہ ایشیر سے دید اور دید سے کرم اور کرم سے سکھ ادکے ان سے
 اسوا سے ایشیر پر ماتانے اپنے انوگرہ سے لوگوں کے بر شارتھ کے واسطے ہر گرو

کر لکھا ہر جویش کر مون کا لٹھیاں سنیں کرتے ہیں وہ س سنیا رہیں برتھا ہوتے ہیں
 اور ایک ایک سوانس انکی پاپ روپ ہوتی ہیں۔ ہے من جو گیانی جن میں اور۔
 کر مون کا لٹھیاں سنیں کرین تو کچھ انکی پانی نہیں کیونکہ وہ آملے سے ہر مری رکتے ہیں
 اور آتا ہے ہی تیریت ہیں اور آتا میں ہی استھت ہیں انکو سب پدارتھ سنیا
 جن کے نیامین بھاتے ہیں۔ من لودا وہ جگ کون سے ہیں کہ جگہ کرنے سے
 منش کے پاپ تیریت ہو جاتے ہیں۔ ہے من جگ تو بہت سے ہیں نہ پتو یہ
 پانچ جگ تو منش کو ایش کرنے چاہیں۔ پہلے گپ یہ ہر وید ساشتر کا پڑھنا
 یا پاٹ کر یا اسکو برمجہ جگہ کتے ہیں۔ دوسرے ترپن کو پڑھی جگہ ہے
 ہو م کرنا یہ تیسری گپ ہے۔ یل بھیس یہ چوتھی گپ ہے اسکو دیو گپ کہتے ہیں۔
 تیسری اور اٹھ گپ کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچویں گپ ہے اسکو برمجہ
 کہتے ہیں۔ ہے من گریستھوں کو پت نیم کہے یہ پانچ گپ کرنے چاہیں جو کرتے ہیں
 اسکی سری کرشن پر مانتا پڑائی کرتے ہیں اور جو نہیں کرتے اسکی تباہ کرتے ہیں۔ جن
 ایک میں جو بچا ہوا ان ہوتا ہے اسکا جو پت بھوجن کرتے ہیں وہ سب پاپوں سے
 چھوٹ جاتے ہیں اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے کٹھن کا اور در بھرنے کے واسطے
 رشتوں بناتے ہیں اور ابھائی ہو کر بنا دیے ہوئے کسی دیوتا پیر اور اتھتی کے
 آپ ہی آپ بھوجن کرتے ہیں وہ پانی پاپ کو بھوجن کرتے ہیں اور پریوک میں بہت
 کٹھن پاتے ہیں۔ ہے من بچا رکی آنکھ سے دیکھ کہ منش شر سے او کھلی جکی
 جو کھا جل کھنے کی جگہ اور سوئی لینے مارگ منجی ان پانچ گپ کر کے تیریت پانچ
 بلکہ تیس تیا ہوتی ہیں اسکا رن گریستھوں کا اٹھ کرن بلکہ چہتا ہر گپ کی پڑائی
 انکو کہ اچیت نہیں ہوتی۔ جو منش یہ پانچوں گپ کرتے ہیں تو انکی یہ پانچوں ہتھا دھ
 ہو جاتی ہیں اور جو نہیں کرتے ہیں انکی ہتھا بڑھتی جاتی ہیں۔ ہے من گریستھوں کے

۱. چاندھان
۲. سناہ
۳. جن
۴. جانی
۵. جانی
۶. تپ
۷. تپ
۸. تپ
۹. تپ
۱۰. تپ
۱۱. تپ
۱۲. تپ
۱۳. تپ
۱۴. تپ
۱۵. تپ
۱۶. تپ
۱۷. تپ
۱۸. تپ
۱۹. تپ
۲۰. تپ
۲۱. تپ
۲۲. تپ
۲۳. تپ
۲۴. تپ
۲۵. تپ
۲۶. تپ
۲۷. تپ
۲۸. تپ
۲۹. تپ
۳۰. تپ

۱. कल्याण
२. हेतु
३. सुसुप्त
४. सुवर्ण
५. सप्तभिन्ना
६. मित्रभित्त
७. सुपात्र
८. निरुपगा
९. नमोऽसु
१०. सन्तमन
११. संग
१२. सुहि
१३. सार
१४. असत्य
१५. उपरान
१६. भावना
१७. वास्तव
१८. द्रवता
१९. वाष्पता
२०. समुद्रा
२१. भाषा
२२. सुदुर्मि
२३. बल
२४. स्थित
२५. अभिका
२६. मूर्धन्य
२७. उर्वतीत
२८. मिर्वागा
२९. स्थिति
३०. आपत
३१. अवस्था
३२. अवगा
३३. मनन
३४. निधिधास
३५. अज्ञान
३६. संशय
३७. अनुभव
३८. विषय
३९. शा
४०. राम
४१. विरा
४२. भीतर
४३. एकान्त
४४. विनय

ایک دان پر گلیان کا ہتھوڑا اور چٹائی کو توڑ کر نا جوگ ہے۔ دو جگ کا تو
 راج کھم تر اور تین جگ تو سب ہی کرتے ہیں۔ من ہوا سبت بھومکا کسکو کہتے ہیں
 بھن کر کے کہو۔ من یہ سبت بھومکا ڈوڑ کا سے نروپن کہے جاتے ہیں
 علیہ علیہ علیہ
 پر بھن کر کے جب جگیا شو ہو تا ہے تب چاہتا ہے کہ میں سنت جنون کا سنگ کرو
 اور برہم بد یا شاستر کو دیکھوں اور سنتوں۔ دوسرے جب سنتوں کا سنگ
 اور ساشتر سے بد ہی بد ہے اور سنتوں اور شاشتروں کے کہنے کو بجا رکھیں کیا ہے
 اور سنسار کیا ہے اور سبت کیا ہے اور سبت کیا ہے۔ تیسرے جب اسکے آؤ پر
 بجا کر کیا ہیں آتا ہوں اور سنسار اسبت ہے اور آنا سبت ہے اور مجھ میں کوئی سنسار
 نہیں ہے ایسے بھلاؤنا بار بار کرتے۔ چوتھے جب آتم بھاون کے ڈریتا سے
 اتما شاکھیات کا رہوا اور سنپنورن با سنا سبت گئی نہ پتو جب سروپ سے
 اتر کر دیکھتا سنا سنا بھاشا کہنے اسے سنا سبت کے نیائین جان لیا۔ جب
 اس پر کارا تدر پراپت ہوا اور اس میں گلیان کے بل سے استھیت ہوا اسی کا نام
 پانچویں بھومکا ہے۔ اور تریا پد چھٹی بھومکا ہے چت کے ڈریتا کا نام تریا ہے۔ جب
 تریا سبت بد کو پراپت ہوا اور پریم تریا پد میں اقامت ہوئی اسی کا نام ساتویں
 بھومکا ہے۔ ہے من اب سمجھ کہ پرتھم تین بھومکا پہلے دوسرے تیسرے جو کہی گئی ہیں
 سو جاگرتا اور ستھا میں انہیں شرون میں اور بدھی دھاسن کیا جاتا ہے۔ ہے من
 شرون سے اگیان کا ناش ہوتا ہے من لینے ماننے اور جاننے سے سننے کا ناش ہوتا
 ہے منی دھاسن لینے بجا اور ان بھومکے شرون کا ناش ہوتا ہے۔ ہے من شرون ایسے
 کر کے کہ جیسے مرگ راگ شرون کرنا ہے جس سے کوئی راگ گاتا ہے اس میں مرگ کے
 جو کہ میں ترن ہوتا ہے وہ باہر کا باہر اور بھکتی کا بھکتی رہ جاتا ہے۔ من ایسے کرنا چاہیے
 جیسے پوارتھم کو بھاتا ہے ایسے ہی جو شرون کیا اسکو اگیانت میں بیٹھ کر چوں کر کے

مدھی دھیا سن ایسے کرے کہ کوئی بازار میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راہ کی سواری
 آگے کوچلی گئی کچھ ان بھونہ ہوا۔ چوتھی بھومکا سنین وٹ پر جسین سنسار کی ستنا بنین
 ہوتی۔ پانچویں بھومکا سیکھتی اوستھیا پر۔ چھٹی بھومکا تریا پدی جو جاگرت یعنی مرتجم و تجم
 ترتیم اور سپن چترتھ اور سلیقتی اوستھیا چیم اور تریا کھٹم بھومکا یہ تینوں کا شاہکھشی
 اور انین کول برہم پرکاشتا پر اور نریان پدین چٹ لے ہو جاتا ہے سو ایسے
 تریا پدین جیون نکٹ بھرتے ہیں۔ ہے من ساتون بھومکا تریا تیت پدی جو پریم
 نریان پدی اور تریا میں تریا کا پریتی رہتی ہے سو وہ بھی اسی میں لیتن ہو جاتی ہے۔
 ہے من جو تو دیکھتا ہے اور سننٹا ہے اسے سب برہم جان اور بازم باری ہی بھوانا کر
 کر برہم سے بھگن کوئی وٹنوں بنین جب تو ایسے بھوانا کو ڈرہ کر گاتے ہیں بھی بھوانا
 چھٹا کر گیا۔ اب دوسری پرکار سننٹ بھومکا کا انا سن۔ مرتجم سیکھ اچھا۔
 دوسرے بھوانا۔ ترتیم تو انا تریا تریا پدی۔ پنجم اسکا گیتی کھٹم پد اتر تھا بھوانا
 ستیم تریا۔ اسکے سار کو حاصل کر لیا لا پھر سو گن کو پاپ بنین ہوتا۔ ہے من
 اب اسکا اترتھ بنین کیا جاتا ہے۔ جب کو یہ بھوانا پھر آوے کہ میں ہما مودہ اگیا فی
 ہو رہا ہوں میری مدھی ست میں بنین ہے اور سنسار میں لگ رہی ہے اس پر
 بھوانا کر کے ویراگ ست ست شاستر اور سننٹوں کا سنگ کرے اسکا نام
 اچھا ہے۔ ست شاسترون کو بھوانا اور سننٹوں کے سنگت اور وشیون سے
 ویراگ اور ست مارگ کا اچھاس اور ست کو ست جانا است کو است
 جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بھوانا ہے بھوانا ورتھ بھوانا ستیت تون کا اچھاس کرنا
 اور اندریوں کے بشیوں سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تریا پدی۔ تین
 بھومکاؤں کا اچھاس کرنا اور اندریوں کے اترتھ اور گت سے ویراگ کرنا
 اور شرون من مدھی دھیا سن سے ست آنا میں استھیت ہونا اسکا نام سننٹ

۱. स्वप्रवृत्त
۲. सत्यता
۳. यक्ष
۴. प्रकाश
۵. चित्त
۶. जीवसुख
۷. विचरते
۸. सुप्रतीत
۹. पर
۱۰. ब्रह्मचकार
۱۱. हति
۱۲. लीन
۱۳. भावना
۱۴. भिन्न
۱۵. वस्तु
۱۶. शस्त्र
۱۷. छेद
۱۸. मन्त्रधर्मिका
۱۹. विस्तार
۲۰. प्रथम
۲۱. ब्रह्मचक्र
۲۲. तावोमानसा
۲۳. सत्प्रवृत्ति
۲۴. असंगति
۲۵. पदार्थाभावा
۲۶. दुर्ग
۲۷. सार
۲۸. योग
۲۹. अर्थ
۳۰. वर्तन
۳۱. महापद
۳۲. सहित
۳۳. संगत
۳۴. अग्र्या
۳۵. समीप

چوتھی جھوٹا ہر اس میں ست آتما کا اچھیاں ہوتا ہر ان چاروں جھوٹا کا لچر روپ کا پہل
جو بندہ جھوٹی ہر اس میں سنگیت نہ رہتا اسکا نام اسنگ گتی ہے۔ درسیہ کا اس میں
اور جھوٹا ہر سے نانا پر کار کے پدارتھوں کو لچر جانا اسکا نام پدارتھ بھاوانی ہے یہ لچر
جھوٹا ہے۔ ہے من بہت کال تک چھٹی جھوٹا کے اچھیاں سے جھوٹا کلینا کا لچر
ہو جانا ہے اور سروپ ڈرہ پر نام ہوتا ہے۔ یہ چھ جھوٹا جہاں اکھی ہوں اسکا نام
تریہ ہے یہ جیون مکت کی اور تھیہا ہر جیون مکت تریہا پدین اسیت ہے ار تھیہا تین
جھوٹا جگت کی جاگرت کے اور تھیہا ہر میں اور چوتھی جھوٹا گتو گیانی کی ہر اور
پانچویں جھوٹی جیون مکت کی اور تھیہا ہر اور تریہا پدین بدنیہ مکت ہوتا ہے۔ ہے من
سکھیتی والے پریش کو روپ اور اندری اور تریہا لچر ہو جانا ہے تیسے سالوں جھوٹا
میں لچر ہو جانا ہے یہ بتے گیا لوان کا ہر لکھو لچر ہر جھوٹا ہوں کے جیت میں انکا اور لچر
نہیں ہوتا۔ من پریش کرنا ہے کہ تکت کسکو کہتے ہیں اور اسکی اور تھیہا کس پر کار ہوئی ہے۔
ہے من تھون کا پریش تین پر کار سے ہر تین کرنا ہوں پہلے۔ جب تینوں جیت کے
شمار ہوتی ہے تب پر تھم سبتن ماترا بھرتی ہے اور اس سے اکاس لچر ہو جانا ہے سو کا اس
شونہا سو بھاو ہے۔ اور جب پریش تن ماترا کو جیتا ہے تب اس سے وائیو بھرتی ہے
اور وائیو کا سو بھاو پسند ہے۔ اور جب روپ تن ماترا کو جیتا ہے تب اس سے اگنی
پر گیت ہوتی ہے اگنی کا وشن سو بھاو ہے۔ اور جب رس تن ماترا بھرتی ہے تب اس سے
جل پر گیت ہوتا ہے جل کا وشن سو بھاو ہے۔ اور جب گیت تن ماترا کو جیتا ہے تب
اس سے پتر بھرتی ہے پتر بھرتی ہے پتر بھرتی ہے پتر بھرتی ہے۔ ہے من اس پر کار
پچ بھوت پچا ہے۔ ہے من جب سبتن بھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
تب چشمو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرتن کرتی ہے اور جب پریش کی اچھا
ہوتی ہے تب بچا اندری بن جاتی ہے اور وہ پریش کو گرتن کرتی ہے۔ جب گرتن کی اچھا

تب گھرانہ بنی ناپسکا اندری بن کر گندہ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شب سنے کی اچھا ہوتا
 تب شیروں لینے کان اندری بن جاتی ہے جو شد و شیوون کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
 ریس کی اچھا ہوتی ہے تب رستنائینی چھپا اندری پر گھٹ ہو کر شیوون کو گرہن کرتی
 ہے من آؤ میں جو شد تن ماترا پھری ہے سو تہنی کچھ شد ہموہ مانی ہے اس پر گھٹش ہے
 مافو و ہج ہوتی ہے سب اسی سے اُتہن ہوئے ہیں اور باک اور ذلید پرائ اور رشتا
 سب اسی کے پھرے ہیں اور اسی پر کار پر تھوی جل تیج دایو اکاش انجا جو کارچ ہو چکا
 سو سب کا ج وہی آؤ میں تن ماترا ہی اور اس تن ماترا کا ج وہ ہموہیت ستنا ہے۔ ستر
 اب ان تھوں کے کھان کو سن پر تھوی سے انو بھی ہوتے ہیں اور پر تھوی میں دی
 ہوتی ہیں سو پر تھوی تو ایک ہی انو بھی دی ہے اور ڈلا بھی دی ہے ایسے ہی ہوتے تھوں
 سب کا دیکھ لے کہ سب سروب دی آؤ میں آتا ہے۔ پر تھوی سب کی کھان پر ہوتے ہیں
 بھوت جات کو دھار پری ہے اور جل کی کھان سبند ہے جو سب پدارتھوں میں اس سروب
 ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جو ج پرکاش ہے اس کے ششٹا سورج ہے اور سرب سبند کی
 ششٹا دلو ہے اور سبندوں ٹھونہ کی کھان اکاش ہے۔ ہے من اس پر کار یہ پاچون تن
 سبند سے ایسے ہیں اور ششٹک سبند سے پھر ہے اور سبند آتا کا ابھار شش ہے
 سوا آؤ میں اور اجیت اور تر و کلب سبیدا اسے آپ میں استھت ہے اور اس کے اسے
 سبند ابھاس پھری ہے اور اس میں نانا پر کار کے پر گھٹش پھول پھل پتر فاس ہے من
 ایسے ہی برہما جی نے اس وین کو رچا ہے۔ جو کتا ہے ہے جگہ کش میں تو اچھے پرکا جاتا ہے
 اور جھٹا ہوں کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیکھ ہے نہ کوئی جگہ ہے نہ آؤ ہے نہ اسے ہے
 سربیدا کال سرب پر کار دی برہم ششٹا ہے آپ میں استھت ہے اس سے بھن جو پھیر
 بھاستا ہے سو پھیر ماترا ہے اور بھرم بھی کچھ و سبند میں ہے چدا کاش برہم روپ ہے نہ تو
 یہ من نور کچھ کچھ سبند بھتا بارم بار سنساری پدارتھوں میں ڈور ناو بھکتا پھرتا ہے

۱. سارا
۲. رتنا
۳. سوا
۴. سادی
۵. سادھو
۶. سادھو
۷. سادھو
۸. سادھو
۹. سادھو
۱۰. سادھو
۱۱. سادھو
۱۲. سادھو
۱۳. سادھو
۱۴. سادھو
۱۵. سادھو
۱۶. سادھو
۱۷. سادھو
۱۸. سادھو
۱۹. سادھو
۲۰. سادھو
۲۱. سادھو
۲۲. سادھو
۲۳. سادھو
۲۴. سادھو
۲۵. سادھو
۲۶. سادھو
۲۷. سادھو
۲۸. سادھو
۲۹. سادھو
۳۰. سادھو
۳۱. سادھو
۳۲. سادھو
۳۳. سادھو
۳۴. سادھو
۳۵. سادھو
۳۶. سادھو
۳۷. سادھو
۳۸. سادھو
۳۹. سادھو
۴۰. سادھو
۴۱. سادھو
۴۲. سادھو
۴۳. سادھو
۴۴. سادھو
۴۵. سادھو
۴۶. سادھو
۴۷. سادھو
۴۸. سادھو
۴۹. سادھو
۵۰. سادھو
۵۱. سادھو
۵۲. سادھو
۵۳. سادھو
۵۴. سادھو

۱. اُکتی
 ۲. ورس
 ۳. پنجش
 ۴. تے
 ۵. اہکار
 ۶. اہکار
 ۷. اہکار
 ۸. اہکار
 ۹. اہکار
 ۱۰. اہکار
 ۱۱. اہکار
 ۱۲. اہکار
 ۱۳. اہکار
 ۱۴. اہکار
 ۱۵. اہکار
 ۱۶. اہکار
 ۱۷. اہکار
 ۱۸. اہکار
 ۱۹. اہکار
 ۲۰. اہکار
 ۲۱. اہکار
 ۲۲. اہکار
 ۲۳. اہکار
 ۲۴. اہکار
 ۲۵. اہکار
 ۲۶. اہکار
 ۲۷. اہکار
 ۲۸. اہکار
 ۲۹. اہکار
 ۳۰. اہکار
 ۳۱. اہکار
 ۳۲. اہکار
 ۳۳. اہکار
 ۳۴. اہکار
 ۳۵. اہکار
 ۳۶. اہکار
 ۳۷. اہکار
 ۳۸. اہکار
 ۳۹. اہکار
 ۴۰. اہکار
 ۴۱. اہکار
 ۴۲. اہکار
 ۴۳. اہکار
 ۴۴. اہکار
 ۴۵. اہکار
 ۴۶. اہکار
 ۴۷. اہکار
 ۴۸. اہکار
 ۴۹. اہکار
 ۵۰. اہکار
 ۵۱. اہکار
 ۵۲. اہکار
 ۵۳. اہکار
 ۵۴. اہکار
 ۵۵. اہکار
 ۵۶. اہکار
 ۵۷. اہکار
 ۵۸. اہکار
 ۵۹. اہکار
 ۶۰. اہکار
 ۶۱. اہکار
 ۶۲. اہکار
 ۶۳. اہکار
 ۶۴. اہکار
 ۶۵. اہکار
 ۶۶. اہکار
 ۶۷. اہکار
 ۶۸. اہکار
 ۶۹. اہکار
 ۷۰. اہکار
 ۷۱. اہکار
 ۷۲. اہکار
 ۷۳. اہکار
 ۷۴. اہکار
 ۷۵. اہکار
 ۷۶. اہکار
 ۷۷. اہکار
 ۷۸. اہکار
 ۷۹. اہکار
 ۸۰. اہکار
 ۸۱. اہکار
 ۸۲. اہکار
 ۸۳. اہکار
 ۸۴. اہکار
 ۸۵. اہکار
 ۸۶. اہکار
 ۸۷. اہکار
 ۸۸. اہکار
 ۸۹. اہکار
 ۹۰. اہکار
 ۹۱. اہکار
 ۹۲. اہکار
 ۹۳. اہکار
 ۹۴. اہکار
 ۹۵. اہکار
 ۹۶. اہکار
 ۹۷. اہکار
 ۹۸. اہکار
 ۹۹. اہکار
 ۱۰۰. اہکار

اس کو گیان کے چھانچے سے سمجھاؤں گا۔ دوسری پرکار۔ ہے من موکھ تو پرتھوی جل
 تیج والو اکاس تیج نبوت کو بھی آتا ہی جان اس کو شش شریست پہچان۔ پرتھوی کو
 گندھ مین اور گندھ کو جل مین اور جل کو رس مین اور رس کو تیج مین اور تیج کو روپ مین
 اور روپ کو وائیو مین اور وائیو کو سپریش مین اور سپریش کو اکاش مین اور اکاش کو
 شبد مین اور شبد کو اہنکار مین اور اہنکار کو حیات مین اور حیات کو مایا مین اور
 اور مایا جس روپ مین ہے وہ آپ ہی آپ پر لینے وہی ایشور اتدہ پر تیری پرکار
 ہے مین حیات سے حیات ہوتا ہے مین سے اہنکار اہنکار سے اکاس اکاس
 وائیو وائیو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سپریش سپریش سے
 ہوتی ہیں جب گیانی جن ان تیج تون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہیں تب
 ان تون اور تن ماترا کا سنیگا کر کے آما کو دیکھ لیتے ہیں اور جب آما ہر روپ مین
 دکھائی دیتے لگتی ہے تب پھر پانچون تون کا ناش کرتے ہیں لینے پرتھوی کو جل مین
 کرتے ہیں اور جل کو اگنی مین ملا دیتے ہیں اور اگنی کو وائیو کے ساتھ اور وائیو کو اکاش کے
 ساتھ اور اکاش کو اہنکار مین اور اہنکار کو مین اور مین کو حیات مین اور
 حیات مین۔ ندان یہ پانچون ت جیسے ستھیا اتین ہونے تھے تیسے ہی شبد آما مین
 ہے ہونے اور تن ماترا جو اندر یہ ادک مین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہیں
 سو ہی است اور تھم تھم مین پر مایا ہی ست ہے سب اشی کا چھٹکار ہے۔ ہے من موکھ
 گندھ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم جیہا کا ہے تیج دھرم اگنی اور نیتون کا ہے وائیو پرانوں کا
 دھرم سپریش اکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنکار چیت کا دھرم ہے تو اور ون کا دھرم
 آپ کیون کرین کرنا ہے دھرم کار ہے تھمکو کہ ایک باپ سے دوسرا باپ بنالیا ہے تو پرتھوی
 تھمکو لاج بھی نہیں آتی ہے اب تو چیت اور اپنے سنیگا کو جو ایشور پر مایا ہے اور سب مین ایک
 اور سب کا گریا ہے پہچان۔ من بولا بچار کس کو کہتے ہیں اور بچار کا مٹر کیسا ہوتا ہے یہ مجھے پتہ نہیں

۱. सभा
२. वस्त्र
३. पादपत्र
४. समय
५. लोक
६. पालोप
७. वैद्य
८. कथ
९. वचन
१०. विशाल
११. वेद
१२. विशेष
१३. तपसि
१४. सत्ता
१५. सम्रा
१६. विवस
१७. नेत्र
१८. प्रयोग
१९. विशय
२०. प्रकाश
२१. योग
२२. सद्य
२३. विशय
२४. बुद्धि
२५. शक्ति
२६. प्रवृत्ति
२७. पुनरी
२८. उपदेश
२९. मन
३०. कर्तव्य
३१. योग
३२. वचन
३३. बुद्धि
३४. नव
३५. चाविक
३६. सभा
३७. नाश
३८. आशा
३९. नशी
४०. सीतर
४१. ह्या

برہماچی نے اپنی سلجھائیں کہنا کہ ایک ایسی دستبرد کہ بہت اور اہمیت ہوگی اس کے
 جانتے سے ایک ہی مجلس اس لوگ اور پرکوں اور سرگ کا آئندہ اور کچھ دیکھ سکتا ہے جب
 یہ بات اندر دیوتاؤں کے راجہ اور برہمن و شیون کے نزدیک نہ سنی تو دونوں بدلی
 چرکال سے آپس میں لڑ رہے تھے تہذیبی ایک مٹا ہو کر اور میں کو سب سے
 اسو پانی نزل کر کے برہماچی کے پاس پہنچے۔ یہ من تو بھی سچا ہے دیکھ کہ آتما
 کیسی مجلس دستبرد کہ جس کے کارن اندر اور برہمن اپنا اپنا راج پٹا اور سند پر کچھ پڑھتے
 اور دیشیوں کو چھوڑ کر چلے آئے تھے گیس گیس تک برہماچی کے پاس سے۔ ایک آدھ
 برہماچی نے دونوں کو بلا کر کہا کہ جو شیون میں دکھائی دیتا ہے وہی برہما اور وہی آتما اور
 وہی اہمیت ہے اس کے جاننے اور چاہنے سے دونوں کو کون سے کسکون کو پہنچ سکتا ہے
 اس میں سے برہماچی کا تو یہ نہیں تھا کہ اندریان اور اس کے شیون کا جو پرکاش ہے
 انک انک سبکی جیسا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وہی برہما آتما ہے اس کے دونوں
 نہ جانکر برہمن نے تو اپنی تہذیب سے شری کو آتما مانا۔ اندر نے شری کے شری کے شری کے
 جو انکھ کی پٹی میں آکر دکھائی دیتا ہے آتما کو جانکر کہا کہ یہ ہر جگہ ان رہنے آپ کے آپ اس
 اپنے آتما کو برہما جان لیا ہے جیسا کہ آپ نے بتایا ہے وہی آپ ہی ہے کچھ نیوں نہیں ہے برہماچی
 سو جا کہ اہمیت ہم انکو یہ بات کہیں کہ تہذیب کو جو ان کا شیون نہ جانا تو یہ اپنے میں
 دیکھی ہونگے پھر تہذیب کو کو نہیں جانیگا انکو چلتے سے بتلانا چاہیے۔ کہا کہ ایک کو تہذیب
 جل بھر دو اور اس کے چچ اپنے آپ کو دیکھو دونوں نے پانی میں اپنے شری کو دیکھ کر
 برہماچی سے کہا کہ یہ جگہ ان جو ہم نے پہلے ہاتھ پانوں اور سر کے بال اور ناک آدکے
 تہذیب آتما کو نہ کچھ کیا تھا وہی ہے۔ برہماچی نے پھر انکو تہذیب پر کچھ دیکھنے کے واسطے
 لگیا کر کے تم بہت تہذیب سے اپنے شری میں دھانن کر کے اور ہاتھ پانوں میں
 دستا ہومزہ ہنکرا پانی کے پھیرنا چھایا دیکھو۔ یہ من اس بات سے برہماچی کا

تو پیر یوجن تھا کہ جب یہ دونوں ابلی بارجل میں اپنے شریر کو اور پرکار سے کہیں گے
 تو اوش انکے چپ میں یہ آن پر گیا کہ شریر اور اسکا پرچا انوں دوسری پرکا دکھائی دیتا ہے
 اور آتا ہے ایک رہتا ہے یہ بچار کر شریر اور شریر کے پرچا نوے کو ناشوان
 اور آتا ہے بلکشت جائے پر تو پھر بھی وہ دونوں برہما جی کے مات پر یہ کو نہ سمجھے اور
 گیا پاک شریر میں لبتھن کر پانے میں اپنے دیکھ کی پرچا نوہ کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی
 بات پر اس پر یہ اور برہما جی سے کہا کہ جیسے ہن پہلے پرچا نوہ بال اور کچھ
 اور پانون ایسا دیکھا تھا اب بھی جیون کا تون اسی پرکار سے دیکھا نیوں کچھ نہیں
 برہما جی نے بچار کر یہ دونوں میت لبتھن میں یہ آنا کو نہیں جان سکنے لگا چار آئے کہ دیا
 کہ ٹھیک ہر جیسا تھے اپنے ہی سے جانا ہی اسی پرکار پر برہما کے پرچم سکندر دونوں بہت
 پرین ہوئے اور وہاں سے چلے گئے۔ یہ برہما جی نے پھر سوچا کہ انھوں نے لبتھن سے
 جیون کا تون آنا کو نہ جانا کہ اچھا اسکے سامنے یہ بات کون کر تے میرے ارتھ کو نہ سمجھا
 تب تو انکا مان گفت ہو جا گیا اور جو انکو سوچت نکروں تو یہ دونوں یہاں سے جا کر
 اپنے اپنے بد معنی کے پرمان سکھایا دیکر اور ونگناش کر دیئے۔ جب دو چلے گئے تو برہما جی
 پیچھے سے آئے اور کہہ کر کہ کہا کہ بد یا جو تم کیلئے آپدیش کر دے تو انکا ناش ہو جاوے گا پر تو
 وہ دونوں نے انھماں کے بس ہو کر برہما جی کے چمن نہ سمجھے اور بنا پراری کے آگے کو چلے گئے۔
 ہے من ہر وچن تو اندر سے اسنگ ہو کر اپنے را جدھانی میں آیا اور جس پرکار کہ ابھی تھا
 اسی پرکار اپنے سینہ جیون اور برہما جی سب دتوں کو بھا دیا کہ یہ شریر ہی آتا ہے اسکو
 اچھے اچھے بدارتھ کھایا پر مونا کہو اور اس شریر کی بھت اچھی پرکار ہو کر نے پرستار
 اس سے پورا سکھ لیا یہی پریم جیسا تھے پر اور یہی آتا ہے اسکے سان اور کوئی آتا نہیں کہ
 جب برہما جی نے ایسا بھجا یا تو سب دتوں نے اسکو سوچی کار کر کے اسکے انکو سار کر م کر دیئے
 ہے من اس پرکار سکھشا کا انکے رواج چلا جاتا ہے کہ بہت سے پریش اپنے شریر کے

- ۱ یوجن
- ۲ اوش
- ۳ نیس
- ۴ رتھ
- ۵ بیلشرا
- ۶ ناتھری
- ۷ رتھ
- ۸ رتھ
- ۹ رتھ
- ۱۰ رتھ
- ۱۱ رتھ
- ۱۲ رتھ
- ۱۳ رتھ
- ۱۴ رتھ
- ۱۵ رتھ
- ۱۶ رتھ
- ۱۷ رتھ
- ۱۸ رتھ
- ۱۹ رتھ
- ۲۰ رتھ
- ۲۱ رتھ
- ۲۲ رتھ
- ۲۳ رتھ
- ۲۴ رتھ
- ۲۵ رتھ
- ۲۶ رتھ
- ۲۷ رتھ
- ۲۸ رتھ
- ۲۹ رتھ
- ۳۰ رتھ

۱. संगत ^۱ پائنے اور سنوارنے میں لگے رہتے ہیں اور استریوں کی سنگت میں بہرے شے ٹھوگ بائیں
 ۲. भोग ^۲ کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بھائی بنتی اچھی اچھی پیار بھولوں کا بھوک لگانا اور بہت اچھی
 ۳. विलास ^۳ لاگت کے دست پر مینا اور استریوں سے ٹھوگ کرنا اور انکی سنگت سے کام کو تربت کرنا ہی
 ۴. बख ^۴ سمجھا میں اور بھن ہونے اور چنے کا پھل ہے۔ ہے میں ایسے لوگ اس لوگ کی شراکی اور
 ۵. कलोल ^۵ بھلائی اور پر لوگ کی جھجھکی کا شکار اور پتھر اور دھرم اور ویدنا شتر اتیا دک کو کچھ نہیں
 ۶. संगत ^۶ آنکا یہی کھنک ہے۔ اب تو آرام سے گذرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے۔ ہے میں بہرے
 ۷. वृद्ध ^۷ جہانم گمانی جو برہم سے سنگت میں ان لوگوں کو دیتوں اور شیطانوں کے نیا بن گیتے ہیں
 ۸. उमय ^۸ تو ایسا نہ ہونا شے ہی اتنا کا بچار کرنا رہا اور اس پونجی کو بارم بار دیکھتا رہو سے میں
 ۹. शल ^۹ راجہ اندر کا آکھان میں کہ وہ ابھی تک اپنے راجہ دھانی میں پہنچنے نہ پایا تھا کہ ایک
 ۱۰. विभूति ^{۱۰} چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریکا پر چھانوا تو ایک سٹان پر نہیں رہتا ہر کیونکہ دیہ کے
 ۱۱. कथन ^{۱۱} ہاتھ پانوں کاٹ ڈالنے سے شریر کے پر چھاپیں گے بھی ہاتھ پانوں کٹے ہوئے دکھائی
 ۱۲. विवान ^{۱۲} دیتے ہیں اور کان ناک آدک کا شے سے یا بال ٹنگہ کو کپٹے میں چھپا دینے سے چھانوا
 ۱۳. संयुक्त ^{۱۳} اسی پر کار دکھائی دیتا ہے اور آتما نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اس کے چٹا بدلتی ہے
 ۱۴. वैभव ^{۱۴} کہ ہر ویس ہی ایک رئیس رہتا ہے یہ سر آتما نہیں ہو سکتا اسی پر کار بچار کرنا ہوا ہے
 ۱۵. निरय ^{۱۵} پاس لڑتے آیا اور اپنے آرتھ کو پرگھٹ کیا۔ برہما جی نے کہا کہ تم ہمارے پاس نہیں ہیں
 ۱۶. व्यास ^{۱۶} ریکر سٹوکر واسکے چھپے ایدیس کیا جاوگا جب تیس برس پوری ہوگی تو برہما جی نے
 ۱۷. सद्य ^{۱۷} یہ آتما نہیں کہ اگر جو رئیس سینے میں راجہ کے سکھ اور نگ اور ندی اور پہاڑ اتیا دک انیک
 ۱۸. प्रकर ^{۱۸} روپ لیتوں کو دیکھتا ہے وہی آتما اور وہی برہم جی یہ سکھ اس سے تو اندر چلا گیا
 ۱۹. सेवा ^{۱۹} پر نیو مارگ میں بچار نے لگا کہ سپن کے بستوں کے جاننے والے کو سینے میں
 ۲۰. स्वयं ^{۲۰} آدک کا کچھ ہو جانا ہے اور ششتر اتیا دک چوٹ سے مرتوں کے سٹان ہو جاتا ہے وہ
 ۲۱. नम ^{۲۱} آتما جب کو سپن میں سب پر کار کا کچھ ہو وہ برہم کہ نہ ہو سکتا ہے اور وہ ایک
 ۲۲. श्लोच ^{۲۲}

کسان رہتا ہے اس پرکار بھر متا ہوا پھر برہاجی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
 سنے میں تو بچے وان سبتوں کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور کبھی لڑکے اور مان باب
 ایک کو سبت میں مرا ہوا دیکھ کر سوگ کرتا ہے اور کبھی لڑکی کی اوٹھنا سے بٹنے لگتا ہے پھر
 سنے کا اچھا آغا کیونکر ہو سکتا ہے برہاجی نے کہا کہ تیس برس پھر ہمارے پاس رہو
 پھر نکالو اور پس کیا جاوے گا جب تیسری بار اوڑھ پوری ہوئی تو برہاجی نے کہا کہ یہ
 اتنا جو جاگرت اور سبتیں اور سبتیں اس کو چھوڑ کر ٹیکتی اور سبتا جو سویم پرکا ش آتا ہے
 اس سریر سے انگریز ہو کر جب تیسری پیدائش پھر جاتا ہے وہی برہاجی اسے جانا ایک
 سبت میں دونوں لوک کے سکھوں کو بھگتا ہے اندر یہ اوڈیشا کے لڑکے جلا گیا
 اور بارگ میں سوئے لگا پھر اس کو بھگم ہوا اور لوٹ کر برہاجی کے پاس آیا اور کہنے
 کہ سکھتیں اور سبتا میں تو یہ حالت پرش کی ہو جاتی ہے کہ اس سے وہ نہ تو اپنے آپ کو
 پہچانتا ہے اور نہ دوسرے کو جانتا ہے جیسے فرشتے سے ملتا ہو جاتا ہے اسی پرکار تیسویں
 میں تیسویں سبتی ہے پھر وہ برہم کیونکر ہو سکتا ہے۔ برہاجی نے جانا کہ ابھی اسکے
 پھر تیسویں سبتی ہوئی ہے کچھ پاپ کے سنگار سبتیں رہتے ہیں اس سے میرا اوڈیشا کے
 ہر دے میں پرولیش میں کہ سکتا ہے لگا دی کہ پھر پانچ برس رہو اسکے چھ پھر اوڈیشا
 کیا جاوے گا جب پانچ برس بیت ہو گئے تو برہاجی نے سوچا کہ ابھی تک اندر سے تینوں
 یعنی تینوں حالتوں کو ناشوان نہیں جانا ہے اور یہ نہ جانتا کہ کارن ہے کہ تین بار اس کو ویشا
 پر تو آتا کو نہ جانا اس لیے یہ سبت اس کو یہ سبتاؤں کہ شریر سبتاؤں اور شریر سبتاؤں اور شریر
 سبتاؤں دونوں شریروں کے آتین ہو نیکا جو کارن ہے یہ تینوں شریر ناشوان ہیں جب
 اس بات کو اچھے پرکار بھر جاوے گا تو پھر ان تینوں شریروں اور تینوں پدون میں جو سبت
 چوتھی اور سبتا کا جاننے والا جو آتا ہے اس کو تباؤں گایہ پکار کر برہاجی کہنے لگے کہ یہ اندر
 یہ سب شریر سبتی ہے مرنے کے بعد میں پڑے رہتے ہیں جب تک اس پھر اور سو شتم

۱. भक्तता
۲. भयवान
۳. शोक
۴. उपासना
۵. चरितमान
۶. अवध
۷. जाग्रत
۸. स्वप्न
۹. अवस्था
۱०. शुद्धि
۱१. स्वस्वकाश
۱२. नतागत
۱३. पर
۱४. भक्त
۱५. शुद्धि
۱६. नत्य
۱७. वैभव
۱८. शुद्धि
۱९. शुद्ध
۲०. शुद्धि
۲१. निमित्त
۲२. संस्कार
۲३. शेष
۲४. प्रदेय
۲५. भावना
۲६. कितित
۲७. लक्षणा
۲८. प्रत्यक्ष
۲९. स्वप्न
۳०. चित्तवशा
۳१. नित्य
۳२. स्वप्न
۳३. स्वप्न

کبھی ناش ہو جاتا، پر تا تو سدا ایک سی رہی رہتا ہی اور سکہ دیکھ روگن یاد دہ کیوں اس
 شہر کو بھی جو کوئی انکار شہر کا کفار اسکو دیکھ سکہ ہرک شوگ یاد دہا دیتے ہیں
 اور جو کوئی گیلیاں ہیں وہ جانتے ہیں پر تا تا سدا آتھا تھی اور تھی اور سب
 نرا لاہ اسکو دیکھ سکہ ہرک شوگ یاد دہا نہیں دیکھتے سی پیش اگر م با سلسلے کی بھی تو یا
 ہو جاتا اور کبھی سکہ اور کبھی راہ اور کبھی والد ری اور پر تا تا ایک برس ہی شہر پر تہا
 اور جیتا ہی جو کوئی شہر سے موہر کھتا ہی وہ اگلیاں ہی اور گیلیاں ہی جو پر تا تا کو سکا
 جیون میں ایک برس دیکھتے ہیں اس سنیا سا کرے جب تک سمن اور بھن پر تا
 کا ڈرہ ابھی اس کے ساتھ نکرے اور گیلیاں نہ ہو پانہن ہو سکتا ہی۔ یہ پیش اس سنیا
 کشت بھی پاتا ہی اس کے تیا گئے کوس نہیں چاہتا ہی جیسے بکری بن میں ٹھکنے کو جاتی ہی اور
 ہاں چھوڑ اور جوئی اسکو کاشتے ہیں پر وہ چکے انبا نہیں رہتی ایسے ہی یہ سکہ استری اور
 میت سے کوئی بھن بھی سننا ہی پر بکشت نہیں ہوتا ایسا جاتا ہی کہ سب میرے ہیں۔
 ہے من شوگر یہ چھوڑ اس پر آنے کے ساتھ سدا ہی رہتے ہیں دھرم اور اچھے
 کرموں کی یہ تہی چوری کرتے ہیں پانچ اندری اور ایک من۔ ہے من تو ہی چوری
 اور تو ہی بھاگوت دھرم کے مارگ نہیں جانے دیتا جیسے کوئی مارگ میں چلا جاتا ہی اور
 چور اس کے ساتھ ہو لگتے ہیں اور سبے پاک چوری کر لیتے ہیں ایسے ہی تو ہی۔ ہے من اب
 یہ بات تیا گ کر اور برہم بدیا کو پڑھ کر کے اپنے شروپ میں اسجیت ہو جا کہ چھکوشانتی ہے
 ہے من ایک اور چیت چرتی تھے اور ستا تا ہوں کہ اگلیاں ہی تھکا لگ یہ ان بھو کرے ہیں
 اگر سب تھوں کو برہم بدیا کا شروپ اور پر تا تا کے شروپ کو جانا اور چیت نہیں ہی سو ان
 اچھا متھا ہی کیونکہ سا شرون کے شنے سے پر تیت ہوتا ہی کہ چو کال سے رکھتا اور
 گر تہت اور برہمن اور راجا اور پیش یہ سب برہم گیلیاں ہوتے چلے آتے ہیں بلکہ است
 برہم بدیا کا اوڈین دینے جوگ ہیں ہاں یہ بات دوسری ہی کہ گر تہت ہاں بچے استری اور

- ۱ رات
- ۲ رोग
- ۳ व्याध
- ۴ केवल
- ۵ अवकाश
- ۶ हय
- ۷ शोक
- ۸ व्याध:
- ۹ सच्चिदानन्द
- ۱० अविनाशी
- ११ निख
- १२ निशाला
- १३ मन्थ
- १४ वासना
- १५ स्मरणा
- १६ हृदयभारा
- १७ कष्ट
- १८ त्याग
- १९ मन्थ
- २० वै
- २१ अगो विना
- २२ निरक्त
- २३ चाली
- २४ स्थित
- २५ शान्ति
- २६ अवत
- २७ चरित्र
- २८ महा
- २९ अनुभव
- ३० उचित
- ३१ मिथ्या
- ३२ प्रतीत
- ३३ विश्वास
- ३४ प्रत्यक्ष
- ३५ वेध

۱. نکی
۲. پادھی
۳. لکھی:
۴. پادھی
۵. کامنا
۶. پادھی
۷. پادھی
۸. پادھی
۹. پادھی
۱۰. پادھی
۱۱. پادھی
۱۲. پادھی
۱۳. پادھی
۱۴. پادھی
۱۵. پادھی
۱۶. پادھی
۱۷. پادھی
۱۸. پادھی
۱۹. پادھی
۲۰. پادھی
۲۱. پادھی
۲۲. پادھی
۲۳. پادھی
۲۴. پادھی
۲۵. پادھی
۲۶. پادھی
۲۷. پادھی
۲۸. پادھی
۲۹. پادھی
۳۰. پادھی

آپ مودہ کی پھانسی اپنے گلے میں ڈال کر مرتے ہیں اور نیک میں پڑتے ہیں۔ اور یہ سن
 پڑی وہ اپنی پڑھی سے بھلی اور بُری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہیں پرتو تو بھی جان بوجھ
 اگیان کے کوٹن میں گرتے ہیں۔ انکی بڑائی نہیں ہر ایک ایسے مورتھوں کی بڑائی مہاتما
 اور وید شاستر کرتے ہیں اور انکی چال چلن دیکھ دیکھ کر اچھے کرتے ہیں کہ آپس میں ایک
 دوسرے کو مودہ لوبھ اور کامنا کے تھے میں پھنسا ہوا دیکھ کر کہتے تھے اسکو سڈھ
 نہیں ہوتی اور اوڈتیا کے منہ میں آنکھیں نہیں کھلتی ہیں دھوکا دے ایسے پرتون کو
 کہ جو پتلوان اور گرد مودہ اور اج کے نیائیں پھر پھر آنکھیں شیوون کو بھونکتے ہیں جیسے سون
 چھڑکتے مارتے ہوئے بھی لگا کھانے کو آتا ہر اور گرد مودہ کو گرد مودہ نے لائیں بھی
 مارتی ہر پردہ بٹسے کا بھوکا اسی پردہ وڑتا ہر اور اج نر لے بدھ استھان میں آتا ہوا بھی
 ترن آدک کھاتا ہر ایسے ہی پیش بھی نانا پرکار کے کشتاب اور دیکھ اس ہنسار میں
 بھوکا ہر پرتو اپنے پٹاشانی کا پرشار تھ نہیں کرنا اور نہ برمجہ بدیا کی تہا کہ جس سے
 اپنا سوپ جانا جاوے کہ میں یہ ہوں اور جگت یہ ہے۔ من بول پرشار تھ کہ کشتاب
 ہے من گیا نو ان جو تھت جن میں اور ست ساشتر جو برمجہ بدیا ہر اسکے اٹھ ہار
 برجن کرنا اسکا نام پرشار تھ ہر اور پرشار تھ کے آسیر سے برات ہوئی کی جو کپ
 جو آتما کہ جس کے اس ہنسار سند سے بار ہو جاتا ہے۔ سے من جو کچھ کہ برات
 ہوتا ہر وہ اپنے ہی پرشار تھ سے ہوتا ہر تیر کوئی دلو کر نوالا نہیں ہر کہ جس سے اپنی چھا
 تھو پھل ہوا اور جو ساشتر کی اوسار پرشار تھ کو تیاں کر گستا کہ جو کچھ کر گیا سودلو کر گیا
 وہ تیرش آدمیوں میں گدھا ہر اور اسکی سنگت سے بچنا جانتے کہ اسکا سنگت دھکا کار
 سے من اس تیرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہیے کہ اپنے برن اور اس میں سے بچا کر کے
 اور بھٹ کر مون کو چھوڑ دے پھر سنت مانتا کا سنگت اور ست ساشتر کا بچارنا اور
 بچار کر اپنے گن اور دوش بچار کر کہ آج رات دن میں کیا کیا بچے اور بڑے کر م کیے

آگے گئے اور دوش اپنے کاٹا کھٹائی بھرت ہو کر جو شیشوں و مصیبت و پرکاش
 اور پھاس آدک گرتی میں انکو بڑھانا اور جو دوش میں انکا چھوڑنا استری پتر بھائی دوش
 آدک کے موہ سمندر میں نہ دونا سنسار سمندر سے پار ہونے کا تین کرنا چاہیے جیسے
 کیسیری اپنا پل کر کے پجری کے پیچھے سے بائیں نکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا
 نام پرشار تھ کے جیسے ناپرکاش کے کوئی دستو گھر میں رکھے ہوئے پچائے نہیں جاتے
 تیسے ہی ناپرشار تھ کے اچھ پائین ملتا ہے من میں پریش نے اپنا پرشار تھ چھوڑ دیا
 اور دیو کے پھر دیکھ پریش تھ اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کر گیا تو ہمارا کلیان ہو گیا
 تو یہ پارس کا دکھ دانی ہے جیسے پھر سے تیل نکالنا چاہیے تو نہیں نکل سکتا ہے تیسے ہی
 کلیان اسکا دیو سے نہ ہوگا جس پریش نے ایسا نقشہ کیا ہے کہ ہمارا پالنے والا دیو ہے
 وہ پریش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھوں کو سانپ جان کر بچھے کھا کر بھاگتا ہے اور
 دوتار ہے۔ ہے من میں جس پریش نے اپنے پرشار تھ کا تیاگ کیا ہے اور بے ارتھ گیا ہے
 دیو کا اسے ایسا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کر گیا سو پور کیم ہے۔ جو اگنی میں پروٹیں کرے اور دیو کا
 پریش تھ ہو کر گئی سے باہر نکال لیوے تب ہم جانیں کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ نہیں سکتا
 اور شان دان بھون آدک سے ہاتھ اٹھا کر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اسکے بد سے
 سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہیں ہوتا
 اس سے اور کوئی دیو نہیں ہے کیونکہ ہاتھ پانوں شری دیو دکھائی نہیں دیتا ہے اور جو کوئی کار
 الگ دیو کو گھنٹا کرے تو نہیں بنتا کہ نہ کارا ورتا کار کا ستر گ کیسے ہو اور جو اس جو کا
 کیا ہو کہ نہیں ہوتا اور دیو ہی کر نوالا ہوتا تو پاپ کر نیوالے نہ کہ میں نہ جاتے اور میں
 سے ہی ملتا ہے تو پاپ کا جو کوئی پاپ کر م کیا ہوا ہوتا ہے اسکے ملنے سے پاپ کے تھوڑے
 دوتار ہے اپنے پرشار تھ کے تیاگنے سے اندھا ہو جاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب تک کہ

۱. ساتیہ
۲. سکتیہ
۳. پیراج
۴. ویشا
۵. ویشا
۶. ویشا
۷. ویشا
۸. ویشا
۹. ویشا
۱۰. ویشا
۱۱. ویشا
۱۲. ویشا
۱۳. ویشا
۱۴. ویشا
۱۵. ویشا
۱۶. ویشا
۱۷. ویشا
۱۸. ویشا
۱۹. ویشا
۲۰. ویشا
۲۱. ویشا
۲۲. ویشا
۲۳. ویشا
۲۴. ویشا
۲۵. ویشا
۲۶. ویشا
۲۷. ویشا
۲۸. ویشا
۲۹. ویشا
۳۰. ویشا
۳۱. ویشا
۳۲. ویشا
۳۳. ویشا
۳۴. ویشا
۳۵. ویشا

۱۔ مہاکو
 ۲۔ ش
 ۳۔ مہاکو
 ۴۔ مہاکو
 ۵۔ مہاکو
 ۶۔ مہاکو
 ۷۔ مہاکو
 ۸۔ مہاکو
 ۹۔ مہاکو
 ۱۰۔ مہاکو
 ۱۱۔ مہاکو
 ۱۲۔ مہاکو
 ۱۳۔ مہاکو
 ۱۴۔ مہاکو
 ۱۵۔ مہاکو
 ۱۶۔ مہاکو
 ۱۷۔ مہاکو
 ۱۸۔ مہاکو
 ۱۹۔ مہاکو
 ۲۰۔ مہاکو
 ۲۱۔ مہاکو
 ۲۲۔ مہاکو
 ۲۳۔ مہاکو
 ۲۴۔ مہاکو
 ۲۵۔ مہاکو
 ۲۶۔ مہاکو
 ۲۷۔ مہاکو
 ۲۸۔ مہاکو
 ۲۹۔ مہاکو
 ۳۰۔ مہاکو
 ۳۱۔ مہاکو
 ۳۲۔ مہاکو

کتا ہر کہ ہے دیو ہے دیو ہما کی ہے پیٹھے جانو کہ جو اسکا پرشار تھیلے جنم کا ہی اسی
 نام دیو اور دیو کوئی نہیں ہے۔ ہے من جو پورٹ جنم میں ایچے کرم کر کے آیا ہے
 سوچے شکر رتب ہو کر دکھائی دینا ہے اچھا پورٹ کا شکر کرم بلوان ہوتا ہے
 ہے ہوتی ہے اور جو پہلے جنم کا شکر کرم بلوان ہوتا ہے اور شکر کرم بلوان میں پرستار
 کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا پکار کرتا ہے اور ست شاستر تو پورٹ شکر کرم
 جیت لیتا ہے من لگا کر پرشار تھ کرنا اسی کا نام پرشار تھ ہے جو پرش اندر دیکھا
 کر کے اپنا پرشار تھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا۔ اور ہے من جو پرش
 کرموں کے ان پرشار پڑا پانی ہو اور یہاں پرشار تھ کر کے تو اپنے پاب کو جیت لیتا ہے
 جیسے بادلوں کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے گھیت کو بھرنے
 کرتی ہے جیسے ہی پرشار تھ سے پورٹ شکر کرم بلوان کا ناش ہو جاتا ہے اور جسے پرشار تھ کو
 تیاگ دیا اور ست سنگ کی اچھا نہیں کرتا وہ پرش نیچے سے چنگیت کو پراپت ہوگا
 پر پرش اور کچھ نیکے تو یہ اوش کر کے کہ اپنے بلن اور تھم کے ان پرشار پڑا پانی
 اور یہ جو ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی پکارتا ہے اور چھپ کے پرکار شکر کرم
 کے اور اوتار ہے تو پورٹ کے شکر کرم بلوان ہونے سے لینے پاب کرم سے شکر کرم بلوان
 ایسا جان کر پرش میں کاتیاگ نہ کرے کہ اچھا پورٹ کا شکر کرم بلوان بھی ہووے
 اور ست سنگ کر کے اور ست شاستر کا پورا اچھا پس کر کے تو پورٹ کے شکر کرم
 جتن کر کے جیت لیتا ہے۔ ہے من جو پرش پرش ہر شاکو یہ کرنا چاہیے کہ پرش یا چن
 اندر ہی ہے تو پورٹ برس گندہ شد پرش کو پس میں لاوے اور روکے پھر ست شاستر
 اوسار آئے ہر یاد سے شکر کرم بلوان کر کے شکر کرم بلوان کا تیاگ کر کے پکار ہوگا
 ہے من کجخت اب کہہ کر کجھا گیا ان اچھا نہیں پرستار کیوں بھٹکا پھرتا ہے اور اندر بلوان
 دھرم کو کیوں اپنے آپ میں لیتا ہے رات دن اڑم تہ ست اڑم تہ ست کہ جیسے کاجی کا

پڑا وہ بہت سارے کھار ہو اور جو یہ بھی تجھے نہ ہو سکے تو ہے من رات دن کچا کرتا رہو جتنا جتنا
 بچا کر گیا اتنا اتنا سکھ پراپت ہوگا۔ ہے من پکار بہت بھلی بیٹی ہے اسکا برتاؤ اور پرکھ
 آیا ہوں۔ ہے من جہاں بچا رہتا ہے وہاں سے اودھ بھاگ جانی ہے جیسے جہاں پر کاش ہوتا ہے
 وہاں سے تھر ڈور ہو جاتا ہے اور جس جگہ سب اور راست کا بچا رہتا ہے وہاں اگیان کا اچھا
 ہو جاتا ہے۔ من پرین کرتا ہے کہ اچھیاں اور شنتوش اور بنگ یثیون کیا بیٹیوں میں
 بھن کے بڑبن کرو۔ ہے من جوگ اچھیاں سب بھلی بیٹی ہے کہ اسکے کرنے سے آنا کا پر
 دکھائی دیتا ہے پرنتو یہ مارگل پرانا نام آدک جوگ سے بھگت ہے۔ ہے من پنے لوگ
 پرانا کے نام کا اچھیاں کہ یہ بہت سکھ ہے اور جو تیری ہی اچھا ہے کہ پرتم پرتم پرتم
 توستون کے سنگتی اور ست ساشتر کا بچا کر کے انکے اچھیاں میں اپنے ڈرہ اچھیاں کو ملا
 ہے من جب تک تجھکو ڈرہ اچھیاں پر اپت نہ ہوگا تب تک نہ پان پان پان پان پان پان پان پان
 مل سے اوو پان پان ہو جاو گی تب تجھکو پرتم شانتی جوایا اور لوگ سے رہت ہے پر اپت ہو جاو
 ہے من شنتوش بھی تجھ پر اپت ہے پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم پرتم
 بنا اچھیاں کے کچھ سیدہ نہیں ہوتا ہے کوئی کپڑا ہے کہ تجھکو ایک دس کو جانا ہے جب تک
 اسکے اور نہ چلے تب تک ایک اوپاے کرے تو بھی وہ پر اپت نہیں ہوتا پرنتو جب اسکے اور
 بنگا تب اوٹس ہو جے جاوے گا۔ ہے من جب تو انکا رچ ہو کر گھڑی پل دن جہاں اچھیاں
 کرگا اور ایک پان اچھیاں سے نہ آنا ہوگا تب پرانا کو بھی پر اپت ہو جاوے گا ان تھا پر اپت
 نہ ہوگا۔ ہے من تجھے کر کے جان کہ جو کوئی کسی پر اپت کی اچھا کرتا ہے وہ اسکو اچھیاں سے ہی
 مل جاتا ہے اور جسکی اچھا ونا کر کے اچھیاں کرتا ہے وہ پر اپت نہ ہوتا ہے بلکہ جاتا ہے اور جسکا کوئی ڈرہ
 اچھیاں کرتا ہے سو وہی تروپ ہو جاتا ہے اپا پر اپت نہ ہوگی میں کوئی نہیں ہے جسکو اچھیاں
 کرے اور نہ پاوے۔ سو ہے من جو تو کرشن پرانا کا ڈرہ اچھیاں کرے تو کیا تجھکو پر اپت
 نہ ہوگی اور جو تیرے چت میں رہے گا ہو کر شن اور پر اپت اور پر اپت اور پر اپت اور پر اپت

۱. جواہر
۲. مہادیو
۳. مہا
۴. مہا
۵. مہا
۶. مہا
۷. مہا
۸. مہا
۹. مہا
۱۰. مہا
۱۱. مہا
۱۲. مہا
۱۳. مہا
۱۴. مہا
۱۵. مہا
۱۶. مہا
۱۷. مہا
۱۸. مہا
۱۹. مہا
۲۰. مہا
۲۱. مہا
۲۲. مہا
۲۳. مہا
۲۴. مہا
۲۵. مہا
۲۶. مہا
۲۷. مہا
۲۸. مہا
۲۹. مہا
۳۰. مہا
۳۱. مہا
۳۲. مہا
۳۳. مہا
۳۴. مہا
۳۵. مہا

تو ہے من یہ سنگ کا دھت اپنے چت میں نکلنا وہی کرشن پر اور وہی ایشی پر اور وہی
 پریتا تا ہر ان تینوں میں کچھ بھی نہیں ہے جیسے جل اور ترنگ اور بانو اور سنیہ سون
 اور بھوشن میں بھی نہیں ہے جیسے ہر تینوں میں بھی نہیں ہے تینوں ایک ہی روپ ہیں۔ اور
 ہے من جو ایک دن کسی سے کوئی اور کچھ کرم ہو جاوے اور اگلے دن وہ کچھ کرم
 کرے تو وہ کرم لوٹ ہو جاتا ہے اور کچھ کرم کرے تو وہ کچھ کرم ہو جاتا ہے سنا بھیاں کے شاکھیاں کا
 سروپ کا نہیں ہوتا ہے من جو گمانی ہو وہ برہما بھیاں سے ہی گمانی ہو جاتا ہے
 بہت بہت بڑا ہوتا ہے۔ پر تو جب اسکو بھیاں سے چورن کرنا چاہیے۔ تب چورن
 ہو سکتا ہے۔ ہے من سینورن لکھن کو بھوجن کرنا کھن ہے۔ پر تو بھیاں سے شے
 کھن اسکو کھا جاتا ہے۔ درختیات جس وقت کا پانا کرے۔ سو بھیاں سے اسکا پانا
 سونگم ہو جاتا ہے۔ ہے من اتار دلی چلنا ہنی ہے۔ امین جس پدارتھ کا بھیاں کرتا ہے
 سونگم ہو جاتا ہے۔ اور جو بالک اور بھیاں سے بھیاں ہو جاتا ہے سو وہ بڑھو اسکا
 پریت رہتا ہے۔ اور ہے من جو پریش ہندی اور بانو خونین ہوتا اور ملک کر رہتا ہے
 تب نکت کی بھیاں سے بانو اور سنیہ ہی ہو جاتا ہے۔ پر تو جو بانو سنیہ میں
 رہتا ہے اور بھیاں کی ناش جانے سے بانو ہو جاتا ہے۔ ہے من جو کچھ ہوتا ہے اور
 امین اثرت کے بھاؤنا کجاتی ہے۔ تو وہ بھیاں سے امرت ہو جاتا ہے اور جو بھیاں میں
 کر دے کی بھاؤنا ڈھ ہو جاتی ہے تو وہ میٹھا بھی کر دے اور بھیاں سے کر دے میں
 میٹھی کی بھاؤنا کجاتی ہے تو وہ میٹھا ہو بھیاں سے جیسے کسی کو نیم سارا اور کسی کو شہید
 لگتا ہے۔ ہے من بھیاں کے بل ہے سب کچھ ہو جاتا ہے۔ جیسے پن گریا بھی پاپ کے
 بھیاں سے ٹپٹ ہو جاتی ہے اور پاپ پن کے بھیاں سے ناش ہو جاتا ہے اور بھیاں
 کے بل سے آرتھ بھی اثرت ہو جاتی ہیں اور میرا ستر ہے من سارے پدارتھ
 ہو جاتے ہیں پر تو بھیاں کا ناش نہیں ہوتا ہے من جو پدارتھ نکت بڑا ہوتا ہے

۱ کناپیت
۲ جمل
۳ لارگا
۴ ناہو
۵ سہ
۶ سوکرا
۷ سوکرا
۸ سہ
۹ سوکرا
۱۰ سوکرا
۱۱ سوکرا
۱۲ سوکرا
۱۳ سوکرا
۱۴ سوکرا
۱۵ سوکرا
۱۶ سوکرا
۱۷ سوکرا
۱۸ سوکرا
۱۹ سوکرا
۲۰ سوکرا
۲۱ سوکرا
۲۲ سوکرا
۲۳ سوکرا
۲۴ سوکرا
۲۵ سوکرا
۲۶ سوکرا
۲۷ سوکرا
۲۸ سوکرا
۲۹ سوکرا
۳۰ سوکرا
۳۱ سوکرا
۳۲ سوکرا
۳۳ سوکرا
۳۴ سوکرا
۳۵ سوکرا
۳۶ سوکرا
۳۷ سوکرا
۳۸ سوکرا
۳۹ سوکرا
۴۰ سوکرا
۴۱ سوکرا
۴۲ سوکرا
۴۳ سوکرا
۴۴ سوکرا
۴۵ سوکرا
۴۶ سوکرا
۴۷ سوکرا
۴۸ سوکرا
۴۹ سوکرا
۵۰ سوکرا

اور اندریان بھی اسکو وہاں جاتی ہوئی سو وہ بھی نیا اچھیاں نہایت نہیں ہوتا۔
 ہے من اگیان روپی لستو جکاروگ ہ وہ بھی برمجہ چر جائے اچھیاں سے ناس ہو جاتی ہے۔
 ہے من سنسار روپی سمندر ہے۔ جو کو اور انت سے رہت ہے پرتو آتم اچھیاں روپی ہوتا ہے۔
 اسکو بھی تہہ دانی ہوتی ہے۔ ہے من جبار اچھیاں کا بھی اچھیاں ہوا ہے۔ شیکہ و اسکو
 آتم ہیکے پر اپنی ہو جاتی ہے۔ ہے من بارہم بار اچھیاں کا نام اچھیاں ہے۔ جب اب
 اچھیاں ہوتا ہے تب ہی اسٹ پدارتھ کے پراپی ہوتی ہے۔ ہے من اب تجھے ہیکے کے
 پرتی کہتا ہوں ستھوش کا اچھیاں پرتھوگا۔ ہے من چیکے انتھل کن بین یہ ہیکے پرتی
 ہوتی آیا ہے وہاں یہ اپنے پروار کو بھی ساتھ لے آیا ہے۔ من بولا پروار ہیکے کون ہے۔
 اور اسکا سروپ کیا ہے۔ ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چاروں ہیکے کے
 ہے من۔ انکا اشنان تو یہ کہ وہ سدائی پرتھوگا۔ ہے من اچھیاں شکتی دان کرتا
 اور باہر ہیکے برتی کو ہیکے استھت کرنا اسکا نام تپ ہے۔ تپا کے برتی کو چت بین لکنا ہیکے
 نام دھیان ہے۔ تپا ہیکے کی استری ہے جو شکار کرنے جوگ ہے اور اس استری کے
 ایک پہلی رہتی ہے۔ کرنا اور دیا اسکا نام ہے۔ پرتھوگا روپی اسکی دواری پانی ہے وہ اسکی
 کھڑی رہتی ہے۔ جب وہ راجا ہیکے اپنا پور میں آتا ہے تب وہ دواری پانی سکھ ہو کر سب
 اسچھیاں کو دکھاتی ہے۔ اور جس اور کو وہ راجا ہیکے دیکھتا ہے اس اور ہوتا ہے۔ ہے من
 اتی ہے جو پریم آتم کی اچھیاں والی ہے اور وہ دواری پانی دھرم اور دھیرج دونوں اپنے
 پتروں کو ساتھ لیکر اتنا پور میں بچتی ہے۔ اسچھیاں جس اور راجا اسکو اگیا کرتا ہے۔ وہ
 اس اور کو اپنے دونوں پتروں کو ساتھ لیکر جاتی ہے۔ اور جب وہ راجا آکر ہو کر چلتا ہے
 تب وہ بھی تم روپی باہر پرتھوگا ہو کر راجا ہیکے کے ساتھ بچتی ہے۔ جب راجا پانچون
 پرتھوگا روپی لیے کام کر وہ آدک پتروں کے ساتھ چلتا ہے تب دھیرج اور دھرم
 اسکو ساتھ لے جاتے ہیں اور پچا روپی باہر سے اسکو لٹھ لے جاتے ہیں۔ ہے من بچا رہی ہے

۱. विद्वान
۲. वैश्वका
۳. योग
۴. चर्चा
۵. शक्ति
۶. धर्म
۷. धित
۸. धाम
۹. अथवा
۱०. शक्ति
۱१. विज्ञा
۱२. इष्ट
۱३. शक्ति
۱४. विवेक
۱५. धर्म
۱६. ध्यान
۱७. वैश्वका
۱८. योग
- ۱ॹ. जीवार
۲०. ध्यान
۲१. धर्म
۲२. ध्यान
۲३. पवित्र
۲४. अथवा
۲५. शक्ति
۲६. सहली
۲७. केशव
۲८. समता
- ۲ॹ. ध्यान
۳०. धर्म
۳१. ध्यान
۳२. धर्म
۳३. ध्यान
۳४. धर्म
۳५. ध्यान
۳६. धर्म
۳७. ध्यान
۳८. धर्म
- ۳ॹ. ध्यान
۴०. धर्म

- ۱ سنگ
- ۲ کاغذ
- ۳ لید
- ۴ چھان
- ۵ بیلو
- ۶ پور
- ۷ بھارت
- ۸ بھارت
- ۹ بھارت
- ۱۰ بھارت
- ۱۱ بھارت
- ۱۲ بھارت
- ۱۳ بھارت
- ۱۴ بھارت
- ۱۵ بھارت
- ۱۶ بھارت
- ۱۷ بھارت
- ۱۸ بھارت
- ۱۹ بھارت
- ۲۰ بھارت
- ۲۱ بھارت
- ۲۲ بھارت
- ۲۳ بھارت
- ۲۴ بھارت
- ۲۵ بھارت
- ۲۶ بھارت
- ۲۷ بھارت
- ۲۸ بھارت
- ۲۹ بھارت
- ۳۰ بھارت
- ۳۱ بھارت
- ۳۲ بھارت
- ۳۳ بھارت

انکے سنگ رہتا ہے۔ اور اسکے سب کار جو ان کو سیدھ کرتا ہے۔ اب شنتوش کا لکھنا پڑتا ہے۔
 ہون۔ سادو میان موکرن۔ سے من جیکو شنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے وہ نہیں رہتا
 میں من پوکر لو کی لکھنا پڑتا ہے۔ جو انکے کے پکار جاتا ہے۔ جو انکے امرت پان کرنے اور شنتوش
 راج پانے سے نہیں ہوتا جو انکے شنتوش وان کو ہوتا ہے جو شنتوش دونان نہ ہوا کسی لکھنا
 شنتوش وان نہیں کرتا اور جو شنتوش لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 لکھنا پڑتا ہے۔ اور جیکو شنتوش نہیں ہے اسکے ہر دے روپی من میں دکھ اور خیر پان لکھنا پڑتا ہے۔
 اوپن ہوتی ہیں اسکا بہات بہات کی لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 شنتوش ہے وان لکھنا پڑتا ہے۔ شنتوش وان جھوک من دین پوکر نہیں رہتا ہے وہ
 اوپر آتا ہے نہ ہوتا ہے اسکے دینا نہ لکھنا پڑتا ہے۔ ہے من جیکو کوئی دین ان
 بھی ہو۔ پرتو اسکے شنتوش نہ ہوتا جانا چاہیے کہ وہ ہم والدری ہے اور جو من سے لکھنا پڑتا ہے۔
 پرتو شنتوش وان ہے وہ ہم لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 ہے من جب تک دمن کی لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 کی لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 ہن تو انکو سکھایا جاتا ہے۔ ہے من جو لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 تو سکھایا جاتا ہے وہ آباد ہے۔ اور جیکو لکھنا پڑتا ہے۔ ہے من
 ساودھان ہو یہ سکھایا جاتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 ہے من رہتا ہے سب دو کو ان کو ناسک کرتی ہے۔ پرتو وہ دیوتا وان کے
 پاس ہوتی ہے۔ ہے من وہ رہتا ہے لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 ہے من جب تیرے وشون من دوش درشی ہو جاتی ہے۔ اور تو شنتوش کو دعا
 لکھنا پڑتا ہے۔ اور سکھایا جاتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔
 ہے من جیکو شنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے اسکے ہم شانتی ہوتی ہے۔ لکھنا پڑتا ہے۔

شکہ کا استحقاق ہے۔ اور زندہ بن بھی سکے کی جگہ ہے۔ وہاں اوردی ایشی اداک ہووین اور
 اور پندران اور کاندھین و دیان ہون ارتخات سب ویتے پراپت ہون تو بھی
 وہ سکھ نہیں ملتا۔ چونکہ شنتوش واسے کو ہوتا ہے۔ ہے من جبکو ترشہ ہے۔ وہ کدراحت
 شنتوش کے پدھن کو نہیں پاتا جیسے بل میں جو ترہون کاٹو لادائی اور اوپر سے نکلی
 پون چلے تو وہ بڑا تیکھا پھرتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا وان پرن بھی ادمو اودھر کھلتا اور شکہ
 پھرتا ہے۔ ہے من جو توارتھ کے نیت اچھا کرتا ہے تو تو اگنی میں پریش کرنا چاہتا ہے۔
 جیسے کہ عاوتشا مورت کے استحقاق پریش کرتا ہے۔ اور جیسے گدھی سے سپرن کرنا جو گ
 نہیں ہے۔ تیسے ہی ترشنا وان پرن گدھی سے سپرن کرنا جو گ نہیں ہے۔ ہے من گیا
 گواراگ دیش نہیں ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہو جاتی ہے کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہے
 اور پین اور کدرا میں رہنے کی اچھا کرتا ہے۔ ہے من تیری سے ملکر من نے بڑا دکھ پایا
 تیری اتنی کیوں اکیان سے ہوئی ہے۔ جو تجھے لیتا ہے وہ بڑی بڑی دکھوں کو پراپت
 ہوتا ہے۔ اور تیرے ہی سنگ سے پریش کال کے کچھ میں جا پڑتا ہے۔ کدراحت تیرے
 نہ ہو دے کوئی کال کے کچھ میں نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیرتا ہے۔ ایسے ہی تو نے
 جھکو گھیر رکھا ہے۔ ہے من تیری ہی میں نت کو بدراشتے رہتے ہیں ایک تھن جھکو تھن
 اور جیسے بائیر کھن کو بلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو تیری دیکھ کر ہوتا رہتا ہے۔ ہے من تو
 نہ کتا ہے۔ جھوک بھاونا روپی جو مہا اوتھ پر تیرا تھہ ہیں تو اگلو ہر دے روپی استحقاق
 اگھا کرتا ہے۔ سو یہ اچھا تیری بندھن کا کارن اور اچھا تیری کا نام موکش ہے۔
 ہے من جبکو کسی دستو میں نیت نہیں ہے۔ وہی سکھی ہے۔ اور جبکو ممت ہے۔ وہی لایہ
 اور پانی ہے اور سوگ اور دکھ کا کارن ہے۔ ہے من یہ اندریان نوانی وشیون
 بن کر نے ہیں پرا تھر ہے۔ کہ تو انہیں کیوں برتھاتا ہے اٹھاتا ہے۔ ہے من جو کوئی ان
 ہون میں اچھا کرتا ہے توچھ پریش ہو جاتا ہے۔ ہے من جو ارگ میں کسی کے ساتھ

۱ سنبڑہ ہو جاتا ہے تو اس کے سونگ پرست اور پیار سے ہی ڈکھ ہوتا ہے۔ جو دیوار و دشمنوں
 ۲ صحت کر گیا اسے اوش ڈکھ ہو گا وہ کیسا ہی بدھ تان اور سورمان کیوں نہ ہو۔ ہے من
 ۳ جس منش کے چت میں پدارتھ بھاونا ہے۔ وہ اشانت روپ ہے۔ ہے من تو بھاونا کو
 ۴ تیاگ کر اپنے سو بھاو میں استھت ہو جا۔ پھر تو بن میں رہنا اٹھو اگر میں یکاں ہے۔
 ۵ ہے من نہ تو اس پرش کا دمن ہی کلیان کرتا ہے نہ شاستری کلیان کرتے ہیں۔
 ۶ تو ایسا ہی او دھار آپ ہی کرتا ہے۔ ہے من سب ڈکھوں کا تو ہی تول ہے۔ جب تک تو ہی
 ۷ تب تک ڈکھ ہے۔ جب تو نشیت ہو گا تب سب ڈکھ ہیٹ جا دینگے۔ ہے من تو ہی
 ۸ روپ کھینچی ہے۔ تو بھگتا وہ تیرے پہ میں راگ دوش میں تروپی پری پھر ہے جس سے
 ۹ تو ہی گتوں کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی شام راتری سے تو ہی
 ۱۰ جو صاپ لیتا ہے اور ہی ترشنا اور باسنا پہلے کال کی گئی کی طرح کھکھو جلاتی ہے۔ اسکو
 ۱۱ کوئی بچا نہیں سکتا۔ سکو یا کل کر دیتی ہے۔ ہے من تو ہی جان کہ جان ترشنا روپی شام
 ۱۲ راتری لہٹ ہوئی ہے۔ وہاں پن بڑھ جاتا ہے۔ ہے من یہ جو ترشنا سے باندھے
 ۱۳ ہوئے ہیں۔ رشی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہے تو ترشنا سے بندھا ہوا نہیں
 ۱۴ چھوٹا ہے۔ اس لیے ترشنا وان پرش کا چت مکت نہیں ہوتا۔ اس لیے۔ ہے من تو
 ۱۵ ترشنا کو تیاگ کر آتا میں استھت ہو جا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی شکلب میں ہے۔
 ۱۶ اور تو کچھ دستو نہیں۔ انیر نے کر کے دیکھ کہ شکلب پرنا و کا نام من ہے۔ ہے من جب تیرا
 ۱۷ سنگ دور ہو تب ترشنا جگت سے ناش ہو جاوے۔ میں تو یہ و دیہ تو جیوں مت کہ یہ
 ۱۸ ہما تھوہ درسی ہے۔ اور جبکہ درشی ڈرہ بھاونا کر کے پدارتھوں میں ہے۔ وہ ترشنا سے
 ۱۹ سد اٹکھی ہوتا ہے۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جاتا ہے۔ ہے من حتی پدارتھ
 ۲۰ اس جگت کی ہیں۔ انگو اٹھا کر کے تیاگ دے تب تو آپ سے آپ ہر دے اکاش میں
 ۲۱ شانت ہو جا دینگا۔ ہے من شاستر و نکاشرون اور تپ اور دان اور جگم ہی نہیں
 ۲۲

۱ विद्यया
 २ विद्यया
 ३ विद्यया
 ४ विद्यया
 ५ विद्यया
 ६ विद्यया
 ७ विद्यया
 ८ विद्यया
 ९ विद्यया
 १० विद्यया
 ११ विद्यया
 १२ विद्यया
 १३ विद्यया
 १४ विद्यया
 १५ विद्यया
 १६ विद्यया
 १७ विद्यया
 १८ विद्यया
 १९ विद्यया
 २० विद्यया
 २१ विद्यया
 २२ विद्यया

کسی پکا راجا تیری جرات ہو۔ جو تو ایک بار نیرت نہ کر سکے۔ تو سستی کر جو پیش
 شاسترون کو پڑھتا ہے۔ اور اچھا کو پڑھاتا ہے۔ وہ مانو دیکھا کہ ہاتھ میں لیا گرتین میں گرتا ہے
 پس جو اچھا بت بد میں استھت ہوا ہے۔ اسکو جب ایک چمن بھی اچھا اچھی ہے۔ تب
 رو دن کرتا ہے۔ جیسے چور سے لٹا ہوا پریش رو دن اور لٹچا تاپ کرتا ہے۔ نیسا ہی تو بھی کرگا
 ہے من یہ لٹچا روپی گھر کا برکتش تیرا بڑھا ہوا ہے۔ سونا ش کا کارن ہے۔ جب تو شنو
 کے کو ہارشی سے کاشے تب مجھے شانتی ملے۔ ہے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
 سنسار ہے جو آتم ستنا سی چمن کیے تو متعیا ہے۔ جب متعیا ہے تو تو اسین کیا اچھا کرتا ہے۔
 اور جو آتما کے اور دیکھے تو تیرا آتما ہے۔ جب سرب آتما ہوا تو اچھا کیا۔ کیونکہ اچھا
 دوسرے میں ہوتی ہے۔ اور دوسرا کو فی نہیں پھر اچھا کسی کیے۔ ہے من بہت سے شچان
 ہیں کہ حسین روگ اور اوٹندی نانا سرکار کے میں برنوا اچھا روپی چھڑی کے گھاو کی اوٹدی
 نہیں ملتی۔ وہ جب اور تپ اور پاٹ اور دان اور جگ اور تیر تیر سے اور تیرتی پدارتھ سنسار
 کی میں آتے بھی یہ اچھا روپی روگ نہایت نہیں ہوتا جب آتم روپی اوٹندی کا برتاؤ
 گیا جاتا ہے۔ تب ناش ہوتا ہے۔ بنا اور کسی پرکار کے یہ روگ اچھا نہیں دور ہوتا۔ جیسے شینے
 کی باسا باگے با نہیں جاتی۔ ہے من جو باسا کو روکتا ہے۔ وہی ہوتا ہے۔ تات پچ یہ ہو
 کہ جتنا تو دریش کے اور سے اور اتھ ہو کر اشر گم ہوگا۔ اتنے ہی تندرست ہے۔ اور آتما ہی
 آتم لپکی پراپتی ہوگی۔ ہے من جب جھوگون کی باسا دور ہوا اور سنسار برتس ہو جاو
 تب ہانا چاہیے کہ سنسار متھا سے پار ہوئے یا ہونے والی ہیں۔ ہے من تو باسا اور
 ترشکا کو جوڑ اور ہم الشیر کا آسرا لے در در کیوں ٹھکتا ہے۔ ہے من اب مجھ کو
 ایک چوبیس اشکوگ شنو کہ کپ نرد نامی پشتک کے سنا تا ہوں کہ حسین ترشکا کی
 اور شنو ش دان کے استھتی ہے۔ ہے من پر ہم اسلوگ کا ترجمہ یہ ہے اس پشتک کا بانہ
 کہتا ہے کہ تیرا نا تھا ہے جرن کنول کے پچ سر پر چڑانے سے میری کامنا

۱. نیش
۲. نیش
۳. نیش
۴. نیش
۵. نیش
۶. نیش
۷. نیش
۸. نیش
۹. نیش
۱۰. نیش
۱۱. نیش
۱۲. نیش
۱۳. نیش
۱۴. نیش
۱۵. نیش
۱۶. نیش
۱۷. نیش
۱۸. نیش
۱۹. نیش
۲۰. نیش
۲۱. نیش
۲۲. نیش
۲۳. نیش
۲۴. نیش
۲۵. نیش
۲۶. نیش
۲۷. نیش
۲۸. نیش
۲۹. نیش
۳۰. نیش
۳۱. نیش
۳۲. نیش

پورن ہو گئی ہے۔ اس لیے میں تمکو دندوت و شکار کو کے ترشنا کی تندرکتا ہوں۔ کیونکہ
 اس سے پہلے مجھ کو بسنے بڑا دکھ دیا تھا۔ ۲۔ جاتا کرتے ہیں۔ کہ جب ترشنا کا ناش ہو جائے
 تب بہت ایک پوکش پراپت ہوگی۔ اسنتوش روپ کلب پرچہ کو پالنے سے آپ سے آپ
 ترشنا کا ناش ہو جاتا ہے۔ اسے پوکش کے چاہنے والوں جو ہمارا کہنا لہو تو ترشنا کو
 جگہ لینے سے شنتوش کا بڑھ لگانا اور اسی کو پالنا اور چیت ہے۔ کیونکہ شنتوش روپ
 کلب پرچہ کے پالنے اور لگانے سے یہ میں سب اچھا و ن سے تراچھا ہو جاتا ہے۔ جب
 رشی سے توڑ جاویل باندھا جاتا ہے۔ اسی پر کاریہ ترشنا سب راگی جو و ن کو سنسار
 پارنھن میں لگا دیتی ہے۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑو گے تو ترشنا کی رشی سے باندھا اور حرکت
 جاو گے۔ ۱۔ یہ جو ترشنا کے جھوگون میں پھنک کر بندھ میں پڑا ہوا ہے۔ جب ترشنا کے پھنک
 نکل جاتا ہے تو نرل ہو کر تارہ جاتا ہے۔ ترشنا کے نام کیے میں ابلاکھا کام۔ ترشنا
 اسا۔ بانچھا۔ کامسا۔ اچھا۔ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہیں۔ ابلاکھا دھن کو
 اچھا کا نام ہے۔ ترشنا روئی کے آدک کے اچھا کو۔ آسا نمیہ و پریت آدک کے لاگیا
 بانچھا ترلوکی کے راج ہوئی اچھا کو۔ کاما شریگ کے پدارتھوں کے جھوگنے کی اچھا کو
 اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہیں۔ ۲۔ سب کاموں کا بیج ہی کام ہے۔ اور ہی
 کام سب دوش اور پاپوں کا مول ہے۔ جس کام کا آسا سمجھ کر شریر میں دوکھ اور ہی
 بسیتے ہیں تو اسی کا کارن ہے۔ ہاتھ لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہیں اور جس
 پر کار بالک کے بندھ میں گھوڑے گدھے میل اتیا دیکر رہتے ہیں اسی پر کار ترشنا کے
 بندھ میں جو بندھے ہوئے۔ اور پچھے ہوئے ادم اور دھرم پھرتے ہیں کہ اجت تم ترشنا
 نہ چھوڑو گے۔ تو ترشنا تمھاری مالک ہو جاو گی۔ اور تم اس کے شتوتیل گدھے گھوڑے
 آدک بن جاو گے۔ تا ترشنا سارے جگت کو بار کے نیامین بچا رہی ہے۔ کسی پر جس نے
 بنا ہکا نے ترشنا کے کسی جگہ اور کسی سے میں کوئی کارج نہیں کیا یہ ترشنا ہی سب کام

۱. वेग
 २. मोक्ष
 ३. कल्पवृक्ष
 ४. वधवा
 ५. वनोप
 ६. वृक्ष
 ७. उचित
 ८. शास्त्र
 ९. निष्ठा
 १०. पालन
 ११. गरीज
 १२. मिथ्या
 १३. बंध
 १४. फल
 १५. निर्मल
 १६. काम
 १७. वधवा
 १८. आशा
 १९. वाता
 २०. कामता
 २१. वृक्षा
 २२. धन
 २३. काम
 २४. अज्ञान
 २५. सात्वता
 २६. वेलाकी
 २७. रोध
 २८. वृत्त
 २९. वृत्त
 ३०. वृत्त
 ३१. वृत्त
 ३२. वृत्त

کرائی ہے۔ اس سے ہی سادھو جو ہم آسماں پہ چھوڑے تو بانہ کی نیا میں تمھاری بیگنی
 ہو جاوے گی۔ ترشنا روپی استری ہے اور جو پل لکڑی کی پڑنے سوہ کی ڈوری سے باندھی
 ہوئی دیکھ روپی چون چون کی شد نکالتی میں جو ترشنا کو تیاگ نہ کرے تو چرنے کی نو بہت کو
 پھر چوڑے گے۔ جیسے گنبد اچھا لٹے اور چھلکے میں اور وہ چھل میں ہاتھوں کی مار سے ایک جگہ
 ٹھہرے نہیں پاتے اسی پر کار ترشنا روپی کو باڑا استری کے ہاتھ میں بھرائی ہوئی جو گنبد
 پر کار کسی جگہ ٹھہر نہیں سکتی اچھا پوری ہوئے۔ رات دن مارے مارے پھرتے ہیں۔
 یہ ترشنا بنیسا کی نیا میں نہ ہی ہے۔ پڑے پرشون کے ساتھ سنگیت کی اچھا کرتی ہے پھر بھی کہتا
 کہ بڑی ہی بی بی رہتی ہے۔ بڑا اچھا ہے کہ سب پرشون کے ساتھ سنگیت کرے بھی یہ کام
 نہ کر سکتی ہیں۔ جیسے اناوس کے بادل سمیت کافی راتری ہوئی ہے اسی پر کار یہ ترشنا
 بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ مٹی ہی مانوں پرشون کو بھی ڈرتا ہے۔ اور انکھوں کی پی
 چشموں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور آندھوان پرشون کو دیکھ دیتی ہے۔ اس لیے۔ ہے پرشون
 پارو ترشنا روپی کال راتری کے اندھ سے باہر نکلو۔ یہ ترشنا کافی ڈرتا ہے
 شب تھی کے نیا میں ہے۔ بچہ بچا کر پرشون کے پھر کر نیکو دوڑتی ہے۔ ان گنبد پرشون
 کھا کر بھی اسکا پیٹ نہیں بھرتا ہے۔ اور پرشون کو گنبد سے نیچے اوتا کر کال راتری ہے
 گھروں اور گراہوں میں جو اکاش بچہ بچل دیکھائی دیتا ہے۔ یہ بھی گھنہوں اور ہندوؤں
 بچہ سکتا ہے۔ پرنتو ہے من تو پرشون کی کے پدارتھ بننے سے بھی نہیں دیکھ سکتا ہے
 یہ ترشنا بانس کا ایک ٹوٹا سا رہ ہے۔ جس میں نہ ہی پدارتھ جل روپی بچہ جاتا ہے۔ پرنتو
 وہ ٹوٹے ہوئے کے کارن رہتا ہی رہتا ہے۔ جس پرشون نے اچھا پوری کرنے کے واسطے
 لکٹ باندھی ہے۔ وہ بڑا مہر ہے۔ اس لیے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دینا
 دھت ہو جاوے گا اکاش کا پیٹ بھی اندھیرے اور اوجاٹے سے بچہ جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا
 اور نہ بہت دھکوں سے بھی بچہ اس میں جاگا۔ جہاں سچ ہے کہ تو پرشون پرشون پرشون

۱. व्यक्तिः
२. वसवे
३. चंच
४. शब्द
५. नोचत
६. कृतावा
७. स्त्री
८. प्रसाये
९. टहिर
१०. वेण्या
११. नये नये
१२. सुतयो
१३. संगत
१४. कन्याकारि
१५. आश्रय
१६. तप्त
१७. काणरादी
१८. बुद्धिमान
१९. चंधरे
२०. पिशाचनी
२१. खरव
२२. मयारा
२३. कनगिरात
२४. मधुव्यो
२५. कराठ
२६. ग्रामो
२७. बोल
२८. तंछल
२९. चेलोकी
३०. दीयता
३१. बास
३२. दुषिदारा
३३. शिता
३४. लक
३५. सार्व
३६. सुय
३७. उदर
३८. आश्रय
३९. सार्वपुरुष
४०. व्यर्थ
४१. यचते

۱۱

۱	میری	اور وہ کہ پاتے ہیں یہ ترشنا پتی اور وہ دالے اٹھائے نہیں ہوتے۔ سنت سادھو جھاتا
۲	چندانی	پر اتنا کہ پھلکے تیرن شتوش کو اپنی کار کر رہے ہیں۔ اور ترشنا کو اپنے جھکارن سے نکال کر
۳	چندیکار	چھینک دیتے ہیں۔ یہ استری رونی ترشنا جس گیا فی جگہ اس کے ساتھ لڑ جھکار کے
۴	چندر	پاس سے بھاگ گئی ہے۔ وہ ٹکھی ہو کر اسو اسٹے ہی آوتم چیشون ایسے چھپا رہی استری
۵	چندما	سنگ کی چست مت کرو۔ نہیں تو دیکھ رو پسا اولاد ہو سکتا ہے۔ دیکھ دیکھ
۶	چندی	بچا کی آنکھ سے سکھ کا پائو تو ہم ان پیشون کو دیکھتے ہیں جھپون نے ترشنا کا ناشر
۷	چندی	کر دیا ہے۔ دوسرے ترشنا کا سون کو سکھ کہاں سے ہو ۲۵ یہ ترشنا اپنے پیشون کو
۸	چندی	پاگل بنا دیتی ہے۔ اس لیے اسکا تیا لیا ایش ہے۔ یہ ترشنا بڑی باتون کو اچھی اور
۹	چندی	اچھی کو چری کر کے دکھاتی ہے۔ اس کے چھوٹے ہی سے سکھ ہو گا۔ آوتم گھر لے لے
۱۰	چندی	یہ شریر تھا کہ گھر سے کی جو گنہیں ۲۳ جیسے برہمنوں کے گھر دن میں ہیں
۱۱	چندی	کی گنہیں سو دھیا نہیں دتی ہے۔ ایسے ہی نزل جت پیشون کے پاس یہ ترشنا اچھی
۱۲	چندی	لگتی ہے جسے خدائے کی سنگت برہمن کو برا سمجھ لگانے والی اور ناش کرنی
۱۳	چندی	۱۔ ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بیٹہ لگ جاتا ہے جس گھڑی ترشنا
۱۴	چندی	آتی ہے۔ اسی گھڑی یہ پیش رویش کا بھاگی ہو جاتا ہے۔ جس شریر میں انیکہ ترشنا
۱۵	چندی	آکر ترخان ہوں۔ وہاں سادھو بھاو نہیں رہتا ہے۔ وہ آسادھو ہو جاتا ہے
۱۶	چندی	اس لیے ایک چمن بھی اس سے ملتا سادھو بھاو دور ہوئے کا کارن ہے ۲۶ یہ ترشنا
۱۷	چندی	اچھے کر ہوں اور ہا پش کا ناش کرنی والی ہے۔ سادھو اور گنی پیشون نے اسکو چری
۱۸	چندی	وشتو کا کارن جانا ہے جس کے شریر اور سرد ہیں ترشنا انکا کرکے ہے۔ وہاں ہا
۱۹	چندی	اور آدھ کا نہیں رہتا ہے۔ جت سے چھا اور کچھ سے سو بھاو کچھ جاتی ہے۔ اور
۲۰	چندی	برا دھین دکھائی دیتا ہے۔ ہے من برا دھین پش کو کون سنو تا ہے۔ اور نہ اسکو
۲۱	چندی	سکھ پاپت ہوتا ہے۔ جیسے کرکشی داس جی برن کر رہے ہیں۔ برا دھین سے کنا
۲۲	چندی	
۲۳	چندی	
۲۴	چندی	
۲۵	چندی	
۲۶	چندی	
۲۷	چندی	
۲۸	چندی	
۲۹	چندی	
۳۰	چندی	
۳۱	چندی	
۳۲	چندی	
۳۳	چندی	
۳۴	چندی	
۳۵	چندی	
۳۶	چندی	
۳۷	چندی	
۳۸	چندی	
۳۹	چندی	
۴۰	چندی	
۴۱	چندی	
۴۲	چندی	
۴۳	چندی	
۴۴	چندی	
۴۵	چندی	
۴۶	چندی	
۴۷	چندی	
۴۸	چندی	
۴۹	چندی	
۵۰	چندی	

۱۔ اسے سادھو ترشنا روپی تو پھر۔ اسکا بھاری شبد سنگ پڑی ٹھکانے نہیں رہتی۔
 ۲۔ لاج اور جیادور بھاگ جاتی ہے۔ اور نہ کچھ اپنی سبتا اور سائر بھالی رہتی ہے ۲۵ مڈی سوت
 ۳۔ پتھر کے نیامین ہے۔ جب اسمین ترشنا روپ سیاہی اگر لجاتی ہے۔ تو پھر گیان روپ کیسے
 ۴۔ پتھر رنگ اس پر نہیں چڑھتا ہے۔ دھیان اور سننیا اس اور ویراگ وہاں کچھ بھی نہیں رہتا ہے
 ۵۔ تیرے گن اچھے پرشون میں ہوتے ہیں وہ سب برائی کے ساتھ بدل جاتے ہیں اس واسطے
 ۶۔ ترشنا کی سیاہی کو اپنے بدھی کے کپڑے میں مت لگاؤ ۲۶ جب یہ پریش کسی سے ایک کوئی
 ۷۔ کی بھی یا جاکر تیار ہے۔ تو ایک کوئی کی بھی برابر اسکا بول نہیں رہتا ہے۔ اور جو پریش چھوٹی ہو
 ۸۔ کوئی کی بھی اچھا نہیں کرتا ہے۔ وہ لکھ پتون کا سوامی ہے ۲۷ جس سے کسی پریش کو دھن کی
 ۹۔ لائیا ہوئی اسی سے وہ سبکا داس ہو گیا اور چیت سے اچھا دھن کے دور کرنے سے سب
 ۱۰۔ دھن وان اس کے داس ہو جاتے ہیں ۲۸ جس پریش کو ترشنا نے اپنا داس کر لیا ہے وہ سبکا
 ۱۱۔ لکھ ہو گیا اور جسے ترشنا کو اپنی ٹونڈی باندی بنالیا وہ سبکا راج ہے ۲۹ جس پریش کے
 ۱۲۔ بس میں ترشنا ہے۔ وہ دیوتاؤں کے بپس میں بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور جو اس کے بس میں ہو گیا
 ۱۳۔ وہ سب کا داس ہے ۳۰ سب پریش اس کے چاکر میں اور جسے اس کا داس بنالیا پھر وہ
 ۱۴۔ اپنے داس کے داسوں سے کیا مانگے۔ اور وہ کیا دینے جگ میں۔ اس لیے تم کسی سے
 ۱۵۔ کمیت مانگو ۳۱ میں پتھکا کرتا ہے۔ کہ آپ کہتے ہو کہ اپنی ٹونڈی کے داسوں سے کمیت
 ۱۶۔ مانگو۔ اتھن یہ میرا پریش ہے۔ کہ ہمارا گمانی پریش بھی جنکے بس میں ترشنا ہے
 ۱۷۔ چنگون اور چشون سے کچھ نہ کچھ و سبوتا مانگ لیتے ہیں پھر میں کیونکر جانوں کہ
 ۱۸۔ مانگنے سے کچھ نہیں ملتا اسکا اور یہ ہے۔ کہ اپنے چلیوں داسوں سے کوئی و سبوتا مانگاؤ
 ۱۹۔ پھر انکا اور بھاؤ کرنا یہ ہمارا کے مانگنے اور لگے دینے میں کچھ گنتی نہیں ہے بلکہ ہمارا اپنے
 ۲۰۔ چلیوں پر دیا کرتے ہیں۔ اور دیا کرنا یہ ہمارا داون کا سوبھاؤ ہے ۳۲ یہ پریش کیسا ہی پتھکا ہے
 ۲۱۔ پر تو ترشنا سے وہ بھیکواری ہو جاتا ہے۔ اور ترشنا کے تیاگنے سے وہ پتھکا روپ پاتا ہے

- ۱۔ بھیکواری
- ۲۔ سچتتا
- ۳۔ ساسا رپا
- ۴۔ سوت
- ۵۔ بکھ
- ۶۔ پین
- ۷۔ سننیا
- ۸۔ پورا
- ۹۔ یاجنا
- ۱۰۔ مول
- ۱۱۔ لکھ پتتو
- ۱۲۔ سوامی
- ۱۳۔ لالسا
- ۱۴۔ داس
- ۱۵۔ دھن وان
- ۱۶۔ کیکار
- ۱۷۔ لکھ
- ۱۸۔ پتھکا
- ۱۹۔ چاکار
- ۲۰۔ داسی
- ۲۱۔ پتھکا
- ۲۲۔ پتھکا
- ۲۳۔ شیخو
- ۲۴۔ بکھ
- ۲۵۔ उत्तर
- ۲۶۔ चेतो
- ۲۷۔ आदरभाव
- ۲۸۔ गिराति
- ۲۹۔ सुभाव
- ۳۰۔ शेषवर्णन

یہ جو ترشنا سے بارم بار خیم لیا ہے۔ اس بات میں تو کمین لگے اشلوک میں ایک بات سنائی
 ہے ایک کسی بڑے پنڈت کا لڑکا بارہ برس کا تھا۔ اس پنڈت کے گھر میں ایک استری
 بچھا رہی تھی۔ اس کے کوئی بچہ نہ تھا۔ وہ استری جب گھر میں آوے۔ تب پنڈت کے
 لڑکے کے ساتھ ہنسی چھیں کر جاوے اور کبھی دو گھڑی دیکھی جاوے گی کہ بچہ کھڑکے کو اپنی
 باتوں میں لگائے رہے کئی دن کے پیچھے وہ لڑکا پنڈت کا سب کرم دھرم اپنے بھول گیا
 اور اس منگنی استری کے پیچھے دن بھر پھرتا رہا۔ اس کے بڑے چچن دیکھ کر پنڈت نے
 لڑکے کو اپنے گھر سے نکال دیا پیچھے وہ بھی استری کے ساتھ بھیک مانگنے لگا اور آٹھ
 ہزار سوکڑے سنگت میں رہنے لگا۔ ان میں جو اس استری کے بڑے چچن تھے وہی
 لڑکے کے ہو گئے۔ اس بات کا ثبات ہے کہ یہ جو بھیک پریشہ کا انش ہے۔ پریشہ کی سنگت
 کا یہ اپنے تئیں شروب کو بھول کر ترشنا رو پی بچھا رہی استری کے ساتھ مل گیا۔ اور
 سب سے بھیک مانگنے لگا۔ یہ من بڑی سنگت کا بھیل تو نے دیکھا کہ اس لڑکے کو
 کیا لالچ ہوا یا تو ایسے بھاری پنڈت کا لڑکا جسکی ٹوپ جا راجہ پڑ جا کرین یا وہ گھر گھر بھیک
 مانگنے لگے۔ اسی پر کار یہ جو یا تو پریشہ کا انش نہ لپٹ بھایا تیری سنگت اور پریشہ
 ترشنا کا داس ہو کر اور دیوی دیوتا بہرون بھوت پیشاچ آدمی کے پس ہو کر ناما پر کا
 اچھا کرتا ہے۔ یہ سب بڑی سنگت کا بھیل ہے۔ سے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ اور
 تو ہی پریشہ کی سنگت کی سنگت کی سنگت کا لڑکے کا نام پر کار کے اوپر لکھتا ہے۔ اس لیے بارم
 سمجھتا ہوں کہ شروب میں گندھ شبد سپریش ان پانچوں کی باسناہت سے تیاں سے
 اور اچھے جاتا گیا فی پریشہ کی سنگت میں رہ کر برمجہ پیا کے سیکھنے کا اوپا ہے کہ
 کہ جس سے اپنا شروب جانا جاوے کہ میں یہ ہوں اور جگت یہ ہے اس بات کی ڈر
 کہ نیکو اور دشمنیت دیتے ہیں کہ ایک گڑبڑ ایک دن بھٹیروں کو چراتے چراتے
 جھگڑ میں لے گیا اور سستی سے بہت دھوکہ کھل گیا۔ آگے جا کر کیا دیکھتا ہے کہ

۱. ابھیچار
۲. شیوا سہاسنی
۳. بھول
۴. بھول
۵. نیکو
۶. سنگت
۷. بھول
۸. تانہ
۹. بھول
۱۰. نیکو
۱۱. نیکو
۱۲. بھول
۱۳. بھول
۱۴. نیکو
۱۵. بھول
۱۶. بھول
۱۷. بھول
۱۸. بھول
۱۹. بھول
۲۰. بھول
۲۱. بھول
۲۲. بھول
۲۳. بھول

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے۔ وہ اسکا بھٹیون میں ملا کر اپنے گھر لے آیا۔
وہ بچہ انہیں رہ کر بھٹیون کی پرکار بھرنے بولنے لگا۔ نے اپنے سنگھ بھٹو
کے بھی نہیں کیا۔ ہے من ایسے ہی بیچو بھی تیرے بھکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پریشہ روپ کو پراو کر کے بچے کو مٹکا میں چلا جاتا ہے۔ ہے من موہو
تو اس پرکار نہ ہونا۔ سدا اپنے سر روپ میں اپنے بھٹو رہنا۔ اور ترشنا وان اور ترشنا
پریشون کے سنگت سے بچنا۔ اور بھٹو کم پریشہ آ رہیں کرنا۔ یہی جیسے اور سنسار میں ہیں
بھل ہے۔ سنسار کو ہمارے بھٹو کے کہ یا میں بچا سو اللہ لینا ہے۔ جب تک ترشنا کا
ان بھٹو سے دور نہ ہو تب تک کنگالی ہی رہتی ہے۔ اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھوں
ملنے سے دنیا دور ہو جاوے گی۔ اسکا یہ اور تر ہے۔ کہ راجہ ہو گیا تو کیا اور لاکھوں روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا۔ پر تو ترشنا تو دور نہیں ہوئی۔ اس لیے کنگالی ہی بنا رہی ہے
بھٹو پدارتھون کی اچھا سے بہت بڑی ایشہ راج والا پریش بھی کنگالوں کی نیامین تھی
کو بھی والوں کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے۔ جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو دو بیچ رکھ کر
پریش کی چاہ ہوئی تھی اور اسے ایشہ راج دیدی تھی۔ یہ کتنا چٹھے اسکندری
بھاگوت میں پریشہ ہے کہ راجت دھن ایشہ راج کو پ سنگھ تک ملجاوے
اور پورٹ سے چھیم تاک راج پا لے۔ تو بھی جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہیں کہ
کنگالی ہی رہیگا۔ جس پریش کو ترشنا سے بہت ہے وہ پوچھتا ہے۔ کہ چنیا مٹی ترنا
کا تم دھنیوں کیوں اور کلپ برچھ ہو سرگ لوک میں ہے۔ ان تینوں کے کیا لگن ہیں کہ
اُس سے جس وسٹو کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے۔ کہ انکے ملنے سے تو
ناتر تھ سکے ہو گا۔ اسکا اور تر ہے۔ کہ جو ان تینوں پدارتھوں کے پراپتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے ہی پورا سنگھ کہ راجت نہیں ملے گا۔ مہاتما ون نے تو
سب سے اچھا پدارتھ شنتوش کو ہی جانا ہے۔ اس لیے نا شنتوش کے کبھی ترشنا

۱. شنت
۲. امرت
۳. پمار
۴. شانتیکا
۵. سورب
۶. شانتی
۷. دھ
۸. شانت
۹. شانت
۱۰. شانت
۱۱. شانت
۱۲. شانت
۱۳. شانت
۱۴. شانت
۱۵. شانت
۱۶. شانت
۱۷. شانت
۱۸. شانت
۱۹. شانت
۲۰. شانت
۲۱. شانت
۲۲. شانت
۲۳. شانت
۲۴. شانت
۲۵. شانت
۲۶. شانت
۲۷. شانت
۲۸. شانت

۱ نہیں جاوے گی اس لوگ کو اور پلوکی پدارتھوں کی اچھا کر نوا لائیں پریشان کر تیا ہے۔ کہ گنت میں
 ۲ سب پدارتھ ملنے سے تو اسے ٹکے ہوگا۔ اسکا اوتھ رہتا تھا کہتے ہیں کہ سب پدارتھوں کے
 ۳ ملنے سے بھی ناشتہ خوش کے کچھ نہیں ملا۔ اور ایک شنتوش کے ملنے سے سب پدارتھ پر
 ۴ ہو گئے۔ اس پر ایک ڈھٹیاں ہے کہ پہلے کال میں جب دھڑو جی نے بن میں جا کر ایک پاون
 ۵ کو پھر ہو کر شیشے بن کر کے ایشپر ماما کی پیشیا کر سی تب سات دن کے پیچھے دھڑو جی کو
 ۶ روشن دیئے اور کہا۔ کہ ہے بالک کچھ مانگ۔ دھڑو لاکر سی مانگتا ہوں کہ میرے
 ۷ بن میں کسی وسیطہ کی اچھا نہ ہے یہ بات سنکر دھڑو جی بہت پریشان ہوئے۔ اور کہا کہ
 ۸ اس پانچ برس کے بالک کی کیسی اچھی مٹی ہے۔ کہ اسے کچھ نہیں مانگا۔ اور سب کچھ مانگا
 ۹ ہے۔ من موڑ کے دیکھ کہ شنتوش کے یہ آئندہ بن کہ دھڑو جی نے کیسی اونچ بدوی پالی
 ۱۰ کر چکے سارے دیوتا سنبو جھڑو تارا گن آدک پر کران کرتے ہیں۔ ست پریشیا اور
 ۱۱ لائیں۔ ایسے ہی شیشے دھڑو جی کہ اس سے جو کچھ چاہے سو ہی ہو جاتا ہے۔ سو تو بھی
 ۱۲ اسے ایشپر ماما کی پیشیا اور سا دھنا کر کہ کھکھو شانتی لے لے۔ اچھی اچھی پدارتھوں کا
 ۱۳ جو ملتا ہے۔ وہ ترشنا روپی اگنی میں گھڑت کی نیامین ڈالنا ہے۔ کیونکہ اچھی اچھی پدارتھ
 ۱۴ جھڑو گئے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے جن پدارتھوں کے ملنے سے ترشنا موٹی ہو
 ۱۵ اسکا مائتا آئندہ نہیں دیتا۔ بلکہ اس سے اپنا گھات ہوتا ہے۔ اور جس کے ملنے سے ترشنا
 ۱۶ جھڑو ہو جاتا ہے۔ ٹرا لایچہ ہے کہ کسی پریش کو بہت چھڑو لگتی تھی اسے چھڑو اور کیا
 ۱۷ کشتہ کھالیا۔ اس کے کھانے سے جھوک بھیل حصہ اڑھک ہو گئی اس پر کا اچھی پدارتھوں
 ۱۸ کے ملنے سے ترشنا بہتیش ہو جاتی ہے جس جھو جی کے کھانے اور پانی پینے سے چھڑو
 ۱۹ اور ترشنا اڑھک ہو وہ ابا چانو کہ نہ جھو جی کیا اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ
 ۲۰ کے ملنے سے ترشنا دور نہیں ہوئی وہ ملنا بھی نہ ملنے کے بلکہ ہے جس پر کارا مٹ
 ۲۱ پینے سے پائس جڑے جاتی ہے ایسے ہی شنتوش ان کی کار کرنے سے ترشنا مول سے

۱ प्रकृत
 २ प्रकृत
 ३ प्रकृत
 ४ प्रकृत
 ५ प्रकृत
 ६ प्रकृत
 ७ प्रकृत
 ८ प्रकृत
 ९ प्रकृत
 १० प्रकृत
 ११ प्रकृत
 १२ प्रकृत
 १३ प्रकृत
 १४ प्रकृत
 १५ प्रकृत
 १६ प्रकृत
 १७ प्रकृत
 १८ प्रकृत
 १९ प्रकृत
 २० प्रकृत
 २१ प्रकृत
 २२ प्रकृत
 २३ प्रकृत
 २४ प्रकृत
 २५ प्रकृत
 २६ प्रकृत
 २७ प्रकृत
 २८ प्रकृत
 २९ प्रकृत
 ३० प्रकृत
 ३१ प्रकृत
 ३२ प्रकृत

اوپر کھڑی ہے۔ اس لیے شنتوش و صغار ان کرنا چاہیے نہ بشیون کا لہا کر اچت شکہ و ایک
 نہیں ہوتا۔ بڑا بھاری لاپچہ تو شنتوش ہی کو جانو۔ کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب
 وہ شو کا استھان جو ترشنا ہے۔ وہ بھاگ جاتی ہے جہا تک ہنسار کی پدارتھ ملنے سے
 پس نہیں ہوتا ہے۔ تہا تک شنتوش پاس نہیں آتا ہے۔ جب شنتوش پدارتھ ملتا ہے تو چوٹی کی
 چوٹی کے چلتی ہے اور سب پدارتھوں کو ترن کی نیائیں جلتے ہیں ۱۰ جیسے چوٹی کا
 اور اوپر تو چوٹی ہوتا ہے۔ اور پدارتھوں کی لاشائیں ہوتی ہے۔ اور بری چن کرتی ہے۔
 یہ ترشنا والوں کی اور تھیا ہے سب سادھو کا اچت جو ترشنا کو نہ چھوڑے تو چوٹی سے بھی
 بیخ بوجاد گے ۱۱ ایک چوٹی کو ایک چکنا بال مل گیا۔ اسکو پار تبت گین ہوئی اور
 مارے پر شنتوشی کے شر میں نہ سالی چلتے چلتے دوسری چوٹی نے اس سے وہ بال لیا
 تپا اسکو لیا ۱۲ ہو کہ جیسا کسی کا راج نہیں جاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا والے جیو سب
 پدارتھوں کے ملنے سے اپنی سیان کسی کو نہیں جانتے۔ کہ اچت وہ پدارتھ انکے پاس سے
 جاتا ہے تو ایسے سوگ میں پھرتے ہیں کہ برین نہیں کیا جاتا ہے ۱۳ نڈیون چوٹی چکنا کی
 گتہ ۱۴ کیو اسطے جیسے کچھ پھار کر سب جگہ دوڑی دوڑی پھرتی ہے۔ اسی پر کار ترشنا والا
 جو بھی دھن کے درتھے سب جگہ متھ مارتا پھرتا ہے۔ لیے یا نہ لیے ۱۵ تھورا پانی اور ترشنا والا
 ترن اپنے شو بھاو کو چھپا نہیں سکتا۔ اور شنتوشی جو اور سندر کے بھید بھاو کو کوئی
 نہیں جان سکتا ۱۶ ہمار کی نیائیں گتہ ۱۷ ترن آما کی لاج سے پھر پور رہتا ہے ۱۸ سندر
 پانی کی اچھا نہیں کرتا ہے۔ اور نہ پانی کے واسطے کہیں ٹھونڈ سے کو جاتا ہے۔ پر نہ تو سب بھاو
 جو ترن گنگا جیواک ندیوں کا بل کر لیتا ہے۔ تو اسکو پانی کر لیتا ہے۔ اور اپنی مڑاوا کو
 نہیں چھوڑتا ہے ۱۹ پڈر چھا کر پات ہوئے وشتو کو بھی کیا لوں پش کہ جبین کوئی بل
 پانی جاوے۔ سوئے کار نہیں کرتے ہیں۔ جیسے سندر میں ترن اور پتر گر جائے میں
 تو وہ انکو کنا پھینک دیتا ہے ۲۰ ستو گنی ترن کو پدارتھوں کے ملنے سے پرستانی

۱. دھو
۲. بھو
۳. بھو
۴. بھو
۵. بھو
۶. بھو
۷. بھو
۸. بھو
۹. بھو
۱۰. بھو
۱۱. بھو
۱۲. بھو
۱۳. بھو
۱۴. بھو
۱۵. بھو
۱۶. بھو
۱۷. بھو
۱۸. بھو
۱۹. بھو
۲۰. بھو

نہیں ہوتی ہے۔ اور نہ ملنے سے بچوگ بھی نہیں ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلوں کے پانی
 دینے اور نہ دینے سے بہرہ اور بھوک نہیں ہوتا۔ سو گئی پریش کو نہ ہاں ہے
 نہ لا کچھ ہے۔ یہ سید ایک اور کچھ معین رہتا ہے۔ یہ دونوں باتیں ترشنا والے کے
 سن میں ہوتی ہیں لا کا سنا کے بروہی سے دکھ کی بروہی ہوتی ہے۔ اسکے دور
 ہونے سے دکھ دور ہوتا ہے۔ جیسے روگ سے شہر دھاریوں کو دکھ ہوتا ہے
 اور روگ دور ہونے سے دکھ نہ رہتا ہے۔ ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
 ناش ہو جاتا ہے۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہے۔ جس پر کارا کا شہر میں
 پھیلنے سے سردی مٹ جاتی ہے۔ اور اسکے ٹھنڈے ہونے سے سردی کی تپ
 ہوتی ہے۔ جیسے پریش کو شانتی اور شانتی کو تپ ہوتی ہے۔ ویسا ہی شکھ اور
 نیا شکھ اور شنتوش کے شکھ میں ہوتا ہے۔ ہمارا تو شانتی اسات پر
 کہ سن پریش کے پاس اور کچھ سنہار کی ہمارے میں ہیں۔ اور کیوں شنتوش
 تو شے جانو کہ اسکو سب پار تھہ ہر اپت ہو گئی۔ اور ترشنا اس سے لڑائی کر کے اور
 روٹھ کے بھاگ گئی ہے۔ شنتوش پریش کے جنوں کے تیوں پار تھہ پانی نہیں ملی تھی
 اسکو سارے پار تھوں کا پتہ اور اپت ہو گیا۔ ہمارا اور نہ توں کا دھن تو
 شنتوش ہے۔ کیونکہ ایک بار شنتوش کے آجانے سے پھر من اور کسی دشت کو نہیں
 جاتا ہے۔ اور پھر کہ انیوں کا دھن استری پر سوہو آؤ کہ ہے۔ جس کے من میں ترشنا
 گھسی ہوئی ہے۔ وہ شنتی والد ہے۔ اور شنتوش وان پریش پڑی جو دھن بھی نہ ہوگی
 دھن وان ہے۔ اس کے دھن وان دیا کہ ترشنا کو چھوڑو۔ ہے دھن وان
 شکھ شنتوش روپ رتنوں کی کھان ل گئی ہے۔ اسکی شکھ روٹا آؤ کہ ترون کی خاک
 سامیہ ہے۔ اس لیے جو دھن وان یہ کہیں کہ ہم تو کھان کھو کر اور اس میں سے ترون کی
 ترشنا کو پورن کر لیں گے۔ سو یہ کہنا نکلا ہے۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا ہے۔ کہ کھان

۱. پوہک
۲. پوہک
۳. پوہک
۴. پوہک
۵. پوہک
۶. پوہک
۷. پوہک
۸. پوہک
۹. پوہک
۱۰. پوہک
۱۱. پوہک
۱۲. پوہک
۱۳. پوہک
۱۴. پوہک
۱۵. پوہک
۱۶. پوہک
۱۷. پوہک
۱۸. پوہک
۱۹. پوہک
۲۰. پوہک
۲۱. پوہک
۲۲. پوہک
۲۳. پوہک
۲۴. پوہک
۲۵. پوہک
۲۶. پوہک
۲۷. پوہک
۲۸. پوہک
۲۹. پوہک
۳۰. پوہک
۳۱. پوہک

۱۹ جن پہلی پرتی کے پاس شنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پرتی ان پرتیوں کے پاس
 کہ جو دھن آدک اگیا پانی کے اندر سے امنت ہو رہے ہیں۔ دین ہو کر راجت نہیں
 جاتا ہے جیسے کوئی پرتی امرت پیکر کھل کے ٹپ کو گرن نہیں کرتا ہے۔ اسی پر کار چکی
 ترشنا نہت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی لنگال من والے کے پاس کسی دستوں کی اچھا نہیں کرتی
 ایک شیر کی چھوٹی سا تو تھوری سی ہے اور من کی چھوٹی سا تھیں ہے۔ سب سنار کی
 پدارتھ ملنے اور امرت پینے سے بھی من کی جھوک وورنیں ہوتی ہے کوئی یہ بات پوچھے
 اس من کی جھوک کیونکر اور کس جتن سے دور ہو۔ تو اسکا اوتریہ ہے۔ کہ شنتوش رولی امرت
 بان کرنے سے من کی جھوک نہت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ شنتوش وان بایا کی چٹکار کو دیکھ کر
 من چلا بیان نہیں کرتا ہے شنتوش ایسا ہڑا پدارتھ ہے۔ کہ شنتوش وان امرت پیکر اور
 اگھا پانوا پھر امرت کی بھی اچھا نہیں کرتا ہے۔ پرتی کہنے سے کیا پرتی ہے شنتوش وان
 ایک پرتی کی بھی اچھا نہیں ہوتی ہے یہ بات پوچھتے ہیں کہ شنتوش تو ایک ہڑا پدارتھ ہے
 پھر بھی یہ لوگ اسکو گرن نہیں کرتے۔ اسکا اوتریہ ہے۔ کہ جبکی اچھا جس پدارتھ میں ہے
 وہی اسکو پیارا لگتا ہے۔ کہ وہ پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑی ہے۔ اسکو
 سب لوگ بڑی چاہتے ہیں۔ اور انکو کڑی نہیں لگتی۔ اور جس پدارتھ کو من بچا ہے وہ
 کڑی یا مٹھی جیسی ہو ویسا ہی سہاوار اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگوں کی اچھا پدارتھوں میں
 ہو رہی ہے۔ سو وہ دگر پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ شنتوش کے اور بڑے نہیں دیتا ہے۔ جو ترشنا
 والی پرتی ہے۔ اسکو دھوک کی نیامیں تھوڑے سے سمیٹتے ہیں سورن کے بہاڑ کی ہر ابر
 دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو سمیٹتے ہیں بھی ترن کے نیامیں بھاستا ہے۔ جب کہ
 ترشنا دور نہیں ہوتی۔ تو دونوں لوگ کے سب پدارتھ پا کر کیا ملیگا۔ اس لیے ترشنا کو چھوڑو
 سب بے جھوک اس سنار تھیا کے روگوں کی نیامیں اور سرگ کو دکھ سوگ کی دت
 اور سب پدارتھوں کو ناشواں سمجھ کر گیا فی لوگ کسی کی اچھا نہیں کرتے ہیں۔

۱. پرتی
۲. پرتی
۳. پرتی
۴. پرتی
۵. پرتی
۶. پرتی
۷. پرتی
۸. پرتی
۹. پرتی
۱۰. پرتی
۱۱. پرتی
۱۲. پرتی
۱۳. پرتی
۱۴. پرتی
۱۵. پرتی
۱۶. پرتی
۱۷. پرتی
۱۸. پرتی
۱۹. پرتی
۲۰. پرتی
۲۱. پرتی
۲۲. پرتی
۲۳. پرتی
۲۴. پرتی
۲۵. پرتی
۲۶. پرتی

اور کام بھی خیر ہے۔ اُنکے کارن اچھا کرنا اچھا نہیں ہے۔ اور شر شر نہیں ہے اور شر شر نہیں ہے۔
 اور تیسرا کارن یہ دونوں تیریوں کا کارن بھی جھوٹے ہیں۔ کہ اگر اچھا کرے تو یہ کہو کہ
 آتا کے واسطے جھوگوں کی اچھا کرتے ہیں۔ تو آتا سنگ اور شر شر ہے۔ اسکو کہہ کر
 نہیں ہے۔ اسکی بھی اچھا کرتی نہ چاہیے۔ اس لیے جو یہ ترشنا کیا آید ہے اور تیسے شے ہے
 سچے دان کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ سب دُشک سے بھرتو ہو جا آگیا فی شرش شنتوش کی پیشین
 اور تیسے اور تیسے ہو جا آگیا چھا کا کارن ہے۔ جو دُشک و دمان نہ ہو اُنکے کارن میں چھوڑنا
 کرے۔ اور جو پدارتھ ناشوان و دمان میں نہیں چھوڑ کرے۔ ایسی ہر اور دُشک
 جو سنگ ہے۔ وہی شنتوش دان ہے۔ شنتوش کے یہ شنتوش ہیں۔ اور دمان و شنتوش کی
 اچھا کرے۔ اور جو پدارتھ پراپر دمان اُتو سار برات ہو جاوے اسکو کہہ کر
 ایسے چھین والا جو شرش ہے۔ اور جسکا آچار بچار بہت اچھا ہے وہ شنتوش دان ہے۔ جسکا
 آتا میں من کو نہ لگاو گے تب تک آتا میں نہیں رہو گے۔ جیسے لی کے مٹھ پر تیل برچھ کی
 آتو میں ہو کر مل کو دھاب لیتی ہے۔ ایسے ہی من کو نہ لگا پکار کے آتا دھاب لیتی ہے۔ یہ شنتوش
 ترشنا سے بندھا ہوا ہے وہی اس سنسار میں بندھن ہو رہا ہے۔ اور جو ترشنا سے سنگ ہے
 وہی موکش ہے جسکو پورا شنتوش مل گیا ہے۔ اسکو اور کچھ نہیں کرنا جوگ نہیں ہے۔ بدھ و ان
 شنتوش میں سارے سکھ اور ترشنا کو دیکھو نگا۔ سمندر جانتے ہیں اس لیے سب بڑا
 شنتوش و معارن کرنا چاہیے۔ نہ من سنگا کرتا ہے۔ کہ تم پراپتی بھی اچھا میں گنی جاتی ہے
 وہ بھی چھوڑ دینا چاہیے۔ کیونکہ جیسے اور پدارتھوں کی اچھا ہے۔ اسی پر کار اسکی بھی ہے۔
 ہے من جو آتم لاچھ کی اچھا ہے۔ وہ اچھا نہیں ہے۔ وہ اسکا آتا میں نہیں ہے۔ کیونکہ وہ
 آتا تو دمان ہے۔ کیونکہ محول کا آبن بچ میں پرا ہوا ہے۔ اسکو اچھا جائیکہ نام آتم لاچھ
 و شنتوش میں اچھا اسکو کہتے ہیں۔ کہ جو ان ناشوان لبستو دمان کا کوئی پدارتھ و دمان نہیں
 اور اس کے پراپتی کی اچھا کرے۔ یہ من بچھ سنگا کرتا ہے۔ کہ آتا بھی تو ابراہیم ہے۔ ہے من

۱. स्वामी
२. धर्मशास्त्र
३. कारणा
४. दृष्टान्त
५. निमित्तकार
६. प्रयोगजन
७. विवादाभास
८. विषय
९. विषय
१०. अतिशय
११. उक्त
१२. वर
१३. कल
१४. विदमान
१५. अविदमान
१६. बालव्य
१७. अनुसार
१८. अर्थ
१९. आचार
२०. आशय
२१. मित
२२. बल
२३. उद्यम
२४. क्षय
२५. बंधन
२६. असांग
२७. यत्न
२८. सर्वदा
२९. शंका
३०. अशक्ता
३१. प्रोथ
३२. विवमान
३३. केवल
३४. अवतरा
३५. वास्तव
३६. विदमान
३७. अत्रात्र

آتما توبت ہی پر اپت ہے۔ کیونکہ آتما ست روپ ہے۔ ہے من ایسا کوئی پدارت ہے
 نہیں ہے۔ جو عین کرے۔ اور پر اپت نہ ہووے۔ من پھر کوچتا ہے۔ کہ جو آتما پر اپت
 تو سب شریر دھارین کو کیوں نہیں دکھائی دیتی ہے۔ ہے من الیاں دوش کی منت
 وہ آتما دوسرے دور پر تیت ہوئی ہے۔ جیسے کسی کے گھر میں دھن گرہی ہے۔ اور وہ اس کے
 نہ جانتے سے یہ سمجھتا ہے۔ کہ ہمارے گھر میں دھن نہیں ہے۔ اور لوگوں کے گھر میں
 ہوگا۔ جسے من آتما کے ملاپ کی جو کامنا ہے۔ وہ کامنا نہیں گنی جاتی ہے کامنا اسکام
 کہ بہت کو چھنسا کر بندھن میں ڈال دے ۹۔ سب گئی لوگوں کے بھتہ شنتوش
 گن میں تین پھل روپ ہے۔ اسلیے بنا شنتوش روپ رتن کے اور سب گئی اور جو
 گئی لوگوں کے پھیکے ہیں۔ اور سو بھانہ میں پاتے ۹۔ جبے نور ناشی کا چند ران اپت
 گن سے سو بھانہ میں پاتا۔ اسی پر کار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پرشون کی
 سو بھانہ میں پاتی ۹۔ تپ گیان بھگتی کرم یوگ یہاں پانی یہ پانچ گن بڑے پرشون
 تو ہی ترشنا کے کارن سے سب دے آرتھ میں ۹۔ شنتوش پریم لایکھ کا دینے والا ہے اور
 ترشنا پریم نوٹا کی مورت ہے۔ پرنتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جوہر کو چھوڑ کر کام
 بھاگ جاتا ہے ۹۔ ترشنا کے کارن پرش کے چت میں سب وکشت ہوئے ہیں۔ اور ترشنا نہ ہو
 تو چت کو سو بھانہ بنا جتن کے اکسمات سادھی پر اپت ہو جاتی ہے ۹۔ پر تھم چت میں نانا
 بھانہ اور پت ہوئی ہیں۔ پھر من کے شکلیوں کو درھتا ہو جاتی ہے۔ جب با بھانہ نہ ہو
 تو چت کسی دھما کو جلا مان نہیں ہوتا۔ نہ ریاں پدین استھ ہو جاتا ہے۔ ہے من
 تو شکلیوں کو تارے سے اور کسی پر کار کی با بھانہ اپنے چت میں نہ رکھ اور جو اچھا اور
 با بھانہ رکھے تو آتما کی رکھ کیونکہ وہ آتما چت اور اجتم ہے۔ اور وی آتما سرتا اس
 شنتوش کے آد۔ اور انت میں استھ ہے۔ اور وہی پرش اور رگنی کا سوامی ہے۔ اور
 وی لہو کو رچ کے جوہر روپ کر کے شریوں کو سکھتی دیتا ہے۔ اس کے پائے سے تو

۱. यम
२. दण्ड
३. क्षिति
४. प्रसीत
५. धन
६. अमी
७. मोक्ष
८. धर्म
९. योग
१०. शील
११. प्रहला
१२. यक्षि
१३. मेघ
१४. यक्ष
१५. यमना
१६. यक्ष
१७. संगत
१८. विषय
१९. सुभाष
२०. विनायक
२१. यक्ष
२२. नाना
२३. यक्ष
२४. यक्ष
२५. यक्ष
२६. यक्ष
२७. यक्ष
२८. यक्ष
२९. यक्ष
३०. यक्ष
३१. यक्ष
३२. यक्ष
३३. यक्ष
३४. यक्ष
३५. यक्ष
३६. यक्ष
३७. यक्ष
३८. यक्ष
३९. यक्ष
४०. यक्ष
४१. यक्ष
४२. यक्ष
४३. यक्ष
४४. यक्ष
४५. यक्ष
४६. यक्ष
४७. यक्ष
४८. यक्ष
४९. यक्ष
५०. यक्ष
५१. यक्ष
५२. यक्ष
५३. यक्ष
५४. यक्ष
५५. यक्ष
५६. यक्ष
५७. यक्ष
५८. यक्ष
५९. यक्ष
६०. यक्ष
६१. यक्ष
६२. यक्ष
६३. यक्ष
६४. यक्ष
६५. यक्ष
६६. यक्ष
६७. यक्ष
६८. यक्ष
६९. यक्ष
७०. यक्ष
७१. यक्ष
७२. यक्ष
७३. यक्ष
७४. यक्ष
७५. यक्ष
७६. यक्ष
७७. यक्ष
७८. यक्ष
७९. यक्ष
८०. यक्ष
८१. यक्ष
८२. यक्ष
८३. यक्ष
८४. यक्ष
८५. यक्ष
८६. यक्ष
८७. यक्ष
८८. यक्ष
८९. यक्ष
९०. यक्ष
९१. यक्ष
९२. यक्ष
९३. यक्ष
९४. यक्ष
९५. यक्ष
९६. यक्ष
९७. यक्ष
९८. यक्ष
९९. यक्ष
१००. यक्ष

شانی کو پراپت ہو جاوے گا۔ کیون مارا مارا بھرتا ہے۔ ایک جگہ کیوں نہیں آتا ہے
 تو مجھے بھی دیکھ دیتا ہے۔ اور آپ بھی دیکھ کر بھارتیا رہتا ہے۔ یہ تیری کہہ رہا ہوں
 لے ڈوبے گی۔ اس لیے میں بھگوا چاہتا ہوں شری کر کے بانی کر کے اندریوں کو
 پراپتی کر کے بھگوا کر کے جو کچھ شیخ کرم کرے وہ وہ کرم ہی سے ہی آتا ہے
 پراپتا ہے۔ تسلی نہیں کرے۔ اور نہ ہی اسکا کہنا اور دھیان رکھے۔ ایسی بات
 کرنے سے تو ایش زمانہ میں استغوت ہو جاوے گا۔ اچھا روپ و معرہ کے دھارن
 کرنے سے چت بنا رہتا ہے۔ اور جہاں اچھا نہ ہو وہاں چت چھین جانو ۹۱ جس سے
 من میں کوئی اچھا آوے نہ ہو۔ تو اس کے اوپر عین میں چت دھرا جاتا ہے۔ اور اچھا
 نہ ہو تو جب چاہے ہر کر ایک جگہ استغوت ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو کش کچھنے والا
 جس پر کار ہو سکے ایک پتہ کر کے من کو روپ رمن شدادک کے سنبھلے ہوئے
 اور ترشنا کو چھوڑ دے۔ من پانی تو ہی لوگوں کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی انکو ترشنا
 دلا کر نرک میں ڈالتا ہے۔ پراپتا بھگوا نہیں کرے ۹۲ سو بھگوا کر سچ والا جو اپنا
 برہم روپ ہے۔ اس کے بھگت چت بھگت ہوا ہے۔ اس سے جو مودہ اور بندھ کے
 لہر میں ڈرتے ڈرتے ناش ہو جاتے ہیں ۹۳ چت مودہ روپ لہر جب دور ہو
 چت تکتیل ہو کر استغوت ہو جاتا ہے۔ اور چت کی پستائی سے پراپتا کا درشن ہو جاتا ہے
 ۹۴ ہے آتم پرشون پورا اتنا تاکہ ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہے۔ اسی میں شینوش
 کو تکوید پریم لاجپ ہے۔ اس آتم لاجپ سے سب پرکار کی پراپتی ہو جاوے گی تاں بھگوا
 یہ اوپریش سنگریش کا من آند میں بھگوا۔ سولے گورو کی اپاستی کرتا ہے
 جو جہاں لوگ آتا ہے وہاں رہت ہیں۔ وہ انہیں روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اتار کر
 اور ہاتھ سمیٹ کر اور ہاتھوں بھلا کر بہت آند اور خوشی سے اپنے روپ میں بھگوا
 سو جاتے ہیں ۹۵ جو پرش زمانہ میں انکی بڑائی میں ایک اتھار میں لگتے ہیں۔

ایک راجہ کے پاس ولی نام پر دھیان پڑا بندھوان رہتا تھا۔ اور نہت پڑتا تھا۔ اور نہت رکھتا تھا۔ اور راج کالج کا بھی کام کرتا تھا۔ پرتو سنسار کے کام میں رہنے سے اپنے چت مین و کھشت مانتا تھا۔ اس کارن اسے ایک ن راج کا کام چھوڑ کر گیا اور راجہ کے ایکانت استھان میں جا بیٹھا۔ جب وہ دربار میں نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکروں سے اسے نہ کرنے کا کارن پوچھا۔ ایک منکبہ نے بتایا کہ راجہ سے کہہ دیا کہ جماراج ولی آپ کا پردھان تو ہوا۔ گھر اور پتھر اور استری اور سب دمن تیاگ کر اکیلا ایک گل میں جا بیٹھا ہے۔ یہ بات سنا کر راجہ نے پہلے ٹرس پر دھوان پرستوں کو اس کے ہکانے کے ارٹھ بھیجا۔ وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منشن بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چل کر اس کے پاس گیا۔ اس سے ولی نے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ کر دونوں ہاتھ تو کھینچ لیے اور پانون پھیلا دیئے۔ راجہ نے یہ دیکھا اسکی دیکھ کر پوچھا کہ ہ ولی تم نے پانون اب سے پھیلائے۔ ولی نے اوتار دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر راجہ نے کہا کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانون پھیلائے تب سے ہاتھ سمیٹے۔ اسکا یہ ارٹھ ہے۔ کہ جس سے سے سب ناشوان پار تھوں کو چھ جانکر اسے ہاتھ سمیٹ لیے تب سے آتہ پارک سکھ پور باب پانون پھیلا دیئے اب جھکا نہ راج کے کام سے اچھا ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لافیا ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے پردھان کو بھیجا یا پرتو اسے نہ مانا۔ ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو رشتہ روپ تین تیاگ کر کے ایکانت مین جا بیٹھ گاگ کے نیا مین کان کان مت کرے۔ تو اسکل روپ سے سبھی بچار روپی دھن سے مارنا اوجیت ہے تو مجھے اقیبت ہے۔ وکھ دے رکھا ہے۔ سلا سرگ مین جو کلپ برچہ ہے۔ اس کے پراپت ہونے سے بھی پرش کو شنتوش نہیں ملتا ہے۔ کیونکہ نہی نہی ہر گھڑی اچھا ہے من ہی

۱. بھان
۲. دھیک: وان
۳. کارج
۴. ویسپ
۵. بیکانیا
۶. سکانت
۷. استھان
۸. کارنا
۹. مانو
۱۰. پتا
۱۱. استھ
۱۲. جگر
۱۳. سمیٹے
۱۴. ارٹھ
۱۵. تھ
۱۶. واپرک
۱۷. لالسا
۱۸. استھ
۱۹. سکانت
۲۰. کارا
۲۱. نیپا
۲۲. کاکا
۲۳. امانارٹھ
۲۴. دھ
۲۵. بچیت
۲۶. استھ
۲۷. کارٹھ

۱. हस्त
२. निम्ब
३. तापं
४. विनायक
५. अरुण
६. नन्दन
७. वनमयरा
८. हस्त
९. उदय
१०. वन
११. शोभायमान
१२. अश्वि
१३. वन
१४. आचार
१५. शोभायमान
१६. वन
१७. निम्ब
१८. वन
१९. वन
२०. वन
२१. वन
२२. वन
२३. वन
२४. वन
२५. वन
२६. वन
२७. वन
२८. वन
२९. वन

شنتوش روپ پورج کا پرکاش ہو رہا ہے ۱۲ جو پورج شنتوش روپ برچہ کی جھانک
 پٹیا ہی بیٹھا ہوا ہے۔ اور تاپون اور پاپون کو چھوڑ کر برچہ روپ ہو کر سدا آستانہ میں آجائے
 رہتا ہے۔ اس لیے پورا شنتوش ہونے سے گیان بحث پڑا ہوا جاتا ہے۔
 سادھو کا چیت تونہ ان بن کے نیامین ہے۔ اس میں اوتھم گن روپ برکھش اکٹھے رہتے ہیں
 اور اس بن میں ترشنا روپ کرکھشی اوپن میں ہوتا ہے۔ کیونکہ تونہ شنتوش بنی
 برچہ بن سے سوچا جان اور پرکھش ہو رہا ہے ۱۵ ان لوگوں کا بنانے والا کتا ہے کہ
 میں نے جو بہتیک سنگت میں بنایا ہے۔ سو پرکھش کے کرپا سے بنایا ہے۔ اور میرا
 کام کاج اور سب آچار اسی پرکھش کے ہاتھ میں ہے۔ میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں۔ اس کا بن
 میں اس پتک کا بنانے والا نہیں ہوں ۱۶ اس میں پرکھش کے کرپا سے یہ منیو تھ میرا تو
 ہو کر وہ پرکھش میں بنی ہے۔ اس کو میرا بھی نہ کتا ہے۔ پرکھش کے
 پرکھش نہ۔ پرکھش نہ۔ ہے بن جس کو شنتوش ہے۔ اس کو سکھو کہ کچھ نہیں بنایا اور
 جس کو ترشنا ہے۔ اس کو سکھو ہی کہ ہو رہا ہے۔ اس نے جانتا کہ ہو سکے شنتوش کو سکھ میں
 دھار۔ کہ شانتی ہے۔ من بولا اب مجھ سے کہو کہ مکش کس نام ہے۔ اور اسکے کیا کھش بن
 ہے من میں نے تیرے پرکھشی اور تیری ہی پرکھشی انو سار جوگ کے آتھ انک اور شرم دم کو
 اور ابھاس کا ارتھ اور تون کا پرکھش تیا دی کرکھش کیا۔ پرکھش تو سج چ کانتھ کا انو
 ابھی تک کچھ نہ سمجھا یہ تو وہی مسل ہوئی۔ کہ بارہ برس دی میں رہے بھارسی جو کہتے رہے
 (اسے موزکھ من مکش اسی کا نام ہے۔ کہ جو اس سنسار سمجھ کے آواگون سے چھوڑ جاو
 اور آتا رہا تھ میں لہن ہو جاوے۔ پرکھش مکش بدارتھ جب پرکھش ہو رہا ہے ترشنا
 اور باسنیا گی جاوے۔ اور شنتوش اور پکار کو دھار۔ ن کرے۔ ہے من میں نے
 ۱۷ اس لوگ شنتوش کے مارگ میں بھگوتلے۔ اور پچ میں کے ڈشانت سنائے
 اور بارم بار سمجھا یا۔ پرکھش تو آتھانی ہو کر کچھ نہ سمجھا۔ یہ بات سن کر کہ۔ انہی کے

اگے رووے۔ اسے نین کھوے۔ تو نورات دن بٹے بھوگ میں لپٹ وان ہو رہا ہے
 جب تو اس سنسار کے درخت پر دارتھون سے نہرت ہووے۔ تب بھگو موکش پدارتھ
 کا ان بھو ہو۔ اوس لوکا کی گے ویت ہے۔ جیسے کو انا پوت پر دارتھون کو بھگش کر کے
 ترپتا ہوتا ہے۔ تیسے ہی تو دیو روپی اپو ترپین میٹر کر بھوگون کے اور دوتا ہے۔ اور اسکے
 س کو گرتن کرتا ہے۔ اور در باتنا کے کوئے کے نیائین کا لا روپ ہو جاتا ہے۔
 کوئے کار پر بھگو کر تو اپنے سروپ کو نین پہناتا۔ اور سہ من موکر یہ بات کہد اچیت تو
 اپنے چیت من نہ بچانا کہ اچھے ہی بران اور اشرم واسے موکش کو پراپت ہونے میں
 اسیج جات کے موکش نین ہوتے۔ سہ من گیتا میں شری کرشن جی پرینی پادن کرتے ہیں
 کہ جو بندت ہو۔ اور چارون دید پر مہا ہو۔ پرنتو بھگتی سے ہون ہو اور رات دن گھر کے
 کاموں میں لگا رہے اور با سنا سنساری میں لپٹ ہو وہ کسی کرپت کا نین ہے۔ اور نہ وہ
 موکش کا اور موکارتی ہو سکتا ہے۔ اور جو چنڈال ہو اور میرا بھگت ہو اور چیت کا
 پر تات دڑہ لگا ہو۔ تو وہ موکش کا بھگتی ہوتا ہے۔ جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔
 بات اور پانت کو نہ پوچھے کو بے۔ ہر کو بچے سوہر کا ہووے۔ اور سہ من بچے
 شاستر میں استری کی شتوور سنگیا میں کی ہے۔ پرنتو جو استری گیان وان بدھی وان
 اور برتھ بدی سے بھگت ہو تو وہ آپ بھی موکش ہوتی ہے۔ اور ساتھ اپنے اپنے ہی
 کا بھی اودھار کر دیتی ہے۔ کہ جیسے ایک استری جی پر تانے اپنے ہی کو گیان اودھار
 دیکر اسکا اودھار کر دیا۔ اسکا اگیان پیچھے سے کہوگا۔ اب پہلے تیرے پرین اوسار
 موکش کے برتی کہتا ہوں۔ سہ من موکش کے چار دوار پال میں گننے تو ترپائی
 جب آئے متھیا وہوگا تب وہ بھگو موکش کے دوار سے برہو بچا دیوینگے وہاں بھگو
 درشن برہما کا ہوگا۔ نام آنکے یہ ہیں۔ شم۔ شنووش۔ بچار۔ ست سنگ۔ جوہ
 چارون دوار پال پس میں نہ ہوں تو تین کو ہی پس کر اٹھوادو کر اٹھوا۔ ایک کو

۱. مہان
۲. شیخو سوتا
۳. رشی پداک
۴. نیکان
۵. انانم
۶. کانا
۷. بات
۸. شاپو
۹. شاپو
۱۰. وات
۱۱. وات
۱۲. وات
۱۳. وات
۱۴. وات
۱۵. وات
۱۶. وات
۱۷. وات
۱۸. وات
۱۹. وات
۲۰. وات
۲۱. وات
۲۲. وات
۲۳. وات
۲۴. وات
۲۵. وات
۲۶. وات
۲۷. وات
۲۸. وات
۲۹. وات
۳۰. وات

- ۱. नेम
- २. यप्रय
- ३. यविराग
- ४. संयोग
- ५. उप
- ६. राग
- ७. अनिद
- ८. वेग
- ९. वनवग
- १०. वली
- ११. आली
- १२. शादी
- १३. विधाय
- १४. समुद्र
- १५. सादी
- १६. शमित
- १७. मित
- १८. दूर
- १९. शुक्ल
- २०. वन
- २१. वरतन
- २२. उपमो
- २३. वरने
- २४. वरने
- २५. वसन
- २६. रचित
- २७. संकल्प
- २८. उप
- २९. उप
- ३०. वर
- ३१. शेषधि
- ३२. उपाय
- ३३. मय
- ३४. उपमा
- ३५. सेना
- ३६. वसता
- ३७. वय
- ३८. भोग
- ३९. वध
- ४०. वध
- ४१. वध

اسنے بس میں لاو۔ یہ نیم ہے۔ جو یک دوار پال بھی بس ہوگا ویک تو چاروں ہی بس ہوگا ویک
ان چاروں کے آپس میں کھیلنا شہ ہے۔ جس جگہ ایک بھی دوار پال جاتا ہے وہاں چاروں ہی
آجاتے ہیں۔ پرتو ہے من تو ویک ویک پر تیا کر۔ ہمن وشی اور اندریوں کے جوگ
اشٹ میں راگ اور اشٹ میں دولش کرنا ہی بند ہے۔ جیسے جل میں کھینچی نہ جانی
ہوتا ہے۔ اور گھرائی اور گراگ اور وشی کا سہ ہے۔ جو کو اشٹ اور اشٹ ہوتا ہے
اندریوں کا جوگ ہی جاسے کہ انہیں ہمن وشی رکھے۔ اور ٹوٹے دھرموں کو آپ میں بند
اور اسکے جاتے والی جوان بھر روپ آتا ہے۔ انہیں شاکیشی روپ ہو کر استغیث رہے
ہے من اس پر کار جو انکا کرتا ہے وہ سہ انکے روپ ہے۔ اور جو اس سے بچے ہی سو ٹوٹے
ہے من راگ اور دولش کر سوا لا تو ہی ہے۔ اور تو ہی دکھ دایک ہے۔ اور جیسے گھرا کا چکر
کھرتا ہے۔ اور اس سے برتن اوپن ہوتے ہیں۔ ہے من شیسے ہی تیرے چکر سے پیا کر
روپی باسن اوپتے ہیں جب تو اپنے کھرتے کھرتے اپنے میں سامان رہیگا تب راگ ویک
رہت ہوگا لیکن یہ ہووے۔ اور یہ نہ ہووے اس سے رہت رہیگا ہے من جب تو
اپنے آپ کو سر روپ میں استغیث کرے گا تب تو اپنے سنگلی کو آپ ہی نامش کر دیگا۔ جیسے کہ
دشٹ پرش دھن سے تروہ ہوتا ہے جہاں سفیدھی آدک کو نامش کر ٹیکا اوپاے کرتا ہے
قیسے ہی ہے من جب تو آتم پد میں استغیث ہوگا تب تو اپنے سنگلی کو آپ ہی نامش کر دیگا
ہے من تو اب دشٹ ہے کہ جس سے تو اچھا ہے۔ اسی کے نامش کا کارن ہوتا ہے۔ جیسے کہ
بانسون کے بن سے اوپر یا بانسون کے بن ہی کو جلائی دیشے ہی تو جیو سے اچھا ہو کو
جلاتا ہے۔ جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی ستیا پا کر راجہ کو بار کر آپ ہی راجہ بن جاتا ہے۔ قیسے تو اتنا
ستیا پا کر ورا سکودھان کر آپ ہی کرتا ہوگا تو ہو جیتا ہے۔ سو تو ٹرا او قهر می ہے۔ اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو نامش کر جیسے لوہا پتا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہے۔ قیسے ہی ہے من تو جیو سے اچھا
اچھا شہ کر تب تو گیت کو پاپ ہوگا ہے۔ من بچے اس تری بھائی ان تھیاں ستا ہوا ہوگا

کسی دیس میں ایک راجہ پڑیا پڑیا اور اپنے کرم دھرم میں سادہ بھان تھا۔ پرتیو برہم
 دیا کے نہ جاننے سے اسکو آتما گلیان نہ تھا۔ اور رانی نے استری اسکی پہلے جنہوں کے
 سنگار اور مہمانوں کے سب سنگت کی پرتاپ سے بڑے جیور برہم بڈیا اور جوگ
 بھیس میں پھر پور تھی سدا اندر یون اور من کو روک کر برہم بڈیا کے سروپ میں
 گین اور چیتن رہتی تھی یا اورا ڈوٹا۔ اور شہر برہم کے بھید کو مہمانوں کی واپس
 پہلے پرکار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اسکے راجہ نے آتما میں اگر تو چھپا کہ سے رانی میں
 شکوہ بڈیا کال اتھیت ہے۔ مگن اور آتما دیکھتا ہوں کبھی کسی سے میں اودا شستل
 نہیں پاتا ہوں۔ اسکا کیا کارن ہے۔ رانی نے بہت نرمائی سے اور ڈوٹا کہ ہے راجن میں
 بھوگیا کو بھوگتی ہوں۔ اور اسنگ کا سنگ کرتی ہوں۔ اور ادا شستہ دیکھتی ہوں اور جو
 آتما کہ ترلوکی کے پدارتھوں میں بھی نہیں ہے۔ وہ آتما بھکو پراپت ہے۔ اسکا نیت برہم
 یہ ہے۔ کہ جو بھوگ کرنے کے جوگ نہیں ہیں اسکو تو میں بھوگتی ہوں۔ اور جو شہر آتما برہم
 اسنگ ہے یعنی ترلوکی کے سب اودا پادھوں سے الگ ہے۔ اس پر مہمان میں سنگت کی ہے
 اور پر مہمانا کارنہ کارن ہے۔ اور کسی کو دکھلائی نہیں دیتا ہے۔ اسکو میں گلیان کے ہوں
 دیکھتی ہوں سدا اور اس لوک پر لوک میں جتنی پدارتھ سکھ کے مہمان میں سب بھیا اورا شستہ
 میں ان سب سے آخر گت برہم آتما بھکو پراپت ہے میں سدا ہی آتما رہتی ہوں۔ ہے میں
 راجہ نے برہم بڈیا کے نہ جاننے سے جو آتما گلیان نہ تھا پڑا پڑچ مانا۔ اور رانی کی بات
 سب نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی ہو گئی ہے کہ جو ایسی ایسی باتیں کہتی
 بھلا تیرے بچے ان کو کون سنوئی گا کر گا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اور کوئی
 بھوگتا کو کس پرکار بھوگے۔ اور جو بڈیا آتما سے دیکھتے ہیں نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
 اور جو آتما کہ دونوں لوک میں نہیں ہے بھوگتا کہ اسنے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
 راجہ کو آتما کا پودہ نہیں ہے۔ اس سے نوراجہ نے قبول سمجھ سے سچ سوچا وہی بھوگتا

۱. جاتی
۲. تادی
۳. پرتاپ
۴. پرتاپ
۵. پرتاپ
۶. پرتاپ
۷. پرتاپ
۸. پرتاپ
۹. پرتاپ
۱۰. پرتاپ
۱۱. پرتاپ
۱۲. پرتاپ
۱۳. پرتاپ
۱۴. پرتاپ
۱۵. پرتاپ
۱۶. پرتاپ
۱۷. پرتاپ
۱۸. پرتاپ
۱۹. پرتاپ
۲۰. پرتاپ
۲۱. پرتاپ
۲۲. پرتاپ
۲۳. پرتاپ
۲۴. پرتاپ
۲۵. پرتاپ
۲۶. پرتاپ
۲۷. پرتاپ
۲۸. پرتاپ
۲۹. پرتاپ
۳۰. پرتاپ
۳۱. پرتاپ
۳۲. پرتاپ
۳۳. پرتاپ
۳۴. پرتاپ
۳۵. پرتاپ
۳۶. پرتاپ
۳۷. پرتاپ
۳۸. پرتاپ
۳۹. پرتاپ
۴۰. پرتاپ
۴۱. پرتاپ
۴۲. پرتاپ
۴۳. پرتاپ
۴۴. پرتاپ
۴۵. پرتاپ
۴۶. پرتاپ
۴۷. پرتاپ
۴۸. پرتاپ
۴۹. پرتاپ
۵۰. پرتاپ
۵۱. پرتاپ
۵۲. پرتاپ

۱. उतर
२. सखल
३. बावली
४. शारदा
५. सखल
६. सखल
७. सखल
८. सखल
९. सखल
१०. सखल
११. सखल
१२. सखल
१३. सखल
१४. सखल
१५. सखल
१६. सखल
१७. सखल
१८. सखल
१९. सखल
२०. सखल
२१. सखल
२२. सखल
२३. सखल
२४. सखल
२५. सखल
२६. सखल
२७. सखल
२८. सखल
२९. सखल
३०. सखल
३१. सखल
३२. सखल
३३. सखल
३४. सखल
३५. सखल
३६. सखल
३७. सखल
३८. सखल
३९. सखल
४०. सखल
४१. सखल
४२. सखल
४३. सखल
४४. सखल
४५. सखल
४६. सखल
४७. सखल
४८. सखल
४९. सखल
५०. सखल
५१. सखल
५२. सखल
५३. सखल
५४. सखल
५५. सखल
५६. सखल
५७. सखल
५८. सखल
५९. सखल
६०. सखल
६१. सखल
६२. सखल
६३. सखल
६४. सखल
६५. सखल
६६. सखल
६७. सखल
६८. सखल
६९. सखल
७०. सखल
७१. सखल
७२. सखल
७३. सखल
७४. सखल
७५. सखल
७६. सखल
७७. सखल
७८. सखल
७९. सखल
८०. सखल
८१. सखल
८२. सखल
८३. सखल
८४. सखल
८५. सखल
८६. सखल
८७. सखल
८८. सखल
८९. सखल
९०. सखल
९१. सखल
९२. सखल
९३. सखल
९४. सखल
९५. सखल
९६. सखल
९७. सखल
९८. सखल
९९. सखल
१००. सखल

باولی کہا ہے۔ پرتو میں جو اسکو اور کچھ اور تر دنگی تو سچ مجھکو باولی جانکر آکر بھاگے
 کرے گا۔ یہ سچ کرانی چپ ہو گئی پرتو اسی سے سے رانی کو یہ سچ نہ ہوا کہ کسی ڈھب سے
 راجہ کو پورن آتا کا گیان ہو جاوے رانی اشد پھر اسے سوچ میں رہنے لگی اور تامل
 کی سنگت سے راجہ کو برمجہ بدیا کی باتیں سنوا تی رہی اسی پر کار بہت دن بیت ہوئے
 تو بھی راجہ کو پورن آ گیا نہ ہوا کیونکہ پہلی پار پر کر مون کے سنگار سے راجہ کو
 بہت میلا ہو رہا تھا جب کہ کچھ کچھ من کا میل گھٹنے لگا تو ایک دن پرانا تامل شرم کی
 گریا سے اور اوتھ سنسکاروں کی پرتو ناسی راجہ کے چپ میں اکسبات آپ سے آپ
 ویراگ اوتھن ہو گیا بھے راج کے سب پدارتھوں کی قیمت میں سے اٹھا کر جنگل میں
 بیٹھ کر تپ کرنے کا پکارا تپ ہوا۔ اور من میں سوچا کہ جہن بہا سے سب لوگوں کو
 چھوڑ کر من میں جاؤں گا۔ تو مجھکو کوئی جانے نہ دیگا۔ رانی اور پرید جان آدک بہت کر کے
 مجھے روکین گے اس سے اکھیٹ کے کارن بہا سے چلنا چاہیے۔ اکیا کر ہی کہہ کر سے باہر
 دیرا کھڑا کیا جاوے راتری کو ہم رانی سنگت اسی ٹھکانوں میں گئے۔ اور پرتو
 اکھیٹ کو جنگل میں جاوینگے۔ اکیا ہوئے ہی سب سامان دوٹاں ہو گیا اور راجہ رانی
 سمیت نکلتے باہر راتری کو دیرہ میں رہا جب اردہ راتری ہوئی تو راجہ نے جانا
 کر رانی اور داسی اور کنکر اس سے سب میں نہیں سوتے ہیں چلتے سے چل دیا۔ رانی
 برشی بدھوان تھی۔ اور رات دن چنن رتی تھی اسنے اکیلا راجہ کو دیروں سے باہر
 جنگل کے اور جاتے ہوئے دیکھا۔ اور راجہ کے من کی بات جانکر جوگ کے بل سے یہ جان
 کر راجہ کو ویراگ اوتھن ہو گیا راج کے سب پدارتھوں کو تیاگ کر تپ کرنے کی بہت میں
 جاتا ہے کہ سچ سنیں۔ اب تو راجہ کا چلا جانا ہی بہت اچھا ہے۔ پھر دیکھا جاوے گا۔ جب
 رات کال ہوا۔ تو جاگروں نے اپنے شوگر می کو دیرہ میں نہ پایا۔ بہت ڈھونڈا۔ پرتو کچھ
 پتہ نہ ملا۔ سب لوگ رانی سمیت ٹکر میں لوٹ آئے۔ اور رانی آپ راجہ کے گاوی تھوکر

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دھرم سے دور جا کر ایک جنگل میں کہ جس جگہ
 بہت سے برہمن گنپان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جو ناہی جاری تھا ایک جھوٹری بنا کر بیٹھا
 اور پھون اور تپ کرنے لگا جب کہی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
 دھیان میں دیکھا کہ راجہ ایک جھوٹری میں بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برہمنوں کے
 بھل کھا کر اور پورے ناکر تپا ہے۔ اور اس کے من میں کچھ ترشنا نہیں ہے۔ یہ بات یاد دیکھ کر رانی نے اپنے
 پر دھیان سے کہا کہ مجھ کو ایک بڑا کالج ہے۔ اس لیے میں دربار میں اگر راج کا کالج نہیں سکتی
 ہوں تو تم دونوں کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کالج کرو۔ اور بڑا کالج بنا کر رکھو اور
 پرتھوی کی مہادیو سے چاہ کوئی کالج اس سے پیش مست کیجیو یہ کہہ کر سب راج کا کام اُنک
 سپرد کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شرم کو چھوڑ کر اور ایک رخصتہ کا روپ دھار کر
 اسی جنگل میں راجہ کے پاس پہنچی۔ راجا اُس کو سچا رخصتہ جان کر اسے آس پاس سے (دیکھا)
 اور دُشوت پر نام کر کے بہت آہستہ سے بیٹھا یا۔ اور پوچھا کہ ہمارا راج ایکساں ہے یا
 کہاں سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلنت دیو نے اور پوچھا کہ ہے راجن میرا نام کھنڈ ہے۔ اور
 میں نار د کا پتر ہوں۔ سیر کر رہا ہوں دیو لوک سے چلا آیا ہوں۔ اس بن میں بھلو تپ کر رہا
 دیکھ کر میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ یہ سن کر راجہ نے کہا کہ ہے بھگون نار د جی نے تو
 بواہ کیا ہی نہیں تھا آج کا خم نار د جی سے کیونکر ہوا۔ اور میں کچھ کہ نہیں سکتا ہوں آپ کے
 کوئی ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہیں۔ کہہ نے کہا کیا اس پر ج ہے۔ تمہاری
 استری کے جی ایسے ہی ہاتھ ہوں گے۔ اور یہ کہیں تمہارا است ہے۔ کہ نار د جی نے بواہ
 نہیں کیا۔ پر تو جس پر کار سے میرا خم ہوا ہے وہ بات میں سے کہتا ہوں۔ ایک سے
 گنگا جی کے تپ نار د جی سا وہی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہاں دیو لوک سے آج پورا
 ارشنان کر گیا تھا۔ اور نگوں ہو کر ارشنان کرنے لگے اس سے نار د جی کی سادھی
 کھل گئی ایشور کو دیکھتے ہی نار د کا من چلا یا ہوا۔ اور پھر نکل پڑا تب ایک ٹی کے

۱. دیش
۲. یوجانا
۳. مہاراجا
۴. مہویشی
۵. زور
۶. بانی
۷. प्रधान
۸. کالج
۹. स्वल्प
۱۰. प्रजा
۱۱. मयदि
۱۲. विशेष
۱۳. सच्चा
۱۴. शासन
۱۵. बादर
۱۶. सत्कार
۱۷. पधारता
۱۸. काल्पितेव
۱۹. उत्तर
۲۰. कुम्भ
۲۱. देवलोक
۲۲. विवाह
۲۳. कोमल
۲۴. आश्चर्य
۲۵. कथन
۲۶. सत्य
۲۷. तप
۲۸. प्रपन्न
۲۹. अस्तान
۳۰. ज्ञान
۳۱. सवाधी
۳۲. वीर्य

۱. ॐ
۲. ॐ
۳. ॐ
۴. ॐ
۵. ॐ
۶. ॐ
۷. ॐ
۸. ॐ
۹. ॐ
۱۰. ॐ
۱۱. ॐ
۱۲. ॐ
۱۳. ॐ
۱۴. ॐ
۱۵. ॐ
۱۶. ॐ
۱۷. ॐ
۱۸. ॐ
۱۹. ॐ
۲۰. ॐ
۲۱. ॐ
۲۲. ॐ
۲۳. ॐ
۲۴. ॐ
۲۵. ॐ
۲۶. ॐ
۲۷. ॐ
۲۸. ॐ
۲۹. ॐ
۳۰. ॐ
۳۱. ॐ
۳۲. ॐ
۳۳. ॐ
۳۴. ॐ
۳۵. ॐ
۳۶. ॐ
۳۷. ॐ
۳۸. ॐ
۳۹. ॐ
۴۰. ॐ
۴۱. ॐ
۴۲. ॐ
۴۳. ॐ
۴۴. ॐ
۴۵. ॐ
۴۶. ॐ
۴۷. ॐ
۴۸. ॐ
۴۹. ॐ
۵۰. ॐ
۵۱. ॐ
۵۲. ॐ
۵۳. ॐ
۵۴. ॐ
۵۵. ॐ
۵۶. ॐ
۵۷. ॐ
۵۸. ॐ
۵۹. ॐ
۶۰. ॐ
۶۱. ॐ
۶۲. ॐ
۶۳. ॐ
۶۴. ॐ
۶۵. ॐ
۶۶. ॐ
۶۷. ॐ
۶۸. ॐ
۶۹. ॐ
۷۰. ॐ
۷۱. ॐ
۷۲. ॐ
۷۳. ॐ
۷۴. ॐ
۷۵. ॐ
۷۶. ॐ
۷۷. ॐ
۷۸. ॐ
۷۹. ॐ
۸۰. ॐ
۸۱. ॐ
۸۲. ॐ
۸۳. ॐ
۸۴. ॐ
۸۵. ॐ
۸۶. ॐ
۸۷. ॐ
۸۸. ॐ
۸۹. ॐ
۹۰. ॐ
۹۱. ॐ
۹۲. ॐ
۹۳. ॐ
۹۴. ॐ
۹۵. ॐ
۹۶. ॐ
۹۷. ॐ
۹۸. ॐ
۹۹. ॐ
۱۰۰. ॐ

لکھنؤ میں جل بھر کر آئینہ بیچ رکھ دیا۔ تھوڑے دنوں کے پیچھے اس کچھ سے میرا شہر پر
 آوین ہوا۔ اور میرا نام بھی مار دیا کچھ ہی رکھ دیا۔ ہے من توڑیابی ہو کہ جاتا ہر شون کو
 دیکھ دیا ہے۔ ہر کچھ دیکھو اور اگیا نیون کی کیا گنتی ہے۔ پراتا جھکو نشٹ کرے۔ سیک
 راجہ کو نشٹ ہو گیا اور کہا کہ ہر جھگون اپنے داس پر آپ نے بڑی کیا کاری۔ آپ کے
 دیشن سے میں کرتہ کرتہ ہو گیا۔ کچھ نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اوقم
 سنت سنگ اور گورو جاتا اور اچھی گیا نوان رانی کو چھوڑ کر بن میں کیوں آئے ہو
 میں نے دھیان میں نشٹ کیا ہے۔ کہ تمھاری استری بڑی چٹا اور برمجہ کو جانے والی
 اور تمھارے نگر کے کھی جاتا بڑے جوگ میں۔ پر تھوڑے اشچر کی بات ہے کہ تم سنت
 سنگ کو چھوڑ کر میرے دیکھ پائے کو بن میں آکر بائیں کیا۔ آلتی یہی کہ جس نہایت تھے
 راج کو تیاگ کیا ہے۔ اسکو ابھی تک تھے نہیں جانا۔ اسے راجن تم اپنے سروپ میں
 میں نے ایک سے برہما جی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شیشٹ ہے۔ اٹھو اگیان جانی
 کہا کہ اگیان کے پانے سے کوئی دیکھ نہیں رہتا کہ تہا آند کا آند اگیان ہے۔ نہ تہا اگیان
 کرم ہی شیشٹ ہے۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے توڑک پاؤں جیکے۔ اور جو پاپ کرم کرے تو
 پراپت ہو گا کڈ پائی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی تیجا پئی کرم کما کر نا
 اگیانی کو شیشٹ ہے۔ کہ ترک نہ بھوگے۔ اور ترک میں رہے۔ جسے کبیل سے پتہ شیشٹ
 شیشٹ ہے۔ جو پت کا بستر نہ پائے۔ تو کبیل ہی بھلا ہے ایسے ہی گبان پت کے سائین
 اور پت کرم کبیل کے سائین ہے۔ کرم سے کد اچت شانی نہیں ہوتی ہے۔ راجن تم کو
 کرموں کے گڑھے میں پڑے ہو۔ آگے تم راج باشی تھے۔ اب بن باشی ہو گئے۔ یہ تھے
 کیا کیا کہ اگیان کے پس ہو کر مورو کھتا میں آ پڑے۔ جب تک تم کو کما کا تھا نا ہو رہا ہے
 کہ میں یہ کروں وہ کروں تب تک تم کو پڑا ہو۔ اس لئے تم کو چاہیے کہ نہ اس سنگ
 اپنے سروپ لینے آتا میں جاگو۔ ہے من مورو کہ نہ اس سنگ ہی ہونا پر م کٹی ہے۔ اور

باسنا سہت ربتا ہی بندھن ہے۔ جب تو باسنا کا پرتیاگ کر لگات بگت پدارتھ چھو
 پراپت ہو گا۔ ہے راجن جب تک پرتیش باسنا سہت ہے تب ہی تاک اگیا نی ہے۔
 جب تریا سنیک ہووے تب آپ سے آپ گیاں روپ ہو جاتا ہے۔ جس پرتیش نے
 ویراگ اور بیگت روپی دانتوں سے آسار روپی سیکل کوئین کاٹا ہے۔ یہ کد اچٹ
 نہیں پاتا ہے۔ بیگت سے ہی ویراگ اوتین ہوتا ہے۔ اور ویراگ سے ہی بیگت ہوتا ہے
 جب ایسا لٹچے ڈرہ ہو جاتا ہے۔ تب بیگت سے ہی ویراگ اوتین ہوتا ہے۔ اور جیسے ج میں
 برکھش ہوتا ہے۔ جیسے ہی چت میں سنسار ہے۔ جیسے ج کے جلنے سے پرتیش
 بھی جل جاتا ہے۔ تیسے باسنا دگرہ ہونے سے سنسار بھی دگرہ ہو جاتا ہے۔ جیسے
 ایک ڈبے میں رتن ہوتے ہیں۔ جب ڈبا ناکش ہو جاتا ہے۔ تب رتن بھی ناکش
 ہو جاتے ہیں رتنوں کے ناکش ہونے سے ڈبے کا ناکش نہیں ہوتا۔ اب ہے
 راجن تم سنو کہ ڈبا کیا ہے۔ اور رتن کیا ہے۔ ڈبا یہی چت ہے۔ اور رتن یہی پرتیش ہے۔
 ہے راجن روپہ کے نشٹ ہونے سے کد اچٹ چٹ نشٹ نہیں ہوتا۔ پرتیش
 چٹ کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ ہے راجن تم چٹ روپی
 ویراگ سے ربت ہو جاتا ہے کیوں تیرا اکاش ہوگی۔ اور چٹ کا روپ باسنا ہے
 باسنا نشٹ ہو تب چٹ بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چٹ کا چ نشٹ کہ جس سے
 چٹ روپی برکھش کا کوئی ٹاٹ اور ڈال اور پھل چھوٹی بھی پرتیش تر ہے کیوں
 ٹاٹ کو کا ڈوگے تو پھر برکھش اوتے گا۔ ہے من ٹاٹ کے کاٹے سے برکھش نشٹ
 نہیں ہوتا۔ جب چھ ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب پھر چھ ہی نشٹ ہو جاوے گا۔
 ہے راجن اب تم کو ایک اچھا سنا سنا ہوں۔ ایک پرتیش کو چھٹا سنی کی ترشنا
 اوتین ہوئی۔ وہ اس کے پراپت ہونے کے واسطے پرتھوی کھو مٹے لگا۔ کھو مٹے کھو
 پہلے اس کو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پر کار اس کو سبت کوڑا پرتیش

۱) واسنا
 ۲) سہت
 ۳) ربتا
 ۴) بندھن
 ۵) پرتیش
 ۶) باسنا
 ۷) سہت
 ۸) پرتیش
 ۹) تریا
 ۱۰) سنیک
 ۱۱) روپ
 ۱۲) ہو جاتا ہے
 ۱۳) جس
 ۱۴) پرتیش
 ۱۵) ویراگ
 ۱۶) اور
 ۱۷) بیگت
 ۱۸) روپی
 ۱۹) دانتوں
 ۲۰) سے
 ۲۱) آسار
 ۲۲) روپی
 ۲۳) سیکل
 ۲۴) کوئین
 ۲۵) کاٹا
 ۲۶) ہے
 ۲۷) یہ
 ۲۸) کد
 ۲۹) اچٹ
 ۳۰) نہیں
 ۳۱) پاتا
 ۳۲) ہے
 ۳۳) بیگت
 ۳۴) سے
 ۳۵) ہی
 ۳۶) ویراگ
 ۳۷) اوتین
 ۳۸) ہوتا
 ۳۹) ہے
 ۴۰) اور
 ۴۱) ویراگ
 ۴۲) سے
 ۴۳) ہی
 ۴۴) بیگت
 ۴۵) ہوتا
 ۴۶) ہے
 ۴۷) اور
 ۴۸) جیسے
 ۴۹) ج
 ۵۰) میں
 ۵۱) برکھش
 ۵۲) ہوتا
 ۵۳) ہے
 ۵۴) جیسے
 ۵۵) ہی
 ۵۶) چت
 ۵۷) میں
 ۵۸) سنسار
 ۵۹) ہے
 ۶۰) جیسے
 ۶۱) ج
 ۶۲) کے
 ۶۳) جلنے
 ۶۴) سے
 ۶۵) پرتیش
 ۶۶) بھی
 ۶۷) جل
 ۶۸) جاتا
 ۶۹) ہے
 ۷۰) تیسے
 ۷۱) باسنا
 ۷۲) دگرہ
 ۷۳) ہونے
 ۷۴) سے
 ۷۵) سنسار
 ۷۶) بھی
 ۷۷) دگرہ
 ۷۸) ہو
 ۷۹) جاتا
 ۸۰) ہے
 ۸۱) ایک
 ۸۲) ڈبے
 ۸۳) میں
 ۸۴) رتن
 ۸۵) ہوتے
 ۸۶) ہیں
 ۸۷) جب
 ۸۸) ڈبا
 ۸۹) ناکش
 ۹۰) ہو
 ۹۱) جاتا
 ۹۲) ہے
 ۹۳) راجن
 ۹۴) تم
 ۹۵) سنو
 ۹۶) کہ
 ۹۷) ڈبا
 ۹۸) کیا
 ۹۹) ہے
 ۱۰۰) اور
 ۱۰۱) رتن
 ۱۰۲) کیا
 ۱۰۳) ہے
 ۱۰۴) ڈبا
 ۱۰۵) یہی
 ۱۰۶) چت
 ۱۰۷) ہے
 ۱۰۸) اور
 ۱۰۹) رتن
 ۱۱۰) یہی
 ۱۱۱) پرتیش
 ۱۱۲) ہے
 ۱۱۳) ہے
 ۱۱۴) راجن
 ۱۱۵) روپہ
 ۱۱۶) کے
 ۱۱۷) نشٹ
 ۱۱۸) ہونے
 ۱۱۹) سے
 ۱۲۰) کد
 ۱۲۱) اچٹ
 ۱۲۲) چٹ
 ۱۲۳) نشٹ
 ۱۲۴) نہیں
 ۱۲۵) ہوتا
 ۱۲۶) ہے
 ۱۲۷) پرتیش
 ۱۲۸) چٹ
 ۱۲۹) کے
 ۱۳۰) نشٹ
 ۱۳۱) ہونے
 ۱۳۲) سے
 ۱۳۳) دیہہ
 ۱۳۴) نشٹ
 ۱۳۵) ہو
 ۱۳۶) جاتی
 ۱۳۷) ہے
 ۱۳۸) راجن
 ۱۳۹) تم
 ۱۴۰) چٹ
 ۱۴۱) روپی
 ۱۴۲) ویراگ
 ۱۴۳) سے
 ۱۴۴) ربت
 ۱۴۵) ہو
 ۱۴۶) جاتا
 ۱۴۷) ہے
 ۱۴۸) کیوں
 ۱۴۹) تیرا
 ۱۵۰) اکاش
 ۱۵۱) ہوگی
 ۱۵۲) اور
 ۱۵۳) چٹ
 ۱۵۴) کا
 ۱۵۵) روپ
 ۱۵۶) باسنا
 ۱۵۷) ہے
 ۱۵۸) باسنا
 ۱۵۹) نشٹ
 ۱۶۰) ہو
 ۱۶۱) تب
 ۱۶۲) بھی
 ۱۶۳) نشٹ
 ۱۶۴) ہو
 ۱۶۵) ہے
 ۱۶۶) راجن
 ۱۶۷) تم
 ۱۶۸) چٹ
 ۱۶۹) کا
 ۱۷۰) چ
 ۱۷۱) نشٹ
 ۱۷۲) کہ
 ۱۷۳) جس
 ۱۷۴) سے
 ۱۷۵) چٹ
 ۱۷۶) روپی
 ۱۷۷) برکھش
 ۱۷۸) کا
 ۱۷۹) کوئی
 ۱۸۰) ٹاٹ
 ۱۸۱) اور
 ۱۸۲) ڈال
 ۱۸۳) اور
 ۱۸۴) پھل
 ۱۸۵) چھوٹی
 ۱۸۶) بھی
 ۱۸۷) پرتیش
 ۱۸۸) تر
 ۱۸۹) ہے
 ۱۹۰) کیوں
 ۱۹۱) ٹاٹ
 ۱۹۲) کو
 ۱۹۳) کا
 ۱۹۴) ڈوگے
 ۱۹۵) تو
 ۱۹۶) پھر
 ۱۹۷) برکھش
 ۱۹۸) اوتے
 ۱۹۹) گا
 ۲۰۰) ہے
 ۲۰۱) من
 ۲۰۲) ٹاٹ
 ۲۰۳) کے
 ۲۰۴) کاٹے
 ۲۰۵) سے
 ۲۰۶) برکھش
 ۲۰۷) نشٹ
 ۲۰۸) نہیں
 ۲۰۹) ہوتا
 ۲۱۰) ہے
 ۲۱۱) جب
 ۲۱۲) چھ
 ۲۱۳) ہی
 ۲۱۴) کو
 ۲۱۵) نشٹ
 ۲۱۶) کیا
 ۲۱۷) جاوے
 ۲۱۸) تب
 ۲۱۹) پھر
 ۲۲۰) چھ
 ۲۲۱) ہی
 ۲۲۲) نشٹ
 ۲۲۳) ہو
 ۲۲۴) جاوے
 ۲۲۵) گا
 ۲۲۶) ہے
 ۲۲۷) راجن
 ۲۲۸) اب
 ۲۲۹) تم
 ۲۳۰) کو
 ۲۳۱) ایک
 ۲۳۲) اچھا
 ۲۳۳) سنا
 ۲۳۴) سنا
 ۲۳۵) ہوں
 ۲۳۶) ایک
 ۲۳۷) پرتیش
 ۲۳۸) کو
 ۲۳۹) چھٹا
 ۲۴۰) سنی
 ۲۴۱) کی
 ۲۴۲) ترشنا
 ۲۴۳) اوتین
 ۲۴۴) ہوئی
 ۲۴۵) وہ
 ۲۴۶) اس
 ۲۴۷) کے
 ۲۴۸) پراپت
 ۲۴۹) ہونے
 ۲۵۰) کے
 ۲۵۱) واسطے
 ۲۵۲) پرتھوی
 ۲۵۳) کھو
 ۲۵۴) مٹے
 ۲۵۵) لگا
 ۲۵۶) کھو
 ۲۵۷) مٹے
 ۲۵۸) کھو
 ۲۵۹) پہلے
 ۲۶۰) اس
 ۲۶۱) کو
 ۲۶۲) ایک
 ۲۶۳) کوڑی
 ۲۶۴) ملی
 ۲۶۵) پھر
 ۲۶۶) دوسری
 ۲۶۷) پھر
 ۲۶۸) تیسری
 ۲۶۹) اسی
 ۲۷۰) پر
 ۲۷۱) کار
 ۲۷۲) اس
 ۲۷۳) کو
 ۲۷۴) سبت
 ۲۷۵) کوڑا
 ۲۷۶) پرتیش

۱. विशेष
۲. वस्तु
३. अर्थकार
४. ममान
५. लक्षण
६. लक्षण
७. लक्षण
८. लक्षण
९. लक्षण
१०. लक्षण
११. लक्षण
१२. लक्षण
१३. लक्षण
१४. लक्षण
१५. लक्षण
१६. लक्षण
१७. लक्षण
१८. लक्षण
१९. लक्षण
२०. लक्षण
२१. लक्षण
२२. लक्षण

بنایا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہے بھگون اس سے لٹائیں جو لٹتو سیری ہو اسکو تیاؤ
 کہ میں تیاگ دوں۔ کہنے نے او تر دیا۔ کہ ہے راجن میں نے اسکا کر کو تیا گای نہیں کہ
 جو اسنے تمہ سے ناستوان پدارتھوں کو اپنا جان رکھا ہے۔ جب اسکو
 تیاگ دو گئے تب اسکو اتنا پد کی پراپتی ہو جاو گی۔ یہ بات سنکر راجہ کو گیان ہو گیا
 اور اسکا کر کو تیاگ کر کے سہا دھی میں بیٹھ گیا۔ اور برہم کے دھیان میں اس
 پو لین ہو گیا کہ شری کی سیدھ ہو جائیگی۔ کہنے نے پکارا تو بھی اسکو سہ
 نہیں ہوئی۔ پھر اتھ ہلایا۔ پرنتو چیت نہ ہوا۔ پھر کچھ رشی اپنے جوگ شکتی سے
 شوشم ہو کر اسکے شری میں گھس گیا۔ اور راجہ کو سہا دھی سے جگا دیا جس سے
 راجہ سیدھ میں آیا کہنے نے کہا کہ ہے راجن جو پرانند پراپت ہو نیکا آتھ تھا
 ستو مکو مل گیا۔ اور جو ستو سدا رہتی ہے۔ اسکو سننے جان لیا۔ اب سہا دھی
 تکو کیا پر یو جن ہے۔ اور ہے راجن مجھ کو اس سے دھیان سے رتکشی ہو ا ہے
 کہ نار دھی برہم لوک میں برا جان میں۔ اور میرے آنے کی بات دیکھ رہے ہیں
 اسوا سے اب میں جاتا ہوں۔ پھر کسی دن تمہارے پاس آؤنگا۔ یہ کہہ کرانی مان
 گون کر کے اپنی راہ دھانی میں آئی۔ اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
 پھر رانی کچھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اسکو دیکھ کر کچھ کہی۔
 راجہ پھر اسے اپنے گرد بجاو سے بلا۔ اور کچھ کو اسکو دیکھ کر پوچھا کہ ہے بھگون
 آپ تو پرانند سروپ ہو اور ہرک اور شوک سے ریت ہو میں اس سے لگو
 بہت بھگو دیکھتا ہوں۔ اسکا کیا کارن ہے۔ کہنے نے او تر دیا کہ ہے راجن جو
 کلینس کہ مجھ کو اسکا رن کرنا جوگ نہیں ہے۔ راجہ نے بہت بار پوچھا پرنتو کہنے نے
 کچھ نہ بتلایا۔ جب راجہ بہت بہت کرنے لگا۔ اور بہت دکھینٹ ہوا۔ تو کہنے
 کہا کہ ہے راجن میں آج برہم لوک سے چلا آتا ہوں۔ مارک میں دس بار کھینٹ

سنیا سیون کے نیا بین رنگے ہوئے دست پہنے ہوئے چلے آئے تھے جب وہ نکلتا آئے
 تو میرے کپڑے سے نکلا کہ یہ استری کے بچیش میں کون آتا ہے۔ یہ بات درباشا جی نے
 سن پائی کہ وہ دھڑکے ٹھکڑے سر پہ دیا کہ استری تو مجھ کو استری بناتا ہے تو آپ ہی
 بات کے پیچھے استری روپ ہو جایا کر گیا۔ اس کے کہیں سے ٹھکڑے ٹھکڑے ہو گئے
 درباشا کا بچن تل نہیں سکتا اب پیش کر کے ٹھکڑے پہن رہا ہے کہ کدراحت میں رات کو
 استری ہو جائوں تو تم مجھ کو کیا کہو گے۔ راجہ بولا کہ یہ بچوں کو کچھ کہہ کر پرانے میں لکھا
 اس کے ابو سار دیکھ سکھ اس میں کوئی ہے اب سوچ کر بانیے اس پر ہے۔ ہے میں اس کا
 بچہ ہی سے رانی نے راجہ کے ہفت کا بندہ بنا دیا۔ من سیکھ کر آیا ہے۔ کہ رانی تو بڑی گیلی
 اور دھڑکتا تھی اس نے جھوٹ کیوں بولا۔ ہے من ایسے استخوان پر گیا ہوں اور
 بدھنی وازن کی یہی بدھنی ہے۔ کہ جس جھوٹ سے سنیا کے بھوہار میں بار بار
 کسی کا بُرا نہ ہوا اور جھوٹ پر تار تھو میں سکھ ایک ہوئے اس کا پرکھ شدہ ستیا
 تو اس جھوٹ سے کچھ پائی نہیں ہے۔ جب راتری ہوئی تو رانی نے اپنا بچہ
 استری کا دھارن کیا راجہ بھی کچھ رشی کو استری روپ دیکھ کر اس شجر میں آ گیا
 برتو جو پہلے دربات کے بیڑا پ کی بات سن چکا تھا اس نے کسی پرکار کا
 سنیا نہ ہوا۔ اس پرکار رانی نے ہی رات کے سے استری بن جاتی تھی
 اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کچھ کا سر روپ بنا لیتی تھی۔ جب بہت دن
 بیت گئے تو رانی نے اپنے من میں سوچا کہ اب راجہ کی پرکھا لینی چاہیے اور
 دیکھا جائے۔ کہ بیڑاگ میں کیا دڑو بھاو رکھتا ہے۔ کہہ نے کہا کہ ہے راجہ اس
 تیاگ کا تیاگ عینے اندکار کو تیاگ کر دیا ہے۔ اس جو پڑے کا بھی رہنیا تیاگ کر دہم تم
 دونوں بن میں بچہ تھے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونوں وہاں سے چلے گئے اور رانی
 راجہ کو ایک ایسے بھیاگ میں لیگی کہ وہاں مارگ بھی چننا بڑا کھن تھا۔ اور کھانے پینے

۱. سنیا سیون
 ۲. سنیا
 ۳. سنیا
 ۴. سنیا
 ۵. سنیا
 ۶. سنیا
 ۷. سنیا
 ۸. سنیا
 ۹. سنیا
 ۱۰. سنیا
 ۱۱. سنیا
 ۱۲. سنیا
 ۱۳. سنیا
 ۱۴. سنیا
 ۱۵. سنیا
 ۱۶. سنیا
 ۱۷. سنیا
 ۱۸. سنیا
 ۱۹. سنیا
 ۲۰. سنیا
 ۲۱. سنیا
 ۲۲. سنیا
 ۲۳. سنیا
 ۲۴. سنیا
 ۲۵. سنیا
 ۲۶. سنیا
 ۲۷. سنیا
 ۲۸. سنیا
 ۲۹. سنیا
 ۳۰. سنیا

دہان پر کوئی بدارتہ دوہان نہیں تھا مگر راجہ سنے جھوک اور پامیں اور مارنے سے
 چلنے سے بڑا کھینچ پایا۔ پرتو گیان کے پرتاب سے چپن میں کسی پرکار کا دیکھ نہیں پاتا
 پھر رانی نے یہ پرکار کیا کہ راجہ کا من ان دنگوں سے تیرے گوان میں ہوا اب راجہ
 پرکار سے اسکی پرستھا یعنی چاہیے۔ یہ پرکار ایسے بیٹک جگہ میں کہ جہان ناما پرکار
 آواز اور سکھ تھے لگی وہاں دونوں چرکائی تاک اس جگہ پر تے رہے۔ پرتو راجہ
 کسی فیش کی اچھا نہیں ہوئی۔ اور نہ کسی بدارتہ میں چلایا ہوا۔ ایک رات
 رہا۔ پھر رانی نے سوچا کہ اب راجہ کو نرگ آدک کے بدارتہ اچھے لپچھ دیکھا کر
 یعنی چاہیے رانی نے اپنے جوگہ بل سے مایار چکر اندر نوک کے سب راجہ
 لینے اچھے اچھے محل جو اہرات سے جڑے ہوئے اور آئین باغ باغیچے ہوئے
 اور نہارون نہرین جاری اور حبیبی البشیر اور سنا پرکار کے کھانے اور سوئے
 آدک کہ پرتو میں بھی کبھی نہیں دیکھے تھے دیکھائی دیئے۔ رانی راجہ کا نام لے کر
 سیر کر کے کوئی ماریں ایسی ایسی تمسکار کی البشیر کہ چکودیکھ کر من دیوتاؤں کا
 چلایا ہوا دسے۔ راجہ کے سامنے آئین اور نہریت کرنے لگیں اور نہریت کے
 پرتو کی کیا تھے سے راجہ کو نہریت رہنمایا اور نہریت پرتو کے راجہ کے من کو اپنے
 کھینچا۔ پرتو راجہ کا من بکلیت کو نہریت پرتو ہو جیون کا تین اسے سر پ میں پرتو
 تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ راجہ برانما کے آؤ کہ سے تمہارے واسطے
 شگ لوک کے سب بدارتہ دوہان ہو گئے ہیں جو تمہاری اچھا ہو نہریت یہ گرہن کر
 گیانی کو کچھ یاد پڑا نہیں ہو سکتی ہے۔ راجہ بولا ہے رشی ایسی تمہارا اور نہا شوان
 پدارتھوں کے جھوک میں کیا سوچو سب درشید بدارتہ اس جگہ کے لے رہے ہیں
 کیونکہ یہ شریہ چھم تو دس ستون میں بھی کچھ نہیں لگول لگیان کا کاسج ہوا آئی سے بھاشنا
 اور پرتو اور پاپ کریوں سے ہوتا ہے۔ یعنی پرتو اور پاپ کریوں کا محل سکھ اور دیکھ کر سکھ

۱. پرتو
۲. پرتو
۳. پرتو
۴. پرتو
۵. پرتو
۶. پرتو
۷. پرتو
۸. پرتو
۹. پرتو
۱۰. پرتو
۱۱. پرتو
۱۲. پرتو
۱۳. پرتو
۱۴. پرتو
۱۵. پرتو
۱۶. پرتو
۱۷. پرتو
۱۸. پرتو
۱۹. پرتو
۲۰. پرتو
۲۱. پرتو
۲۲. پرتو
۲۳. پرتو
۲۴. پرتو
۲۵. پرتو
۲۶. پرتو
۲۷. پرتو
۲۸. پرتو

کسی پدارتھ کی اچھا نہیں ہے۔ اس شریک کا نہ باہ جیسا کہ پراپر میں لکھا ہے دیکھو کیا ہو
 کیا جاوے گا سب سے من اسی پر کار رانی نے کسی بار راجہ کی پرکشتی۔ برتنو راجہ کا چیت
 چایا مان نہ ہوا۔ ایک پہلے میں اچھا رہا۔ سب سے من تو بھی در شہ پدارتھ کی چیت اور اچھا
 چھوڑ کر آتا میں اسحت ہو رہو۔ ایک دن رانی رات کے سے استری روپ ہو کر راجہ
 کئے لگی۔ کہ ہے راجہ میں در با شاجی کے شراب سے رات کو نہ ہی استری ہو جاتی ہو
 اور استری سو بجاوے سے مجھ کو کام ستانے لگ جاتا ہے۔ سو استری سے پریش ہوا میں چلا
 اور میرا سب ملاب پر پاتا کی کیا ہے آپ سے ہو گیا ہے۔ انہ میں کے اور میں چلا مان
 سونے سے میرے واسطے اچھا نہ ہو گا۔ اور تم تو پورے گیا لی اور واسطوں میں نہ ہو
 اور کسی بات کی اچھا بھی نہیں ہے برتنو میرا من چاہتا ہے۔ کہ آپ کے ساتھ بھوک بلاس کروں
 آؤ ہم تم آپس میں گندھ پواہ کر لیوں راجہ نے کہا کہ ہے رشی مجھ کو تو ہاں نہ لگاؤ
 نہ کسی بات کی اچھا ہے۔ آپ میرے گورو ہو۔ آپ کی اگیا میں ٹال نہیں سکتا جیسی آپ کی
 اچھا ہو۔ سو کرو۔ راجہ نے رانی کے کہنے سے ویسا ہی کیا اور رات دن ایک استھان پر
 رہے۔ تو بھی راجہ کو استری کے ساتھ شگ سونے کی اچھا بھی نہ ہوئی۔ برتنو بھی کبھی
 رانی کی اچھا سے شگت کرنے لگا۔ اس وقت سے رانی راجہ کے ساتھ رہنے کرنے لگی
 پھر ایک دن رانی نے بچارا کہ اب راجہ کی اس بات میں پرچھا لینی چاہیے کہ استری چھو
 میرے ساتھ بھوک بلاس کر کے باسا اور مہبت میں نہ چھائی وان ہے۔ یا نہیں۔ یہ سوچ کر
 رانی اپنے جوگ شگتی سے ایک بہت اچھا محل سب پدارتھوں اور لشیوں سے بھرا کر اور
 ایک پریش چھوڑ کر وہ سولہ برس کا اس محل میں راجا مان کیا۔ اس سے ایسا دکھائی
 دیا تھا کہ راجہ آؤ نہ ہر پریش سنا دو دنوں ایک دوسرے کے اور دیکھ رہا ہے۔ تب رانی
 راجہ کے دکھانے کے واسطے یہ چر کر کے اس پریش کے ساتھ لپٹ کر اس پریش سے
 بیوگ بلاس اور سنساری ہو بار کرنے لگے۔ کہ دیکھوں اس پریش کے کام کرنے سے بھی

۱. نیرتھ
۲. پریشا
۳. پد
۴. پریشا
۵. مہاتا
۶. نیرتھ
۷. پور
۸. مہاتا
۹. پور
۱۰. مہاتا
۱۱. پور
۱۲. مہاتا
۱۳. پور
۱۴. مہاتا
۱۵. پور
۱۶. مہاتا
۱۷. پور
۱۸. مہاتا
۱۹. پور
۲۰. مہاتا
۲۱. پور
۲۲. مہاتا
۲۳. پور
۲۴. مہاتا
۲۵. پور
۲۶. مہاتا
۲۷. پور
۲۸. مہاتا
۲۹. پور
۳۰. مہاتا
۳۱. پور
۳۲. مہاتا
۳۳. پور
۳۴. مہاتا
۳۵. پور
۳۶. مہاتا
۳۷. پور
۳۸. مہاتا
۳۹. پور
۴۰. مہاتا
۴۱. پور
۴۲. مہاتا
۴۳. پور
۴۴. مہاتا
۴۵. پور
۴۶. مہاتا
۴۷. پور
۴۸. مہاتا
۴۹. پور
۵۰. مہاتا
۵۱. پور
۵۲. مہاتا
۵۳. پور
۵۴. مہاتا
۵۵. پور
۵۶. مہاتا
۵۷. پور
۵۸. مہاتا
۵۹. پور
۶۰. مہاتا
۶۱. پور
۶۲. مہاتا

۱. اوجھڑا
۲. تیشیا
۳. سنگت
۴. تیشیا
۵. کھنڈ
۶. تیشیا
۷. تیشیا
۸. تیشیا
۹. تیشیا
۱۰. تیشیا
۱۱. تیشیا
۱۲. تیشیا
۱۳. تیشیا
۱۴. تیشیا
۱۵. تیشیا
۱۶. تیشیا
۱۷. تیشیا
۱۸. تیشیا
۱۹. تیشیا
۲۰. تیشیا
۲۱. تیشیا
۲۲. تیشیا
۲۳. تیشیا
۲۴. تیشیا
۲۵. تیشیا
۲۶. تیشیا
۲۷. تیشیا
۲۸. تیشیا
۲۹. تیشیا
۳۰. تیشیا

راجہ کے چٹ کو بیگی ہوتی ہے۔ یا نہیں۔ نہ تو راجہ کا من اس سے بھی اچھا ہوگا کہ نہ پراپت ہوگا۔
جب اس پریش پٹھان کی سنگت سے رانی شجیت من ہو کر اسی روپ سے راجہ کے پاس آئی۔ تو راجہ نے کیوں بیبات کہی کہ ہے سندرہی اب تم اسی پریش کے ساتھ جاؤ۔ اور اسی کی سنگت میں رہو۔ ہمارا گورو کو کچھ رشی ہے۔ اس تمھاری رشی روپ سے بھوکھ پر یوں نہیں ہے۔ جب کچھ رشی اپنے سروپ سے ورشن دیتی تب انکو اپنا گرو مانیکے۔ ایسے بڑے کرم کرنے بھلے آدمی کا کام نہیں ہے۔ رانی نے راجہ کے لکھ سے یہ بچن سکر اسی سے اپنا سچ سروپ جیسا کہ تھا بتالیا۔ اور کہا کہ ہے راجہ میں تمھاری استری چون نہ کوئی رشی تھا نہ پُرسن تھا۔ نہ اندر لوک تھا نہ ابشر اسی نہ بکٹ بن تھا نہ کوئی محل تھا یہ سب ہیں تمھارے کارن کیا تھا کہ جس تم گیان میں آجتم رہو۔ اور برجمہ کو پچانو کیونکہ پہلے تھکو نہ تو میرے کتنے بڑے تھو اور نہ گورو و مہاتماؤں کے بھون پر سہو دیا تھی سا جہ اپنی رانی کو دیکھ کر اور سب تہا تھو سکر بہت پرش ہووا۔ اور کہا کہ ہے رانی تم دھن ہو دھن ہو۔ تمھاری پریشا تھو سے میرے من سے اگیان اور اوڈیا کا اندھیل دور ہو کر گیان کا سورج اوڈے ہووا۔ اور میں برجمت کو جانکر تھا سندرہ روپ دکھون سے چھوٹا اور نرم آند کو پراپت ہووا رانی نے کہا کہ ہے راجاؤں میں شری راجہ اب تو آپ کو تو راجیان ہو گیا۔ اور میں آپ کے چٹ کا کئی بار پرکشا لیا۔ تمھارے گیان پراپتہ میں کچھ سہنسا نہیں رہا ایسے گیانی کو جنگل اور رستی میں رہنا سامیہ ہے۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اپنے راجہ میں رہے۔ بن میں رہنا ہے اگر تھی۔ ہے من راجہ کے چٹ میں رانی کا اوڈیش لچھے پر کار تھو ہو گیا تھا۔ اور اسی سنگتی کو بھلے پر کار جان گیا تھا۔ دونوں اپنے راجہ دھانی میں چلے آئے اور سکھ اور دکھ کو سہان جا کر آئیہ پرشنت راج کا کاج کیا۔ اور دونوں جیون نکت ہو کر اپنے سروپ میں ملن رہے۔ پیچھے پرشنت کے بدھ نکت ہو گئے۔ ہے من استری ہو

تو اس پر کہ جسے اپنے ہی کا اودھار کر دیا۔ اور یہ بات کچھ بچہ روپ نہیں ہے۔ اس پر
 ایشور پریش ہو۔ اتھو پندت ہوا تھو اچندال ہو۔ سب اسی پر نام کا سر پ ہے۔ پرتو
 ملک پدارتھ انکوی لہا ہے۔ جنکے جیت میں راک اور دولش نہیں اوتھا سنے نامک
 میرا شکم کا سینے وال ہے۔ اور ایک ایشور دیکھ دایک ہے۔ اور ایک پرتو چھوٹا ہے
 اور ایک ستو گلابی آتی ہے۔ جب تک یہ باقیں جیت سے دور نہ ہوں تب تک تم بدلتی
 پرتی نہیں ہوتی ہے۔ اس سے لوگ رست میں ہی رہنا اچھ ہے۔ جت تک کہ پورا پورا
 اگیان نہ ہو۔ اور اپنے سر پ کو نہ پہچانے تب تک گرسٹ کو چھوڑنا اور تھوڑے سے
 ویاگ سے جنگل میں جا بیٹھا نشے دیکھ کا دستے والا ہے۔ من بولا اب چھکویہ بات سمجھاؤ
 کہ برعکس کیا دیتو ہے۔ اور مایا اسکی کیا ہے۔ اور جیو ایشور چھک پر چھک کیوں ہیں۔ تب
 مایا دی ہے کہ جس سے ایک چھین میں سب کچھ بن جاتا ہے۔ اور مایا کا پانچین پایا جاتا۔
 یہ پہلے ہی نہ سمجھے ہے۔ ہے من پانچ دیتو انا ہی من۔ ان پانچوں کا آد اور انت نہ ہوا
 اور نہ ہوگا۔ وہ پانچوں یہ ہیں۔ برہم۔ جیو۔ ایشور۔ مایا۔ مایا کا کارج۔ برہم کوئی دیتو
 نہیں ہے۔ وہ سارے ہر اکار اوتھ ہے۔ اٹھین دوت نہیں ہے۔ برہم کا پرتی نہ
 اگیان سے جو شقی میں پرتا ہے۔ اسکا نام جیو ہے۔ اور برہم کا چھایا جو مایا میں پرتا
 ہے۔ اسکا نام ایشور ہے۔ اور ستو میں نہ ہوا اور سب کچھ دکھائی دے۔ اور ایشور
 سارے ہر اکار اوتھ ہے۔ اٹھین دوت نہیں ہے۔ اٹھین دوت نہیں ہے۔ اٹھین دوت نہیں ہے۔
 یہ ملک بھاشا ہے۔ یعنی مایا سے ہی یہ سنا ر اوتھین ہوا ہے۔ اسوا سے یہ مایا
 کا روج ہے۔ ہے من اپنے اپنے اسپتھان مایا کے کو نام میں۔ مایا۔ اگیان۔ اوڈیا
 شکتی۔ گنوں کا ایشور کے ساتھ ملنا۔ اسکا نام شکتی ہے۔ کیونکہ سب چھوٹی شکتی سے ہی پرتی
 شدت ہر اکار کو اپنے ساتھ ملا کر تھو تھو بستیوں کے یعنی اس جگت کو جو ست کی نیام میں کھلا کھا
 اس لیے اسکا نام مایا ہے۔ برہم بدیا گرو سے پرتھو کر جو ریش جو ریش توں سکھ جاتا ہے اور بدیا ہے

۱. ॐ
 ۲. विश्व
 ३. अक्षर
 ४. अक्षर
 ५. अक्षर
 ६. अक्षर
 ७. अक्षर
 ८. अक्षर
 ९. अक्षर
 १०. अक्षर
 ११. अक्षर
 १२. अक्षर
 १३. अक्षर
 १४. अक्षर
 १५. अक्षर
 १६. अक्षर
 १७. अक्षर
 १८. अक्षर
 १९. अक्षर
 २०. अक्षर
 २१. अक्षर
 २२. अक्षर
 २३. अक्षर
 २४. अक्षर
 २५. अक्षर
 २६. अक्षर
 २७. अक्षर
 २८. अक्षर
 २९. अक्षर
 ३०. अक्षर

۱. دھن
۲. دھن
۳. دھن
۴. دھن
۵. دھن
۶. دھن
۷. دھن
۸. دھن
۹. دھن
۱۰. دھن
۱۱. دھن
۱۲. دھن
۱۳. دھن
۱۴. دھن
۱۵. دھن
۱۶. دھن
۱۷. دھن
۱۸. دھن
۱۹. دھن
۲۰. دھن

جواس مایا کاجال کاٹا جاتا ہے اسکا نام آوڈیا ہے۔ اگیان نے جو برقعہ کو ڈھک رکھا ہے گیان
 پراپتی سے اگیان کا ابرن دور ہو کر چرن کا تین برقم دکھائی دیتا ہے اسکا اگیان کہتے ہیں
 ہے من تو بھی اس مایا کے جال میں پھنس رہا ہے۔ ایٹ کو نہیں پہچانتا ہے۔ ہے من تو بھی
 برقم بدیا ہی سے یہ سب باتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور سوا سے آدھیت آتا ہے اور پھر
 پیش نہیں رہتا ہے۔ ہے من بچار کر کے دیکھ کہ جب پر ماتما آدھیت روپ ہے۔ اور
 کوئی شروپ نہیں ہے۔ تو پھر آئین آدھیت روپ کیونکر سہ ہو سکتا ہے۔ ہے من تو بھی
 تو اسکا کرم اور آوڈیا سار ماتما کے شدہ پت سے نہیں کرے تب تک انتھ کر ان کی
 کیسے شدہ ہی ہو سکتی ہے۔ اور بنا انتھ کر نہ شدہ ہوئے آدھیت پر ماتما کا گیان ہو من
 نہیں سنا۔ اور وید شاستر برقم بدیا گورو کی بھی باگ بنا انتھ کر نہ ہو سکتا ہے۔
 نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ جیسا نشے ہر دے میں ڈال دیتا ہے۔ وہی روپ پیش کا رہتا ہے۔
 جیسے ہر دے میں انتھ کر کا اچھا ہے۔ اور باہر سے کرم کرتا ہے۔ تو بھی اسے کچھ نہیں لگا۔
 اور جب کا ہر دا اچھا ہے انتھ کر ہے وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے۔ اور چپ چاپ ہو کر
 تو بھی وہ من کے سنگٹ بکٹ سے ننگ برکار کے کرم کرتا ہے۔ اس لیے
 ہے من تیرے ہر دے میں جیسا ڈال دیتے ہو گا تیسرا ہی پھل پھوٹو پراپت ہو گا۔
 ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے شروپ کو جو پر ماتما روپ ہے پہچان۔ پر ماتما کے جاننے سے
 تو پر م آند کو پراپت ہو سکتا ہے۔ اور ہے من جب تک تو آپ بچار کر کے آتما کا ڈھ
 اچھا اس نہیں کرے گا تب تک جو برقم بھی اگر آوڈیا پیش کرے تو بھی کچھ نہ ہو گا۔
 من بولا کہ جب میں اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہوں۔ تو گورو اور شاستر
 میرے کارن کس لیے آوڈیا پیش کرتے ہیں۔ ہاں ہے من تو ہی اپنے آپ سے
 جانتا ہے۔ کیونکہ گیان کا آتشان تو ہی ہے گورو اور شاستر تو جتا دیتے ہیں کہ
 تیرا ہی شروپ پر ماتما ہے۔ پر تو پرتیکش کر کے نہیں دکھا سکتے۔ ہے من بایا

نیرتھے تو نہیں دیکھ سکتا ہے کہ شیت کیا ہے۔ اور اسٹ کیا ہے۔ جیسے کوئی پیرس اندر سے
 چند رمان نہیں دکھلا سکتا ہے جیسے ہی تو بنا اگانت اور جیت اگھا کرنے کے پرانا گونین
 پہچان سکتا ہے۔ سو تو جیت اور اندر یوں کو اگھا کر کے اگانت استھان میں سمین اور
 بھجن ایشر پرانا کار کہ شانتی ملے۔ من بولا کی سمین اور بھجن پرانا تاکا اگنت استھا
 میں ہی ہو سکتا ہے۔ اور جگہ نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگنت استھان میں شہر دھم کا سا
 سب اچھا ہوتا ہے۔ کتو تو بڑا چل ہے۔ تیرا کچھ بھروسہ نہیں ہے۔ تو دوسری اور
 شہر میں شہن کو دیکھ کر تو بھائی مان ہو جاتا ہے۔ کہ اس بات کو یہ دشتانت گماری سیت
 کرتا ہے۔ دشتانت کہ ایک گنیا گماری کسی ایک گماری کے تھے۔ اس کے سال کے
 لوگ واسطے لینے کے گئے۔ اس سے اسکے ماما کسی جگہ گئے ہوئے تھے۔ سو وہ
 گنیا آپ ہی آکر ادریت کار کرنے لگی اپنے اسکے بھون کے لینے دھانوں کو لیکر اگانت
 کسی گمہ میں جا کر پھرنے لگی اسکے چہرے سے جو اپنے ہاتھوں میں چڑیاں اپنے ہونے
 آنے بہت بھاری شہر ہوتا ہوا وہ گنیا اس شہر کو نہت جانا لگا جاکت ہوئی اور
 ایک ایک کر کے سب چڑیوں کو ٹوڑ کر دو دو چڑیاں ہاتھوں میں رکھ لیں۔ ان دو دو
 چڑیوں کا بھی چہرے سے شہر ہونے لگا تب اسے ایک ایک اور ٹوڑ ڈالی۔ جب
 ایک ایک رہی۔ تو اسکا شہر نہیں ہوتا تھا۔ سب سے من ہتوں کے نو اس میں کھ ہوتا ہے
 اور دو دو کے رہنے پر بھی بار بار ہوتی ہے۔ تس متو سے گھوڑا اسٹ اور اگنت جگہ میں
 رہنا چاہیے۔ کہ وہاں کوئی آوید نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ اسکو کوئی یاد دے اور یاد ہی
 ہو سکتی ہے۔ اور نہ اسکے ٹکٹ کوئی آفت آ سکتی ہے۔ اور ہے من سناٹ میں بہت وگہ
 اور آوید رہتے ہیں۔ اس لیے اسٹگ رہنا ہی اوج ہے۔ کیونکہ سفیاری لوگ
 سنگ ہونے سے کام آوین ہوتا ہے۔ اور کام سے منکھوں میں کھ ہوتا ہے۔ اور کھ
 جو کر دہے سو وہ ہوتا ہے۔ اور کر دہ سے تم اگتاں آوین ہوتا ہے۔ اور اس تم اگتاں

۱. سن
۲. سن
۳. سن
۴. سن
۵. سن
۶. سن
۷. سن
۸. سن
۹. سن
۱۰. سن
۱۱. سن
۱۲. سن
۱۳. سن
۱۴. سن
۱۵. سن
۱۶. سن
۱۷. سن
۱۸. سن
۱۹. سن
۲۰. سن
۲۱. سن
۲۲. سن
۲۳. سن
۲۴. سن
۲۵. سن
۲۶. سن
۲۷. سن
۲۸. سن
۲۹. سن
۳۰. سن
۳۱. سن
۳۲. سن
۳۳. سن
۳۴. سن
۳۵. سن
۳۶. سن
۳۷. سن
۳۸. سن
۳۹. سن
۴۰. سن
۴۱. سن
۴۲. سن
۴۳. سن
۴۴. سن
۴۵. سن
۴۶. سن
۴۷. سن
۴۸. سن
۴۹. سن
۵۰. سن

۱. श्री
२. श्री
३. श्री
४. श्री
५. श्री
६. श्री
७. श्री
८. श्री
९. श्री
१०. श्री
११. श्री
१२. श्री
१३. श्री
१४. श्री
१५. श्री
१६. श्री
१७. श्री
१८. श्री
१९. श्री
२०. श्री
२१. श्री
२२. श्री
२३. श्री
२४. श्री
२५. श्री
२६. श्री
२७. श्री
२८. श्री
२९. श्री
३०. श्री
३१. श्री
३२. श्री
३३. श्री
३४. श्री
३५. श्री
३६. श्री
३७. श्री
३८. श्री
३९. श्री
४०. श्री
४१. श्री
४२. श्री
४३. श्री
४४. श्री
४५. श्री
४६. श्री
४७. श्री
४८. श्री
४९. श्री
५०. श्री
५१. श्री
५२. श्री
५३. श्री
५४. श्री
५५. श्री
५६. श्री
५७. श्री
५८. श्री
५९. श्री
६०. श्री
६१. श्री
६२. श्री
६३. श्री
६४. श्री
६५. श्री
६६. श्री
६७. श्री
६८. श्री
६९. श्री
७०. श्री
७१. श्री
७२. श्री
७३. श्री
७४. श्री
७५. श्री
७६. श्री
७७. श्री
७८. श्री
७९. श्री
८०. श्री
८१. श्री
८२. श्री
८३. श्री
८४. श्री
८५. श्री
८६. श्री
८७. श्री
८८. श्री
८९. श्री
९०. श्री
९१. श्री
९२. श्री
९३. श्री
९४. श्री
९५. श्री
९६. श्री
९७. श्री
९८. श्री
९९. श्री
- ॱ०. श्री

پیش کی جیٹا شیکڑی گڑھی جاتی ہے۔ ہے من بہت کہنے سے کیا بوجھ ہے۔ اتنا ہی
 روید پیش جو تو جیٹا لگا کر سنے۔ اور سمجھے۔ تو پادیش ہو جاوے۔ من بولا۔ اوم شبد کا
 اوتچار اور جب کس بدھ سے ہوتا ہے۔ وہ مجھے سمجھاؤ۔ ہے من اوم شبد کا نتیجہ ہی
 کتنا چارن کرنا پڑا شربت ہے۔ اور اسکا پینکشن ہو جاوے۔ اسکو اس پرکار اوتچار کے جسے
 گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑھی چلی جاتی ہے۔ پچھلے شینی پھوڑی ہو کر جہان سے اٹھتی ہے
 وہ من سا جاتی ہے۔ اسی پرکار اوم شبد کو دیکھ کر گھر سے اوتچار کرے کہ جس سے تھوڑی
 دیر سخت ہو کر سچ سچ مکار میں تم جاوے۔ ہے من یہ اوتچارنا بہت بڑھ کی ہے جو کوئی
 اوم شبد کو انت کال ایک بار اوتچارے گا۔ وہ پر مگنی کو پراپ ہو گا۔ ہی شبد ویدوں کا
 سارا اور جمعیت کا پرکاش کرنا والا۔ اور جیٹا کا سا ودھان کرنا والا ہے۔ اور ہے من بدھ
 میں لکھا ہے کہ اوم ت ست یہ تینوں نام اتیش پرانا کے تھا اوتھم ہیں۔ اور یہ نام تین ہی
 پرکار سے اوتچار کر کے جاتے ہیں۔ پتھر اوتھم سے کہ جو سب کوئی سنے۔ دوسرے
 شینی شینی کہ جو اتیش سے۔ تیسرے بنا کر سن جیٹا کے چت سے کہے لینی اس سے
 من ہی من میں جاوے۔ ہے من یہ تیسرا چاب سب سے اوتھم ہے۔ جتنا لگا آتے ہی
 جت کی شانتی ہوگی۔ اور سب پاپوں سے رہنمائی ہو جاوے گا۔ اور ان اوتچار سے
 جو شبد ہے بلاتین پراپ ہو جاوے گی۔ من بولا ہے جو اب مجھے اوتھم کرن
 شدد ہونے کی برتی تھلاؤ کہ جس سے گیان اوتھم ہو۔ ہے من یہ تیسرا چاب
 شدد ہونے سے یہ جت باسا سنار کے اور چلا جاتا ہے۔ سوا سکا اوتھم ہے
 یہ کہ دھرم اوتھم کرے۔ یعنی دھن استری آدک مدار تھوں سے برکت ہو جا
 اور پینش من دھرت لگا کر کام کر یوں کا اوتھم کرنا ہے۔ اور جس سے

تیرے من کی برائی کسی لاشے کی اور بھاؤ سے۔ تو اسی سے وہاں سے ہٹا دیوے اور
 انت کال میں اٹل من کر کے لوگ کے بل سے پرانوں کو دونوں بھروں کے بیچ میں
 بھرا کر اس کے کھجلی کیٹ ہووے۔ اور سواے سچا اندر کار کے اور کسی
 پرانے کا لینے استری دس پیریاں بڑائی کیٹنی استری آدک میں یہ چت بجاو
 اور سر کو کھجلی چلایاں نہ ہونے دیوے۔ اور ناگ کے نختوں کو اس کے پرکار دیکھے
 اور دیکھی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ ہے من ایسی کریا کر یا ہو تو سچا اندر روپ
 ہو جاوے گا۔ اور جو پرس سندید ہے۔ اور سند بھاگ ہے۔ اور اس سے گرست چھوڑ کر
 بت بھون کا بیون بنین ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کو برعہ بدیا پڑھانے والے بل سکتے ہیں
 اس کے واسطے شری کرشن جی گیتا میں یہ اوپا ہے بتلاتے ہیں۔ کہ جاکو آدک اندریوں
 روپ کے ساتھ تین نہ ہونے دیوے اور تھات ویرہ ماتر سے پیش چلنا۔
 برتا سے تبت ہونا۔ قانون سے تبت ستانہین چاہیے۔ انتھ کرن کو کھی بہرہ
 بنین کرنا۔ ارتھات باہر کے شہ جھون آوے پدارتھون کا سنگٹ بکٹ بنین کرنا
 جھوت بھوشت کا بھی سواے آتا کے اور کسی پدارتھ میں نشی بنین کرنا۔ دیرہ آدک
 ساتھ سندید کر کے اس کا بنین کرنا ہی انتش کرنا زودہ ہے۔ اور برانا نام کا بھی
 ایسا کر کے پران کے کٹی کو سنگ میں استھت کرنا ارتھات پرانوں کا بھی
 زودہ ہونا چاہیے۔ بدائی پرانوں کا زودہ ہونا کھن ہے۔ پھالی جب تک پران
 اور من کی گئی ایک بنین ہوتی۔ تب تک آمانت کا شاکھنات ہونا انتھت ہے
 و شکر ہے۔ اور پھر چار کرے۔ ہے من بچار کا بھی پریش بھل ہے۔ ہے من جس میں
 یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپ ہو گیا ہے۔ اس کو تبت بدیائی حاجت بنین ہے۔ پرنتو بسا
 اتھیش کے ایشر براتا کا سمن اور دھیان کرنا کھن ہے۔ کیونکہ ہے من تیر کچھ بھرو
 بنین ہے۔ چمن ماتر بھی تو کھن بنین سکتا۔ اس لیے پرات کال سے پچھا کال تک در

۱. विद्य
२. अचल
३. भुव
४. स्थिर
५. सविधानं
६. निराकार
७. आकार
८. ताम
९. कर्मा
१०. कौतिल
११. वासुति
१२. सधनो
१३. दिति
१४. क्रिया
१५. संवृद्धि
१६. संभोग
१७. भ्रष्टवत्
१८. जलो
१९. मेघन
२०. उपाय
२१. चक्ष
२२. तन्व
२३. विरिध
२४. रसना
२५. वसिष्ठ
२६. तवन
२७. सकल्प
२८. विकल्प
२९. भूत
३०. अविद्या
३१. विरोध
३२. प्राणाधार
३३. कथि
३४. कथन
३५. तन्व
३६. साक्षात्
३७. चक्षु
३८. दृश्य
३९. प्रत्यक्ष
४०. आकार
४१. प्रातिकार

پوتی بودھ پرکاش
 ہو رہے ہیں۔ مرنندوں کے مالاؤنھوں کی گنت میں بہارن کر گئی ہے۔ اور جو سپر ہمارے
 سوسہ کے یا نہیں ہے۔ سہرے روٹی حراج جو ایسا سوپ آپکا ہے۔ سو سیر ابھی اس سوپ کو
 وندت اور پر نام ہو جو۔ منٹو اے۔ منٹو اے۔ منٹو اے۔ منٹو اے۔ اب مجھے
 کال کا ہے بتاؤ کہ کیا اسکا شیر ہے۔ ہے من کال کا شیر ہاں ہے اور چھ کھ اور چھ کھ
 ہاتھوں میں ہر گ بھائی۔ کانون میں ہوتی ہیں ہوئے۔ کھ سے جو لائی نکلتی ہے
 اور اگنی کے نیلین جیسا ہی تہسول کے لوک سے اگنی کے لکھنگ نکلتی ہیں۔ جہاں جہاں
 وہاں پتھری پکار کا ہے۔ ہے من۔ کل بھی سب تیرا ہی برتانت بتاتا ہے۔ کال
 کہتا ہے کہ اس لوک میں جیوں کے دو دوسرے میں ایک یہ من روپ ہے۔ دوسرا
 ادھی بھوت ہے۔ ادھی بھوت روپ ہے اور ناشوان ہے۔ جہاں اسکو من تیرا ہی دیا
 چلا جاتا ہے۔ آپ سے کچھ نہیں کہہ سکتا ہے۔ ہے من جب تک تو بھلا تیرا ہی تب تو آدم لوک میں جاتا ہے
 اور جب تو دھرتی ہوتا ہے۔ تب بچ اچھا میں جاتا ہے۔ جسکو تو است کر کے مانتا ہے۔ وہ
 است ہو کر بھاتا ہے۔ اور جسکو تو است سمجھ لیتا ہے وہ ست دکھلائی دیتا ہے۔ ہے من
 تو میں من روپی پریش ہے۔ جو تو کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہ جو چھ نام ہے۔ یہ انکھ میں یہ انکھ میں
 ہے من یہ سب تیرا ہی روپ ہے۔ جو بھی تیرا ہی نام ہے۔ تیرا جیسا ہی جیو ہے۔ یہی تیرا ہی
 جب نشے روپ ہوتی ہے تب اسکا نام تیرا ہی ہوتا ہے۔ جب وہ اہتا گرن کرنا ہے۔ تب اسکا نام اسکا
 ہوتا ہے۔ اور ہے من جب تو وہی کا پرن کرنا ہے تب اسکا نام چت ہوتا ہے۔ اس پیر پتھری
 اپنے تیرے بھوت روپ شیر کوئی نہیں ہے۔ ہے من تو ہی ڈرہ کھاو سے شیر روپ
 ہوتا ہے۔ اور تو ہی آدمی بھوت ہو کر بھاتا ہے۔ ہے من جب تو شیر کے بھاتا کو
 تو گتا ہے تب یہ جیو آدمی کو پاپ ہوتا ہے۔ جو کچھ گیت بھاتا ہے۔ یہ سب تیرا ہی کارن
 من برین کرتا ہے کہ آدمی اور سیاہی کسکا نام ہے۔ ہے من کے پیر کا نام آدمی
 اور دیر کے کسکا نام سیاہی ہے۔ آدمی تب ہوتی ہے۔ ہے من جب تیرا ہی ہوتا ہے

اوپاے سے ہوتی ہے۔ ارتھات جب استری پریش اکٹھے ہوتے ہوتے ہیں۔ پرستال
 ہوتے ہیں۔ سو یہ بات جھوٹھی ہے۔ کیس کارن جبت سی استری بھجارتی ہیں۔ اور اس کے
 جتن کرتے ہیں۔ پرستیان نہیں ہوتی۔ اور پرما تا کیسا شکتی والا کہ جو پستینے سے جتن
 اوپت کر دیتا ہے۔ سو اسی اگیان میں یہ اگیانی پریش اپنے آؤ کو برتھا گنوا دیتا ہے۔ اور
 پرما تا کا سمن نہیں کرتا ہے۔ ہے من تیرے ہی شکٹ اور ترنرنا سے یہ پرانی امور کھتا کو
 پرست ہور ہے ہیں۔ جو تو من اور بانی اور نیرتون اور کرنون کر کے انت جو یہ سنبھار
 ورشیمان ہور ہا ہے۔ رکوٹا کلپ اپنے من کا شکٹک پرما تو جان کر تیاگ دے تو
 تو کوئی پرانی مور کھتا۔ اور اگیا تا کے کوپ میں نہ گریے۔ اور آدہ میں نہ پرے۔ میں لیا
 سدی کے پرچہ کے ہیں۔ اور کون کون سدی ہے۔ انکو بھن بھن کھو۔ سب میں پرما لیا
 سدی ہے۔ اسکا گون گھٹ جانا۔ اور ہا کا ہو جانا ہے۔ دوسرے عمان پرما ہو جانا۔ یہ
 کران بھاری ہو جانا۔ جو تھے گھناں چھوٹا ہو جانا۔ پانچوین پرما جان چاہے وہاں
 چلے جانا۔ چھٹے پرما کام جس شدر میں چاہے پرویش کر جانا۔ ساتوین اتسا سب سے
 پرما ہو جانا۔ آٹھوین ایت جو مدارتہ چاہے اپنے پس میں کر لیا۔ ہے من یہ آٹھ سدا
 ہیں۔ پریتو یہ سدھیاں اترتھ کے کرانے والی ہیں۔ اور پاپ پن بھی انھیں سے ہوتا ہے
 تو انکی اچھا کاجت نکرن۔ کہ کام اور کر دھ آؤ کی سنبھالے۔ یہ سے کوپ سے ہٹا دی ہیں
 من بولا جان کا کیا پرما ہے۔ اور یہ کتنے ہوتے ہیں۔ ہے من۔ جگت چار ہوتے ہیں
 کلجک کے تنود بیہ برس۔ دوا پر کی ذو لود بیہ برس۔ تریا کی تین تنود بیہ برس۔
 ست جگت کی چار تنود بیہ برس۔ یہ برس دیتے کہلاتے ہیں۔ اور ہے من۔ ایک برس
 یہ ہیں۔ چار لاکھ تیس ہزار برس کلجک کی ہوتی ہے۔ آٹھ لاکھ چھ ہزار برس دوا پر
 بارہ لاکھ چھانوے ہزار برس تریا کی۔ سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جگت کی۔
 یہ سب برس ترنا اٹھ لاکھ بنیل ہزار برس جو ایک چوٹھی پرما جی کی آؤ کے ہوتی ہے

- ۱ ذوال
- ۲ سنان
- ۳ بھیا
- ۴ یل
- ۵ راکشاس
- ۶ یسیوا
- ۷ ج
- ۸ کرا
- ۹ دھا
- ۱۰ گوا
- ۱۱ شیا
- ۱۲ پرنا
- ۱۳ رختا
- ۱۴ واسی
- ۱۵ نوا
- ۱۶ خن
- ۱۷ ناٹک لیت
- ۱۸ سنک لیت
- ۱۹ ساری
- ۲۰ انان
- ۲۱ کپ
- ۲۲ پرا
- ۲۳ سیت
- ۲۴ نین
- ۲۵ ران
- ۲۶ رنا
- ۲۷ لیتا
- ۲۸ کرا
- ۲۹ لانا
- ۳۰ رتا
- ۳۱ رتا
- ۳۲ رتا
- ۳۳ رتا
- ۳۴ رتا
- ۳۵ رتا
- ۳۶ رتا
- ۳۷ رتا
- ۳۸ رتا
- ۳۹ رتا
- ۴۰ رتا

[illegible]

بنامین ارتقیات اکاش ادرک جگت سب جدا اکاش روپ ہے۔ اور اسے آپسین تہیت ہے۔
 ہے من آدو ویراٹ ہے۔ سو برہم ہے۔ اسکا آدو اور انت کچھ بنین ہے۔ اور یہ جگت جھوٹا
 شری ہے۔ اس جتن شری کا جن برہما روپ ہوا ہے۔ ہے من اب اسکی پستار کا کرم سن
 اس برہما جی نے جسکا شری شریک ابتر۔ شکلب سے ایک اندر چا اسکو پھوڑا تو رانا کا
 ازوہ جھاگ اویجا کیا۔ اور جو سچے کا جھاگ تھا وہ نیچے کو گیا۔ سو پاتال برہما کا حرن ہوا
 اور ازوہ جھاگ شری ہوا۔ مدین جو اکاش ہے۔ وہ برہما کا آدو ہوا۔ دسون دکشا
 وکشن تھیں۔ ہاتھ ملیر وادک۔ پربت اور مانس پرتھوی۔ سمندر اندریان۔ سب اندریان
 اسکی ناری۔ جل رو دھر۔ پران اپان واپو یون۔ ہالہ پربت کف سیرب تیج ست چندر
 سورج تیر۔ ازوہ لوک اسکی سکھا۔ شری شری پستی سکے روم ہوئے اور سب جھوٹا
 چیشا اسکا بیو ہوا۔ اور شری پربت اسکی ہڈیاں۔ اور برہم لوک اسکا لکھ ہوا۔
 ارتھات سب جگت ویراٹ شری ہوا جسے اکاش مین اکاش استھت ہے۔ سب استھت
 استھت آپ مین استھت ہے۔ سنکپت آدو اس سب کچھ برہما جاتا ہے۔ جدا نو جو جھا گیا ہے وہ
 درتن روپ ہو کر استھت ہوا ہے۔ جب جدا نو مین سروپ کی برتی پھرتی ہے تب جھوٹ
 اندریان ہو کر استھت ہوتی ہیں۔ جب سنکے کی برتی پھرتی ہے تب سروتر ہو کر
 استھت ہوتی ہے۔ جب شریش کی برتی پھرتی ہے۔ تب پچا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے
 جب سنگندھ لینے کی برتی پھرتی ہے۔ تب ناہن کا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے۔ جب پرت
 لینے کی اچھا ہوتی ہے۔ تب جھٹا اندری ہو کر سروا لیتی ہے۔ ہے من جو ستن روپ جو
 برتی پھرتی ہے۔ اسکا نام من لینے تو او مین ہوا۔ اور جب پتھو ایک ہڈی ہو کر استھت ہوتی
 تب چا نو مین پتھو ایک مین ویشا ہون ارتھات اسکا اینکار ہوا۔ اور جب اینکار
 چا نو کا شریک ہوا۔ تب اسنے ویش اور کال ادرک اپنے آپ مین دیکھا۔ ارتھات آیکو
 ایسا دیکھا کہ اس دیس مین بیٹھا ہوں۔ اور یہ کرم مین نے کیا ہے۔ اور اسی کا دھرم

۱. चित्राक्ष
۲. ध्रुव
۳. अश्वि
۴. मकराक्ष
۵. कर्क
۶. मृगशिरा
۷. विशाख
۸. मूल
۹. पुष्य
۱۰. अश्लेषा
۱۱. मघा
۱۲. पूर्वाषाढा
۱۳. मघा
۱۴. पूर्वाषाढा
۱۵. पूर्वाषाढा
۱۶. पूर्वाषाढा
۱۷. पूर्वाषाढा
۱۸. पूर्वाषाढा
۱۹. पूर्वाषाढा
۲۰. पूर्वाषाढा
۲۱. पूर्वाषाढा
۲۲. पूर्वाषाढा
۲۳. पूर्वाषाढा
۲۴. पूर्वाषाढा
۲۵. पूर्वाषाढा
۲۶. पूर्वाषाढा
۲۷. पूर्वाषाढा
۲۸. पूर्वाषाढा
۲۹. पूर्वाषाढा
۳۰. पूर्वाषाढा
۳۱. पूर्वाषाढा
۳۲. पूर्वाषाढा
۳۳. पूर्वाषाढा
۳۴. पूर्वाषाढा
۳۵. पूर्वाषाढा
۳۶. पूर्वाषाढा
۳۷. पूर्वाषाढा
۳۸. पूर्वाषाढा
۳۹. पूर्वाषाढा
۴۰. पूर्वाषाढा
۴۱. पूर्वाषाढा
۴۲. पूर्वाषाढा
۴۳. पूर्वाषाढा
۴۴. पूर्वाषाढा
۴۵. पूर्वाषाढा
۴۶. पूर्वाषाढा
۴۷. पूर्वाषाढा
۴۸. पूर्वाषाढा
۴۹. पूर्वाषाढा
۵۰. पूर्वाषाढा
۵۱. पूर्वाषाढा
۵۲. पूर्वाषाढा
۵۳. पूर्वाषाढा
۵۴. पूर्वाषाढा
۵۵. पूर्वाषाढा
۵۶. पूर्वाषाढा
۵۷. पूर्वाषाढा
۵۸. पूर्वाषाढा
۵۹. पूर्वाषाढा
۶۰. पूर्वाषाढा
۶۱. पूर्वाषाढा
۶۲. पूर्वाषाढा
۶۳. पूर्वाषाढा
۶۴. पूर्वाषाढा
۶۵. पूर्वाषाढा
۶۶. पूर्वाषाढा
۶۷. पूर्वाषाढा
۶۸. पूर्वाषाढा
۶۹. पूर्वाषाढा
۷۰. पूर्वाषाढा
۷۱. पूर्वाषाढा
۷۲. पूर्वाषाढा
۷۳. पूर्वाषाढा
۷۴. पूर्वाषाढा
۷۵. पूर्वाषाढा
۷۶. पूर्वाषाढा
۷۷. पूर्वाषाढा
۷۸. पूर्वाषाढा
۷۹. पूर्वाषाढा
۸۰. पूर्वाषाढा
۸۱. पूर्वाषाढा
۸۲. पूर्वाषाढा
۸۳. पूर्वाषाढा
۸۴. पूर्वाषाढा
۸۵. पूर्वाषाढा
۸۶. पूर्वाषाढा
۸۷. पूर्वाषाढा
۸۸. पूर्वाषाढा
۸۹. पूर्वाषाढा
۹۰. पूर्वाषाढा
۹۱. पूर्वाषाढा
۹۲. पूर्वाषाढा
۹۳. पूर्वाषाढा
۹۴. पूर्वाषाढा
۹۵. पूर्वाषाढा
۹۶. पूर्वाषाढा
۹۷. पूर्वाषाढा
۹۸. पूर्वाषाढा
۹۹. पूर्वाषाढा
۱۰۰. पूर्वाषाढा

۱. प्रहारा
२. प्रति:
३. बहिर्बल
४. वन्धन
५. अंतःसूत्र
६. अंतःसूत्र
७. अंतःसूत्र
८. अंतःसूत्र
९. अंतःसूत्र
१०. अंतःसूत्र
११. अंतःसूत्र
१२. अंतःसूत्र
१३. अंतःसूत्र
१४. अंतःसूत्र
१५. अंतःसूत्र
१६. अंतःसूत्र
१७. अंतःसूत्र
१८. अंतःसूत्र
१९. अंतःसूत्र
२०. अंतःसूत्र
२१. अंतःसूत्र
२२. अंतःसूत्र
२३. अंतःसूत्र
२४. अंतःसूत्र
२५. अंतःसूत्र
२६. अंतःसूत्र
२७. अंतःसूत्र
२८. अंतःसूत्र
२९. अंतःसूत्र
३०. अंतःसूत्र
३१. अंतःसूत्र
३२. अंतःसूत्र
३३. अंतःसूत्र

نام اینکار ہوا ہے۔ جو اکاش ہو کر آکاش کو گریں کرتا ہے۔ ہے من جو برقی و ستر کچھ ہو
 نوین بین جان۔ اور جو برقی تیرے اندر کچھ ہو وے۔ تو نکلت ہوا پہچان۔ اس لیے
 ہے من با وے تو زو اسنک شکھتی کے نیلین اسنکیت ہو رہو۔ من بولا سنا رہیں
 دو پدارتھ۔ وہن دینے لکھتین اور استری لکھتین کے کچھ ایک ہوتی ہیں یہ بات کہو
 اور سوری من تو کمان چھٹیا میں دوڑ گیا اور کار پر چھکو ساری راہ میں تو نے چھو
 پرتو ایک تو یہ نہ سمجھا کہ سیتا استری تھی یا برہمن۔ ارتھات اتیا او پیش میں نے چھکو
 کیا۔ پر تو انھیں لکھتوں کا بھوکا رہا۔ اسے موکھ من جو پدارتھ دیکھتا ہے۔ وہ
 ناشوان ہے۔ جگت تو سب ہی نہیں پدارتھ جگت کے کیونکر سب ہو سکتے ہیں۔ ہے من
 اور فی چھٹے کا نام اوتھتی ہے۔ اور انھیں نے کا نام سترتی ہے۔ جب تو چھٹے کو تیا گے گا
 تب در شہ پدارتھوں کا اٹھنا ہو جاوے گا سب سے من یہ ستر ستر کے نیلین ہے۔ اور سون
 اندری دس گھوڑے ہیں۔ اور ہے من تو لگام ہے۔ دھرم اور ادمم دو مارگ ہیں
 پونجی رتھ بان ہے جو رتھ کا بیٹھنے والا ہے۔ دھرم کے مارگ میں سیدھی شرک پڑی ہے
 عقل دھرم کے مارگ میں پناہ کھائی گئی بہت ہیں۔ ہے من جو چھٹے میں روپی لگام
 دھملا کر دیا جاوے۔ اور چھکو نہ روکے۔ تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
 بیٹھنے والے کو اندھ کو پ سنا رہیں لیجا کر شک دے اس لیے جان تو جاوے
 وہاں سے چھکو روکے۔ تو تبت ہی باتر کی نیلین او تندر کرتا رہتا ہے۔ اس سے
 کیا پاپ ہوتا ہے۔ ہے من یہ جو بھوک پدارتھ تیری در شہ میں آسے میں سب روپی
 ہے من یہ دھن بھی پریم اپنہ تر و پ ہے۔ جب تک دھن نہیں ملتا ہے۔ اس کے پانے کا
 تو صبر کرتا ہی رہتا ہے۔ اور اترتھ کے ملتا ہے۔ اور جب چھکو مل جاتا ہے۔ تب سیتا
 ششوش دھرم او تندرنا ویراگ بچار دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے۔ ہے من جب ایسے
 کیون کا ناش ہوا۔ تب سکھ کمان سے ہو اس لیے ہے من تو دھن کو پریم دیکھ کا

کارن جان۔ سے من اس جو میں تب تک ہی گن رہتے ہیں۔ جب تک کہ دھن نہیں ملے
 اور دھن ملنے پر سب گن ناس ہو جاتے ہیں۔ اور جب تک کہ دھن نہیں ملتا ہی تب تک
 بیٹھے بن بولتا ہوں۔ پھر کھڑے ہو جاتا ہوں۔ جیسے پانی سے ترنگا ٹھٹھے میں۔ اور ٹھٹھے میں
 اور جیسے بجلی کا تھون نہیں رہتی ہے۔ تیسے ہی دھن بھی نہیں رہتا ہے۔ پراپت ہو کر چلا جاتا ہے
 ہے من اس جو میں گن جب ہی تاک میں کہ تب تک تو ترشا میں نہیں بچتا۔ اور
 جب ترشا جھکاؤ تو میں ہوئی تب اچھے گن ناس ہو جاتے ہیں۔ جیسے دو وہ میں ہو
 تب ہی تاک رہتا ہے۔ کہ اسکو سرب نے نہیں چھوا ہو۔ اور جب سانپ نے اسکو
 چھو لیا۔ تب وہی دو وہ بکھیر کے سان بن جاتا ہے۔ وہ سرب کو لٹا ہے۔ ہے من وہ
 سرب تو ہی ہے۔ کہ جیو دن کو نانا برکار کے دکھ اور کشت دیتا ہے۔ ہے من یہ دھن
 لینے لکھتیں روپ دیکھنے ماتری اچھی لگتی ہے۔ پرنتو دکھ کا کارن ہے۔ جیسے کھجور کی کھا
 دیکھنے میں تو جی بھاشتی ہے۔ پرنتو چھوٹنے سے ناس کرنی ہے۔ تیسے ہی لکھتیں ہے۔ کہ
 بجا روپی سکھ کی ناس کرنے میں والو کی نیاس ہے۔ ہے من پون کارو کتا لکھتیں ہے۔
 پراسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا۔ اور اکاش کا چورن بڑا شکر ہے۔ اسکو بھی کوئی چور
 کر سکتا ہوگا۔ اور بجلی کارو کتا اتنی ہی رو شکر ہے۔ بڑا اسکو بھی کوئی روک سکتا
 ہوگا۔ پرنتو لکھتیں کوئی اسکو نہیں کر سکتا ہے۔ ہے من جو جو سو رہتا ہو
 اپنے کچھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی دان ہو کر کسی کی بڑائی نہ کرے اور
 سب میں سمجھ رہی رکھے۔ سو رہے ہیں۔ تیسے لکھتیں دان ہو کر شکر گن والا ہونا
 لکھتیں ہے۔ اور یہ لکھتیں لینے دھن ایک انہی کر کے ملتا ہے۔ ہے من دیکھ اسکے
 کہا نے میں رکشا کرنے میں اگر نے میں ناس ہونے میں کتنا دکھ ہوتا ہے۔ پر دین میں
 پرا دھن رہنا پون کی لکھا کرنی شکر و جو راجہ آدک کا بھی کم ہونے کا
 ناس ہونے کا بھی بہت دھن کا بھی۔ کہ کبھی کچھ مانگنے لکھتیں یہ لکھتیں ہیں

۱. शुभा
२. कठोर
३. तप
४. विजली
५. स्थिर
६. अभयरा
७. उग्र
८. विध
९. नानाप्रका
१०. कष्ट
११. कष्ट
१२. कष्ट
१३. कष्ट
१४. कष्ट
१५. कष्ट
१६. कष्ट
१७. कष्ट
१८. कष्ट
१९. कष्ट
२०. कष्ट
२१. कष्ट
२२. कष्ट
२३. कष्ट
२४. कष्ट
२५. कष्ट
२६. कष्ट
२७. कष्ट
२८. कष्ट
२९. कष्ट
३०. कष्ट
३१. कष्ट
३२. कष्ट
३३. कष्ट
३४. कष्ट
३५. कष्ट
३६. कष्ट
३७. कष्ट
३८. कष्ट
३९. कष्ट
४०. कष्ट
४१. कष्ट
४२. कष्ट
४३. कष्ट
४४. कष्ट
४५. कष्ट
४६. कष्ट
४७. कष्ट
४८. कष्ट
४९. कष्ट
५०. कष्ट
५१. कष्ट
५२. कष्ट
५३. कष्ट
५४. कष्ट
५५. कष्ट
५६. कष्ट
५७. कष्ट
५८. कष्ट
५९. कष्ट
६०. कष्ट
६१. कष्ट
६२. कष्ट
६३. कष्ट
६४. कष्ट
६५. कष्ट
६६. कष्ट
६७. कष्ट
६८. कष्ट
६९. कष्ट
७०. कष्ट
७१. कष्ट
७२. कष्ट
७३. कष्ट
७४. कष्ट
७५. कष्ट
७६. कष्ट
७७. कष्ट
७८. कष्ट
७९. कष्ट
८०. कष्ट
८१. कष्ट
८२. कष्ट
८३. कष्ट
८४. कष्ट
८५. कष्ट
८६. कष्ट
८७. कष्ट
८८. कष्ट
८९. कष्ट
९०. कष्ट
९१. कष्ट
९२. कष्ट
९३. कष्ट
९४. कष्ट
९५. कष्ट
९६. कष्ट
९७. कष्ट
९८. कष्ट
९९. कष्ट
१००. कष्ट

- १ तावर्थ
- २ आर
- ३ मध
- ४ अन
- ५ केश
- ६ प्राकत
- ७ हिता
- ८ मदि
- ९ मी
- १० वशभो
- ११ मो
- १२ विमान
- १३ विमान
- १४ विरक्त
- १५ सल
- १६ वान
- १७ वामा
- १८ वेद
- १९ म
- २० मा
- २१ वारा
- २२ वि
- २३ अरु
- २४ वम
- २५ वम
- २६ व
- २७ व
- २८ व
- २९ व
- ३० व
- ३१ व
- ३२ व
- ३३ व
- ३४ व
- ३५ व
- ३६ व
- ३७ व
- ३८ व
- ३९ व
- ४० व
- ४१ व
- ४२ व
- ४३ व
- ४४ व
- ४५ व
- ४६ व
- ४७ व
- ४८ व
- ४९ व
- ५० व
- ५१ व
- ५२ व
- ५३ व
- ५४ व
- ५५ व
- ५६ व
- ५७ व
- ५८ व
- ५९ व
- ६० व
- ६१ व
- ६२ व
- ६३ व
- ६४ व
- ६५ व
- ६६ व
- ६७ व
- ६८ व
- ६९ व
- ७० व
- ७१ व
- ७२ व
- ७३ व
- ७४ व
- ७५ व
- ७६ व
- ७७ व
- ७८ व
- ७९ व
- ८० व
- ८१ व
- ८२ व
- ८३ व
- ८४ व
- ८५ व
- ८६ व
- ८७ व
- ८८ व
- ८९ व
- ९० व
- ९१ व
- ९२ व
- ९३ व
- ९४ व
- ९५ व
- ९६ व
- ९७ व
- ९८ व
- ९९ व
- १०० व

لگا ہی رہتا ہے۔ تاہم پر یہ اسکا یہ ہے۔ کہ جسکی آؤ۔ اور مذہب اور انت میں کشش ہی گئی ہے۔
 ایسے دو کھون کے کارن دھن کو دھو کار ہے۔ اور ہے من پر اکت جیو دھن ہنشا ہن
 ہائیں ہنشا بھوک آؤک انرقہ کر کے نرک کے سامان کرتے ہیں۔ تاہم برج یہ ہے۔ کہ
 جتنے پاپ ہیں سب دھن سے ہوتے ہیں۔ یہ دھن بدیہی وان بچار وان سے انرقہ
 کر دیتا ہے۔ ہے من اسکے تیا گئے کا ساشتر میں اوکھا ہوا تمام لکھا ہے۔ جو پیش اس دھن کے
 پر گت ہے۔ وہ ہنشا نہیں۔ وہ پیشتر کے تل ہے۔ اسکو میرا شکار ہے۔ اور ہے من جو تو کہے
 کہ استری یا پارتھ اچھا ہے۔ سو دھن کا برہانت تو اوپر کچھ چکا ہوں۔ اب استری بدارتھ کی
 سو بھیا ہوں۔ ہے من استری چنڈال گھر کی برابر ہے۔ چنڈال کے گھر میں موتر ناس کی
 پڑے رہتے ہیں۔ ڈوار میں واسطے چیم کے استھی لگی رہتی ہیں۔ استھی کے گھنٹے چیم کی
 رشتی سے بندھے رہتی ہیں۔ اور گڑ کے اوپر چمڑا پڑا رہتا ہے۔ ہے من کے گھ کا یہ برہانت ہے تو
 ان بھوک کہ جو گھر میں موڑی ہے۔ اسکی کیا آؤتوان دینی چاہیے۔ ہے من بچار کی آنکھ سے جو
 کہ استری میں یہ وستیو و دان ہیں یا نہیں استری کا شیر تو گھر کی برابر ہے۔ اسکی تل موٹر
 ماس آؤک کا ہونا پسند ہے۔ بیکہ ڈوارہ کے تل انت اور استھی ہیں۔ ہاتھ پاؤں آؤک
 استھی کے کچھ کے برابر ناریوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ شیر کے اوپر چمڑا ہے۔ یا کچھ اور ہے۔
 ہے من تو اوپر کچھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پریشان ہوتا ہے۔ ہے من یاد رکھ۔ کہ جو تیری سی ہی
 چیشا ہے۔ تو بھوک و نرک کے برابر موری میں ڈوبنا ہے۔ اور ہے من جو تو کہے کہ مجھکو یہ
 دوش نہیں چھرتا۔ تو میں بھی جانتا ہوں۔ کہ بہت ایسے جیو میں کہ جو تیری لگیا میں بر گڑھی
 رہتے ہیں۔ کہ جنکو بھیشا اور موٹر اور رڈے کے سنگ سے دوش نہیں چھرتا۔ اور انکے لیے
 انگ جتن کرتے ہیں۔ اور پڑا پتی کے سے اپکو کریم کرتیا ہن میں اور ہے من بھیننا کہ
 ایسے بھوک کو گڑھی ہوتے ہیں۔ ہے من ایسے بھوک بھی بہت ہوتے ہیں۔ جو بد
 تیرے آؤک میں رہتے ہیں۔ اور بھارت جیسا تو کہتا ہے۔ ویسا ہی کرتے ہیں۔ اور انکے

[illegible]

اور راجہ جسون اور ڈوٹھو شہنشاہ کو مارا ہے۔ جانا ہے۔ وہی نہیں جانتے جو کہ ہمارے
جانا ہے۔ اور وہی آدمیوں میں آؤں۔ اور بھگتوں میں پرہیزگار ہے۔ اسکو میرا شکار ہے۔
من پرش کی کرتا ہے۔ کہ ہوشیار اسکو چھ کے جیسے شکل کیش میں رام لیلانا نے ہیں وہ
کس کارن۔ اور کس نیت کے لیے بنا ہے ہیں۔ اسکا نام ہے جیسے برہنہ کہ
سے من جو لوگ کہ رام لیلانا بنا کرتے ہیں۔ یذنی وہ اچھا کارج کرتے ہیں۔ تھیا
اسکے ارتھ کو لے چھ پر کار نہیں بھتے۔ اور تار جانکر لیلار کے ہیں۔ وہ اسکو نہیں وہ لیلانا
وہ پرہیزگار ہے۔ وہ شہنشاہ اور شہنشاہ سے بھا جاتا ہے۔ سے من اب
اسکا ارتھ برہنہ کرتا ہوں۔ سری رام چندر جی جو شہنشاہ کی پرانا کیسہ مانا کو
گرچہ سے پرہیزگار ہوتے۔ اور اگر اپنے تیا سترہ جی کے اپنے چھوٹے بھائی چھن جی
اور اپنی استری سیدیا جی کے سوتیلے بن کو چلے گئے تھے۔ اور وہاں بہت سے آدمی
اور کھد کے شہنشاہ راو کو سنا گیا۔ تو اس سارے لیلانا کا یہ تیا ت پرہیزگار ہے۔ کہ
دستر تھ یہاں من کا بیٹا نام ہے۔ کہ جو دس رتھ یعنی دس اندریاں گیان اور کر
اور ڈوٹھو کہ چلتا ہے۔ اس من بیٹے دستر تھ کے گڑھ میں تین استری۔ ایک کوشلیا۔ وہی
سو تیرا۔ تیرہ کیکی۔ ارتھیات۔ سانگی۔ راجسی۔ تاسی۔ ریتنوں پرتی جو سربدا
کال ہے من جو تیرے ساتھ رہتی ہیں من نام دستر تھ کے گھر میں چار بیٹے۔ گیان۔ بیگ۔ سیل۔
سورج۔ آدین ہوتے۔ کہ جو رام چندر چھن۔ سنگرن بھرت جی سے پرہیزگار ہے۔ مانا کوشلیا کے گھر
سری رام چندر جی۔ مانا سو تیرا کے گھر سے چھن جی اور سنگرن جی پرہیزگار ہوتے۔ اور کیکی
گرچہ سے بھرت جی بیٹے سانگی برتی سے سری رام چندر جی نام گیان آدین ہوا۔ راجسی سے
چھن رومی بیگ۔ اور سیل رومی سنگرن تاسی سے سورج بیٹے شہنشاہ رومی بھرت۔ من رومی
راجہ دستر تھ نے گیان رام چندر کو کیکی رومی تاسی برتی کے کہنے سے حکمت رومی
بن میں نکال دیا۔ ارتھیات من بیٹے دستر تھ جی نے تاسی رومی برتی بیٹے کیکی کے کہنے سے

گیان لینے رام چندر جی کو جگت کے کار خون میں لگا دیا۔ تب گیان روپی رام چندر جی
 بھگتی روپی سیتا جی اور سیراگ روپی چھمن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے۔ اب یہ بن
 بچارنا چاہیے کہ رام چندر جی کو گیان کیوں کہا۔ رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہے کہ جو
 سب جگہ میں رم رہا ہے۔ سو گیان سب کسی کو ہے کیوں کہ سب کو ہی گیان نہیں ہے۔
 پتو اور کچھشی کو بھی گیان ہے۔ اس کارن رام چندر جی کو گیان کہا گیا۔ انکے سامنے
 راون کو انگیا کی کہنا چاہیے۔ کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہے کہ جو روتا رہا ہے
 کہ گیان کے منت جگت میں روزا ہے۔ ہے من اس گیان روپی راون کی بھگتی لینے
 بہن سوپ نکھائے کہ جو ترشتا سے پر تو جن ہے۔ گیان لینے رام چندر جی سے کہا کہ چھ
 اس پر گراہ میں رکھیے۔ پر پرتو سیراگ روپی چھمن نے اسکی ناک کا گھر چھڑ دیا۔ اسکا ارتھ
 یہ ہے کہ جس استھان سیراگ رہتا ہے وہاں ترشتا جا نہیں سکتی ہے۔ اسکے لپٹا ہوا
 سب نکھائے بھائی گیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا جو نو پھر سے مراد ہے
 واسطے چھلنے سیتا روپی بھگتی کے چھڑا۔ بھگتی نے نو پھر کے انو سار سو کر گیان روپی
 رام چندر کو واسطے پس کرنے مرگ پوئی جو پھر کے بھیجا۔ کہ اس کلپنا میں گیان نے اوپر ہار
 سیتا نام بھگتی کو پر لیا۔ تب گیان نے ست سنگ روپی ہنومان اور اوڈم روپی
 انگد سے بلکر بھگتی روپی سیتا کا لینا چاہا۔ تب ست سنگ روپی ہنومان نے نو پھر
 روپی سمندر کو پھانڈ کر بھگتی کا کھینچ نکالا۔ اور دینہ روپی لنکا کو بریم کی رگنی لگا دی
 اسکا ارتھ یہ ہوا کہ جب کسی کے من میں ست سنگ اپنا گھر کر لیتا ہے۔ تو دینہ میں رگنی
 ویراک کی بھڑک ٹھاکرتی ہے۔ پھر اوڈم نام انگد نے بھی گیان کو سمجھایا کہ گیان کی
 سیتا بہت بلوآن ہے۔ اسوا سٹے تجھ کو اوچت ہے۔ کہ تو گیان کی شہین پارت پر پرتو گیان
 اوڈم کا کمانہ مانا۔ وہ لوٹ آیا مجھے چلے جانے اوڈم کے چھوٹے بھائی بھی چھمن لینے
 بھگتی روپی نے گیان پوئی راون کو بہت سمجھایا پر تو ہننے اسکی بات کو انکی کار نہ کیا۔ اور گھوٹے گاں

- ۱ کاوی
- ۲ اشر
- ۳ کھنل
- ۴ مہنل
- ۵ پش
- ۶ پشی
- ۷ اشر
- ۸ راتانا رت
- ۹ نیت
- ۱۰ رونا
- ۱۱ ہرانی
- ۱۲ پوچن
- ۱۳ پش
- ۱۴ اشر
- ۱۵ اشر
- ۱۶ ورا
- ۱۷ تھانا
- ۱۸ پش
- ۱۹ ہرانی
- ۲۰ لوب
- ۲۱ اشر
- ۲۲ کالپنا
- ۲۳ اشر
- ۲۴ ہرانی
- ۲۵ سات
- ۲۶ اشر
- ۲۷ لوب
- ۲۸ رت
- ۲۹ پشی
- ۳۰ ہر
- ۳۱ سنا
- ۳۲ اشر
- ۳۳ اشر
- ۳۴ ہرانی
- ۳۵ اشر

اور رام چندر گیان کے سپرن مین آکر رہا۔ بچہ گیان اور اگیاں کے بیچ لڑائی ہوئی
گیان کی سہاگے سردار اودھ نام انگ۔ اور ست سنگ نام مہمان آدک ٹیوٹر
اور اگیاں کے اڈ کے سردار اسی روپی کچہ کرن۔ اور کدوہ روپی سیکھ نادا وک
جو وہاں تھے۔ سیکھ نادا کو کدوہ کے ساتھ اسواٹے کہا گیا۔ کہ سیکھ نادا اٹ گئے
سج جب شاکھ کو کدوہ آتا ہے تب اپنے بل سے باہر ہو کر گتے لگ جاتا ہے۔ کچہ کرن
آتش کے ساتھ اسواٹے بلایا گیا۔ کہ وہ چھپا ہوا ستوا اور ایک دن جاتا تھا۔
جب محبت ڈوٹش تائی سے آتش بنے کچہ کرن جڈھ کے بیچ آیا۔ تو مہمان نام
ست سنگ نے اسے مار گرایا۔ ہے من لیتا ہر نے کچہ کرن اپنے چچا کے مگنا
لینے کدوہ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناگ پھانسل میں پھانسل لی کہ جو کچہ کرن
ہرادی۔ سویر بات پر شہر۔ کہ جب کسی کو کدوہ آتا ہے۔ تو کچہ اسکو ستوہ ہونے
رہتی ہے۔ جب حمار جگیاں نے دیکھا۔ کہ میری سب سنا ہے رت پڑی ہے۔
اور کسی کو شہر نہیں ہے۔ تو ت کال تھانام گر کر بلا کر اس کچہ کرن ناگ پھانسل کو
نیرت کیا۔ اس کے پیچھے کچھن نام بیرگ نے اس کو وہم سیکھ نادا کو سیکھا کر دیا
جب اگیاں نے دیکھا۔ کہ میرا سارا پر وار مارا گیا۔ اب اسے جیانا ہوا ہے۔
تب اپنے بیسوں کچو جائین ایسا یا مینسنا سدا سدا سدا اور کچھتا ترشا
سنا آدک بیسوں کچھتا کر جڈھ کے بیچ آکر کچھ اہو گیا۔ ہے من راون کو اگیاں
اسواٹے کہا گیا۔ کہ دس سر کا ہونا دسٹون دشا ہے پر کو من ہے۔ کہ جیسے را جا
راون دسٹون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیاں نے بھی کسی شاکر اب
نہیں چھوڑا۔ کہ جو اسکے لمبی بھوت نہ ہو۔ اریجات ایسی کوئی دشا نہیں کہ جان
تھوڑا بہت اگیاں نہ ہو۔ اور ہے من جو تو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک سر
گیے کا سنا جاتا ہے۔ تو تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیاں سے بڑھ کر اور گجا

१ शरीर
२ कोपके
३ शरदार
४ आलस
५ मोक्ष
६ बोध
७ भक्ति
८ सत्पथ
९ जल
१० मोजने
११ आराध
१२ पुनरावृत्ति
१३ सुष
१४ पञ्चाक्षर
१५ नागाकाश
१६ भक्ति
१७ दशिद्ध
१८ सुषुप्त
१९ योग
२० वेदवृत्ति
२१ उध
२२ तात्काली
२३ हाभा
२४ निवृत्त
२५ संहार
२६ परिहार
२७ जय
२८ दुर्लभ
२९ वासिष्ठ
३० अर्द्धता
३१ शान्तता
३२ मस्तिन्ता
३३ स्वर्धा
३४ आस्रमा
३५ जिह्वारि-
३६ रता
३७ हिंसा
३८ आदिक
३९ पाश
४० उध
४१ स्वविद्या
४२ अयोजन
४३ विषयभूत

۱. نیکو بھار
۲. نیکو بھار
۳. نیکو بھار
۴. نیکو بھار
۵. نیکو بھار
۶. نیکو بھار
۷. نیکو بھار
۸. نیکو بھار
۹. نیکو بھار
۱۰. نیکو بھار
۱۱. نیکو بھار
۱۲. نیکو بھار
۱۳. نیکو بھار
۱۴. نیکو بھار
۱۵. نیکو بھار
۱۶. نیکو بھار
۱۷. نیکو بھار
۱۸. نیکو بھار
۱۹. نیکو بھار
۲۰. نیکو بھار
۲۱. نیکو بھار
۲۲. نیکو بھار
۲۳. نیکو بھار
۲۴. نیکو بھار
۲۵. نیکو بھار
۲۶. نیکو بھار

برہما جی سے نروپن کہے تھے اور بیا سدریوجی نے اُنکا استار کر کے سری مد بھاگوت
 بنائی ہے۔ سناؤ۔ سے من و شوجی برہما سے پرانی یاد دہن کرتے ہیں۔ پہلا اشلوک
 ہے برہما سب سے پہلے میں ہوں جب چاہا میں ہوتا ہو جاؤں تو جگت روپ
 ہو گیا۔ اور جب چاہتا ہوں تو برہما کے اکیلا رہ جاتا ہوں اس کارن جان کہ
 یہ جگت آؤتویت آتمارو پ ہے۔ دولت کچھ نہیں جیسے رخت سے بھوشن ملے ہیں۔
 ایک توشیش پر دھارن کرینکا ہوتا ہے۔ اور دوسرے چھاتی اور بھو چا اور بھون میں
 دھارن کرنے کے جگ ہوئے ہیں تو بھو بھون سرکار بھون کو کیا۔ اور چرنون کا بھون
 شورو کس کارن کا ش سنسار کا نیا اسکے نہیں ہوتا تو بھو بھون سر اور بھون کا
 وہی رخت ہے۔ دوسرا نہیں ہے۔ ایسے ہی برہمن چھتری میں شورو بھارون کارن کو
 جیسے جان جب بھو بھون ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہے۔ اسی پر کار
 سنسار کو آؤتویت کیا ہے اور جس سے برہمن کی رین ہے وہی آؤتویت روپ برہمن
 اور سکھ اندریون اور سکھ روپ کا بھی میں ہی ہوں جو کچھ کہتے سنسار روپ سے انکھوں کو سکھ ہوتا ہے۔
 اور شوروں کے راک سے کرکون کو سکھ ہو جاتا ہے وہ روپ بھی میں ہی ہوں کس کارن
 جب کوئی مر جاتا ہے۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہیں
 جو کوئی اُسکو کہے دیکھ۔ تو دیکھ نہیں سکتا۔ اور کرکون سے نہیں شوروں کہہ سکتا جب تک
 چیتن روپ میرا شری رہتا ہے۔ اُسے سکھ رہتا ہے۔ دوسرا اشلوک ہے برہما آتم سے
 جوت سبکا میں ہوں جیسا کوئی کہتا ہے۔ کہ میں پر بھو کے اوپر کھڑا ہوں۔ اور وہ
 کہتا ہے کہ میں کوئی شکر پر بیٹھا ہوں۔ سو وہ کوٹھا بھی پر بھو کے اوپر ہے۔ اور پر بھو
 ہے۔ ایسے آتم سے جوت میں ہوں۔ تیرا اشلوک۔ ہے برہما سب جو بون کے بج
 جھکا جان۔ کہ جیسے آکاش شوروں اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھون میں ایکسا
 بھاشا ہے۔ تیسے ہی بج شری برہمن اور شوروں آدک کے سب جگہ آتما کو جانے۔
 درکھا کی کوئی بات ہے

اگیاں کیسیا ہی جیسا آنکھ میں روگ کہ جو ایک چندرمان کے اسکو دو چہا سستے ہیں۔
 اور جکی آنکھوں میں روگ نہیں ہے۔ وہ جانتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ چندرمان ایک ہی ہے۔
 چوتھا اشلوک۔ ہے پر ہما جھکو جتن روپ سب جیون میں جان۔ اور سب سے اگست ہوں
 جیسے نیلے سورن یا چاندی یا مٹی کے نہاٹے ہوتے ہیں۔ اور انہیں دھکا گاڈ لکریا
 بناتے ہیں سو پر تاد معا کے کی تلیہ ہے۔ اور نیلے سب شیر میں ایسے ہی جو گیان کی
 آنکھ سے دیکھتے۔ تو پر تاد سب جا۔ اور سب شیروں میں تھوڑے ہیں۔ جب نیلے ٹوٹ جاتے
 تو وہ دھکا گا آپ ہی نہ لالہ ہو جاتا ہے۔ سو نہاٹے ہونے پر تاد کیسے شیر نیلے ہو جاتے ہیں
 ہے پر ہما اس کی کار جھکو شدیو کالی من میں لانا رہو۔ ہے من تو بھی پر تاد کو سب
 جیون میں اچھیدا اور اچھیدا سناشی جان۔ وہ پر تاد کبھی ناش کو پرت نہیں ہوتا ہے۔ یہی
 شیر یا پتلی ہوتا ہے۔ اور یہی حریت کو پارتا ہے۔ یہ شیر کیسیا ہی جیسے پتلی نو میں
 دھارن کر لیتے ہیں۔ اور پتلی تو رائے اوتار ڈالتے ہیں۔ وہ پھرنے والا نہیں ہوتا ہے۔
 من پر تین کرتا ہے۔ کہ جو جو باہر کے دشمنوں کے آگے پرارتھا کرتے ہیں۔ یعنی پوجتے ہیں
 وہ اپنے چپ کے آگے کہ جو سب جیون کے بغیر دشمن پر تاد اسحق ہے۔ کیون نہیں
 کرتے۔ اسکو تیاگ کر جو باہر کے دشمنوں میں پرائیں ہوتے ہیں۔ اور توریوں کی ارجن
 کرتے ہیں۔ وہ بد بھی وان ہیں۔ یا توریہ۔ ہے من اس کے توری ہیں۔ ایک ابھیر دوسرے
 باجھ ہے۔ جو لوگ ابھیر لیے تریکن کی اوپاشا کرتے ہیں۔ سو تو بد بھی وان ہیں۔ اور جو باجھ
 لیجے سکھ روپ کے اوپاشا کرتے ہیں۔ وہ توریہ ہیں۔ پرتیو ہا سکھ میں دونوں ایک ہی ہیں
 جیسے کہ یہ اشلوک میں سہن نام کا اس بات کو پیش کرتا ہے۔ اکاشات تے تنگ تو گ
 تیا گچھتی ساگر ہے سب دیو شکارم کیشوم پر نی گچھتی لیخا اکاش سے برکھا ہو کر کیش
 ندی مانوں میں پرولیش کرتی ہوئی سمندر میں جا گئی ہے۔ ایسے ہی ابھیر اور باجھ کے
 اوپاشا کو اتم گیان ہوتی ہے۔ جیون میں ایک ہی دشمن کو سب دھکا لائی تیا گ

۱. رونا
۲. چیتنیا
۳. اگست
۴. ہما
۵. میرا
۶. میرا
۷. ہما
۸. اگست
۹. ہما
۱۰. نیکام
۱۱. سہن
۱۲. ہما
۱۳. اگست
۱۴. ہما
۱۵. اگست
۱۶. ہما
۱۷. اگست
۱۸. ہما
۱۹. اگست
۲۰. ہما
۲۱. اگست
۲۲. ہما
۲۳. اگست
۲۴. ہما
۲۵. اگست
۲۶. ہما
۲۷. اگست
۲۸. ہما
۲۹. اگست
۳۰. ہما
۳۱. اگست
۳۲. ہما
۳۳. اگست
۳۴. ہما
۳۵. اگست
۳۶. ہما
۳۷. اگست
۳۸. ہما
۳۹. اگست
۴۰. ہما
۴۱. اگست
۴۲. ہما
۴۳. اگست
۴۴. ہما
۴۵. اگست
۴۶. ہما
۴۷. اگست
۴۸. ہما
۴۹. اگست
۵۰. ہما
۵۱. اگست
۵۲. ہما
۵۳. اگست
۵۴. ہما
۵۵. اگست
۵۶. ہما
۵۷. اگست
۵۸. ہما
۵۹. اگست
۶۰. ہما
۶۱. اگست
۶۲. ہما
۶۳. اگست
۶۴. ہما
۶۵. اگست
۶۶. ہما
۶۷. اگست
۶۸. ہما
۶۹. اگست
۷۰. ہما
۷۱. اگست
۷۲. ہما
۷۳. اگست
۷۴. ہما
۷۵. اگست
۷۶. ہما
۷۷. اگست
۷۸. ہما
۷۹. اگست
۸۰. ہما
۸۱. اگست
۸۲. ہما
۸۳. اگست
۸۴. ہما
۸۵. اگست
۸۶. ہما
۸۷. اگست
۸۸. ہما
۸۹. اگست
۹۰. ہما
۹۱. اگست
۹۲. ہما
۹۳. اگست
۹۴. ہما
۹۵. اگست
۹۶. ہما
۹۷. اگست
۹۸. ہما
۹۹. اگست
۱۰۰. ہما

پاپین کستار گورکھ برن کر دے۔ ہے من سری بھاگوت کے گیارھویں اسکند میں گیارہ
 پداو پاشنا کے لکھے ہیں۔ سورج۔ اگنی۔ برہمن۔ گوو۔ وشنو۔ اکاش۔ وایو۔ جی۔ پرتھوی۔ آتما
 سہ پترن۔ چھوٹ۔ سورج دیکھتے دیکھتے دیکھتے دیکھتے۔ اگنی دیکھتے ہوتوں کر
 پوج کر۔ برہمن دیکھتے بھوجن آدک کر کے۔ گووان دیکھتے ترن آدک کر کے بھوجن کر کے۔
 وشنو دیکھتے باندھو کے نیامین پاٹ کر کے۔ ہر دے دیکھتے اکاش میں دیکھتے پاشنا
 کر کے وایو دیکھتے پترن پترن کر کے۔ جی دیکھتے ترن آدک کر کے پرتھوی دیکھتے
 نیامین کر کے آتما دیکھتے شریو دیکھتے بھوگون کر کے۔ جیسا کہ شاستر میں برہمن کیا ہے۔
 سمیٹ پرن بھوگون دیکھتے جگر کے جو برہما تاتا ہے۔ سمیٹ کر کے پوجن کر کے۔
 ہے من یہ گیارہ پداو شونجی کے اڑھیا کے گھم ہیں۔ پرتھوی سمیٹ پرن بھوگون بھوگون بھوگون
 سووی سکا ایشری سدا رہو پ ہے۔ اور وہی سدا رہو پ ہے۔ سدا رہو پ ہے۔ سدا رہو پ ہے۔
 اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔ اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔ اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔
 اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔ اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔ اچھم ایشری سدا رہو پ ہے۔
 سارے تار پداو پاشنا ہو جاتے ہیں اور جہم مرن کے پچھلے سے چھوٹ جاتے ہیں
 من بولا کہ ہے چوتھوں نے اس پوتھی میں ایک راجہ اور رانی کی کہتا ہے اس کے اس کے
 برتاؤ لکھا ہے۔ سواب میں پوچھتا ہوں کہ اس کے کہ پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اس کے
 واپر کار کا ہوتا ہے۔ ایک تہاں دوسرا ایشری۔ سدا رہو پ ہے۔ کہ وہ کہتا ہے کہ میں کہتا ہوں
 کرنا۔ نہ تو میں کسی کو دیتا ہوں۔ اور نہ کوئی چھو دیتا ہے۔ سدا رہو پ ہے۔ ایشری کی کہتا ہے۔ جگر
 دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اس کو دھن دیتا ہے۔ اور میں سے لیتا ہوتا ہے۔ اس سے
 لیتا ہے۔ اس کے ایشری کے چھوٹے۔ ایشری میں جو کچھ دان نہ جب آدک کر تا ہے۔ وہ ایشری
 ایشری کر تا ہے۔ اور اپنا ایشری ایشری کرنا۔ اور کہتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشری کے کہتا ہے
 ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندر لپون کے بھوگ کے کہتا ہے اس کو ایشری کہتا ہے اور بھوگ

۱. विष्णु
۲. ब्रह्मा
۳. सूर्य
۴. वायु
۵. अग्नि
۶. पृथ्वी
۷. आत्मा
۸. शिव
۹. विष्णु
۱०. ब्रह्मा
۱१. सूर्य
۱२. वायु
۱३. अग्नि
۱४. पृथ्वी
۱५. आत्मा
۱६. शिव
۱७. विष्णु
۱८. ब्रह्मा
۱९. सूर्य
۲०. वायु
۲१. अग्नि
۲२. पृथ्वी
۲३. आत्मा
۲४. शिव
۲५. विष्णु
۲६. ब्रह्मा
۲७. सूर्य
۲८. वायु
۲९. अग्नि
۳०. पृथ्वी
۳१. आत्मा
۳२. शिव
۳३. विष्णु
۳४. ब्रह्मा
۳५. सूर्य
۳६. वायु
۳७. अग्नि
۳८. पृथ्वी
۳९. आत्मा
۴०. शिव
۴१. विष्णु
۴२. ब्रह्मा
۴३. सूर्य
۴४. वायु
۴५. अग्नि
۴६. पृथ्वी
۴७. आत्मा
۴८. शिव
۴९. विष्णु
۵०. ब्रह्मा

[illegible]

ایک جھوٹ میں جاگ کر بے جگہ اور پر لوک اور جہاں کے بھوتوں کو دیکھتے ہیں۔
 اور دیکھتے ہیں اور جاتے ہیں کہ میرے پیروں نے جو میرے پیڈ کیے ہیں اُن سے یہ میرا
 شریہ بنا ہے۔ اور اب یہ دھوٹ چھو اپنے ساتھ لیے جاتے ہیں۔ پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
 اور اس کے نکٹ جا کر کھڑا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اس نے پاپ اور پُرم بیان پر کیے تھے اُن کی موتی
 بگڑانے کے آگے اس وقت ہوتی ہے۔ اور پھر وہ دھرمراج انترجامی سے پوچھتا ہے کہ اس نے
 کیا کیا کر م کیے ہیں۔ جو پُرم دان پریش ہوتا ہے۔ تو اسکو سُرگ بھوگ بھوگا کر پھر کسی خوشی
 ڈالا جاتا ہے۔ اس سے کتنی نہیں ہوتی۔ ہے من مکتی پدارتھ اسی کو ہی ملتا ہے۔ جو بھو بھو
 پر چکا اپنے سروپ کو جانے۔ اور ہے من جو پاپی ہوتا ہے۔ تو اسکو نرک میں ڈالتے ہیں
 اُٹھیں چرکال تک پڑا رہتا ہے۔ اور انیاں پرکاش کے دکھ پاتا ہے۔ اور پھر ختم لیتا ہے۔ سب سے
 جونی میں کتنا ہے۔ کہ میں سرپ ہوں اور بیل اور بانر تیرے چھ بگاڑدے جب ویل پرکاش
 آتی آدک جب جونی پاتا ہے۔ تب جانتا ہے۔ کہ میں ہی ہوں۔ اور جو کسے تیرے شیش پاتا ہے
 تو ماما کے گرج میں جاتا ہے۔ کہ یہاں میں نے ختم لیا ہے۔ کبھی کھوٹا کر م نہیں کرونگا۔ اور
 یہ میرے ماما اور پتا ہیں اور پھر جب باہر گرج سے نکلتا ہے۔ اور بالک ہوتا ہے تب جانتا ہے
 کہ میں بالک ہوں۔ اور جب جونی اور استھاکو پراپت ہوتا ہے تب جانتا ہے۔ کہ میں جوان ہوں۔ اور
 برتہ ہوتا ہے۔ تب یہ اتن بھوکتا ہے کہ کس شہادت میرے تھارے۔ اور پھر میرے کس پرکار اپنی جیو
 کرینگے۔ اور میرے بیا کبے جینگے۔ پڑان اسی پرکار۔ جیو کال کو پاتا ہے۔ اور جب بچ
 مر جاتا ہے۔ تب سرت طوطا تیرا نہ چھ کچھ بچہ ایشو آدک منہوں کو دھارنا ہے۔ ہے من پاپ
 کرنے سے ماکھوئی جونی پراپت ہوتی ہے۔ اس لیے کھوئے کرموں سے بچنا چاہیے من
 پوچھتا ہے۔ کہ جو پنڈت آں اس جیو کے ارتھ پیشات مرئیو کے اسکے تانہ کو کیا کرتے ہیں وہ
 اسکو تھیا دیا تو تیار ہو پختہ بن یا نہیں۔ ہے من راجہ ملی نے بھی ایسا ہی پیش
 پرستی جی پرست دیوتاؤں سے کیا تھا اسی جہاں جیو مرئیو ہو جاتا ہے اور

۱ پینڈ
۲ سوت
۳ نیکار
۴ स्थित
۵ शुभाकर
۶ योनिः
७ चिरकाल
८ प्रवेक
९ प्रजाप
१० सर्व
११ बिल
१२ जानर
१३ तीतर
१४ मरु
१५ गर्दम
१६ बिल
१७ वस्त
१८ इत्यधिक
१९ योनिः
२० अन्तरात्मान
२१ गार्ग
२२ खोदकाल
२३ बोधन
२४ अवस्था
२५ वस्त
२६ अनभव
२७ पश्चात्
२८ मार्ग
२९ पुत्र
३० निदान
३१ काल
३२ सर्व
३३ पशु
३४ धारिक
३५ खोदीयो
३६ निः
३७ पिंडवान
३८ शय
३९ पश्चात्
४० वस्तु
४१ बोधन
४२ भावना
४३ अनुसार

اس کے شہزادان آدک میں جو اسکے ستر آدک کیا کرتے ہیں بھاونا میں ہوتی تو اسکا شہر
 کیسے بن جاتا ہے۔ ہے من بر سینی جی اور تیرے ہیں کہ ہے راجن جو پندوان آدک کے
 ستر کرین اور اسکے ہر دے میں بھاونا ہو تو وہی بھاونا کر م روپ ہو جاتی ہے۔ اور
 یہ اسی بھاونا سے بھلاش آتا ہے۔ اور جو مرکب کے ہر دے میں بھاونا ہو اور کسی
 باز مھو نے اسکے ہنٹ پندوان کی ہو تو بھی اسکا بھلاش آتا ہے۔ ہے من جو کچھ ہوتا ہے
 اکتھو اکتھو۔ وہ بھاونا سے ہی بنتا ہے۔ سو تو مھو سے بھاونا ایشی پر ماکھی رکھنا
 ہے من جو گئیانی جو میں۔ اور تیرے پر پڑنا سے جکی آتا میں اتم بدھی ہے۔ نیچے آتا سے
 ہے کہ میں انکے کرم کہاں گئے ہیں۔ جو وہ کرم کرتے ہیں ویسے ہی انکی چت روٹی بھو
 میں اوگتی ہیں۔ انکے شری کی کیا سچھیا ہے۔ وہ انیک دانشا روپی شریگان باشین میں
 ومارتے ہیں۔ ہے من ایسے ہی شری کرشن جی گیتا میں بتی پادن کرتے ہیں کہ جو
 میں اپنا ہے جس میں پدارتھ کو پھرن کرنا ہوا شری تیا گیا ہے۔ تسی ہی روپ کو پراپت
 ہوتا ہے۔ اس لیے جو پراپت ہوتا پورن برمجہ کی اوپا سا کرتے ہیں وہ پراپت ہوتا ہے
 آتا کو پراپت ہون گے۔ اور جو مورتیوں کے اوپا شک میں وہ مورتیوں کو پراپت ہون گے
 اور جو استری آدک کے اوپا شک کرتے ہیں وہ استری آدک کو پراپت ہون گے۔ ہے من
 جو پراپت روپ رس گندہ آدک کی بھاونا میں سکھ مانکر بھاونا کرتے ہیں وہ کامی ہیں
 کہ جاتے ہیں وہ آتا کو پراپت ہون گے۔ ہے من اس لیے تو پراپت ہوتا ہے
 تاکہ دے کیونکہ جب پینشن ناما برکار کے باشا میں وہ پراپت ہوتا ہے تب جو باشا کے درم
 ہوتی ہے۔ اور جسکا ستر پراپت ہوتا ہے۔ پراپت کل میں دی دکھائی دیتی ہے۔ پراپت اور
 ت کے اور کرم کے اور دیوتا کے آتی آدک باشا اسکے سانسے آکر استھت ہوتی ہیں پراپت
 پراپت ہے سب کو پراپت ہوتی ہے۔ اس سے جو سانسے پراپت ہوتے ہیں وہ بھی پراپت
 دکھائی دیتی۔ اور پانچون اندریوں کی وشی جو ویران ہوں تو وہ بھی نہیں بھلاشی۔

۱. भावना
۲. भाव
۳. भावक
۴. भावव
۵. निमित्त
۶. थिडवान
۷. यथवा
۸. मनुः
۹. मान्ता
۱०. अज्ञानी
११. प्रेता
१२. अनात्मा
१३. वेद्यस्व
१४. ममिः
१५. उगते
१६. संज्ञा
१७. स्वप्रया
१८. प्रतिपादन
१९. इराय
२०. अन्तःकरण
२१. स्वरसा
२२. कर्मिणे
२३. उपासक
२४. उपासना
२५. भावना
२६. कामी
२७. विषयी
२८. कदाचित
२९. सर्ववासना
३०. मनुष्य
३१. सं
३२. सं
३३. सर्वदा
३४. अन्तःकाल
३५. वाताविक
३६. इति
३७. मनुः
३८. विषय
३९. विवसान

- 1 अनुसार
- 2 क्षरा
- 3 भय
- 4 हृदि
- 5 दृष्टी
- 6 मय
- 7 मिथ्या
- 8 मिथ्या
- 9 मिथ्या
- 10 मिथ्या
- 11 मिथ्या
- 12 मिथ्या
- 13 मिथ्या
- 14 मिथ्या
- 15 मिथ्या
- 16 मिथ्या
- 17 मिथ्या
- 18 मिथ्या
- 19 मिथ्या
- 20 मिथ्या
- 21 मिथ्या
- 22 मिथ्या
- 23 मिथ्या
- 24 मिथ्या
- 25 मिथ्या
- 26 मिथ्या
- 27 मिथ्या
- 28 मिथ्या
- 29 मिथ्या
- 30 मिथ्या
- 31 मिथ्या
- 32 मिथ्या
- 33 मिथ्या
- 34 मिथ्या
- 35 मिथ्या
- 36 मिथ्या
- 37 मिथ्या
- 38 मिथ्या
- 39 मिथ्या
- 40 मिथ्या
- 41 मिथ्या
- 42 मिथ्या
- 43 मिथ्या
- 44 मिथ्या
- 45 मिथ्या
- 46 मिथ्या
- 47 मिथ्या
- 48 मिथ्या
- 49 मिथ्या
- 50 मिथ्या
- 51 मिथ्या
- 52 मिथ्या
- 53 मिथ्या
- 54 मिथ्या
- 55 मिथ्या
- 56 मिथ्या
- 57 मिथ्या
- 58 मिथ्या
- 59 मिथ्या
- 60 मिथ्या
- 61 मिथ्या
- 62 मिथ्या
- 63 मिथ्या
- 64 मिथ्या
- 65 मिथ्या
- 66 मिथ्या
- 67 मिथ्या
- 68 मिथ्या
- 69 मिथ्या
- 70 मिथ्या
- 71 मिथ्या
- 72 मिथ्या
- 73 मिथ्या
- 74 मिथ्या
- 75 मिथ्या
- 76 मिथ्या
- 77 मिथ्या
- 78 मिथ्या
- 79 मिथ्या
- 80 मिथ्या
- 81 मिथ्या
- 82 मिथ्या
- 83 मिथ्या
- 84 मिथ्या
- 85 मिथ्या
- 86 मिथ्या
- 87 मिथ्या
- 88 मिथ्या
- 89 मिथ्या
- 90 मिथ्या
- 91 मिथ्या
- 92 मिथ्या
- 93 मिथ्या
- 94 मिथ्या
- 95 मिथ्या
- 96 मिथ्या
- 97 मिथ्या
- 98 मिथ्या
- 99 मिथ्या
- 100 मिथ्या

اور ہے من باشنا تو ایک ہوتی ہیں پرتو جو باشنا کے ڈھ بھوتی پر اسی کے انوسار
 شریر دھارتا ہے۔ ہے من تو ایسا اور اوپاشا اسی ایش پر ساتا کی کرنا ہو کہ جسے یہ سار
 جگت رچا ہے۔ اور ایک جن میں اس کیج ساگر سے پار کر دیتا ہے ہے من جو پرتو جگت
 آتا ہے سب برہم روپ ہے۔ ہے من جب تو دیش کا سیندھ جو ستیا روپ پر تیا گیا
 تب پر ناتما کو دیکھے ہے من سب سے شراشا شرا کا یہ سہا جانتی ہے کہ تو
 ورتی میں اس وقت ہو رہو۔ اور سب سہا دھانتوں کی ستیا سی ہے کہ تو
 پتھر کے شلا پر تم ہوں ہوتی ہے تیسے تو جت سے رہت ہو جا۔ اور جو پرتو
 دشمن پر ورت ہو۔ اور سہا اتم شیعہ کو دھار سے رکھ ہے من نور کہ اسی کا نام برہم
 ارتھیات یہ سب کیا ہوتی رہیں۔ پرتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈ جیسے
 دھارتا ہے۔ اور اس کے کو بیار بج تیا۔ پرتو شراشا کا آد شیرین ستیا ہے اس لیے وہ جلیا
 نہیں ہوتا ہے۔ تیسے ہی جو پرتو شراشا کے پدارتھ جھکو لیا دے اس کو
 اپنے رنگن نس گر نہ سرور کے چایا مان نہ ہو۔ اور وہیت سروپ میں اس وقت ہو رہو۔ اور
 ہے من بولنے چاہنے کا تیا گن کچھ ضرور نہیں۔ بولنے چاہنے دان کیجے پرتو
 کسی مویا میں جت کو نہ لگایے جاہد کرتا ہو تو جہد بھی کیجے۔ پرتو برتی اپنی
 اور رکھنے چاہیے۔ شد سپر شروپ رس گندہ انکی کار کیجے۔ پرتو انکے جانے
 شراشا یعنی پرتا میں اس وقت ہو جے۔ کیونکہ اپنا سروپ وہی پیدا شد کا شروپ
 ہے من تو بڑا آجھاگی ہے۔ تو نے اتنی بار تیا سری گیتا اور سری جوگ لکشت کے دیکھے
 اور سننے اور چکا ل سے نت نم کر کے سری جھاگوت او جارا کرتا ہے۔ اور کچھ
 اور اور لکشت بھی دیکھی اور سنی۔ پرتو تو جت نہ ہوا۔ اچت سی رہا۔ اسکا کارن میں نے
 جانا کہ تو نے ابھی تک سنگت سادھوؤں اور سنت حیاتاؤں کی نہیں کری۔ اسو
 تو تمنا کر پرتا میں نہیں ہوتا ہے۔ ہے من تو ایسا کہ پرتو جگت میں

آج اسکو کھانے پان سے تربت کیا گل پیر ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی تو ہے کہ ایک چمن میں
 جھگو گیان ہو جاتا ہے۔ اور پھر چمن مائرمین گیان کھینا کو پراپت ہو جاتا ہے ایک جگہ استیج نہیں بنا
 جیسا کہ یائید ہوتا ہے کہ وہ نہت ہی اوپر کر رہتا ہے کبھی شنتوش سے ایک جگہ نہیں بیٹھا
 ایسا ہی تو ہے۔ وضع کار ہو جھگو کہ تو اپنے شروپ کو نہیں پہچانتا سید اسی اس سنہا ستمیا کے
 دیشے جھگو گون میں بھگتا اور دوڑتا رہتا ہے۔ من گستا ہے۔ کہ میں تین اوستیا کو جانتا ہوں ایک تو
 جاگرت جو نہت سے رہت ہے۔ اور اس میں اندریان اور انتہ کر ن اسے اپنے دشی کو گرہن
 کرتی ہیں۔ دوسری سچن ہر وہاں بھی دشی کو جاگرت کی نیامین سنگلی سے گرہن کرتی ہیں
 تیسرے جب اندریان اپنی دشی سے رہت ہوتی ہیں اور اس میں کچھ نہیں بھاشتا۔ اسکو
 شکستہ بولتے ہیں۔ اب مجھے تریا اور تریا تیت چوکتی اور پانچوں اوستیا میں کچھ
 سے من تریا جاگرت نہیں کیونکہ سنگلی جال ہر چمین اندریان کر کے راگ دوش ہوتا ہے
 تریا سچن اوستیا بھی نہیں کیونکہ سچن بھرم روپ ہوتا ہے جیسے رسی میں سرب اوستیا میں
 رہت بھاشتی ہے۔ اور اور کا اور سنگلی ہوتا ہے۔ تریا کھپتی بھی نہیں کیونکہ وہ اوستیا چرک
 ہے من تریا چمن روپ اور اوڈ میں اور سگدہ ہے۔ اور جاگرت اور سچن کھپتی سے نہت ہے
 چونکہ تریا بد میں اتھت رہتے ہیں وہ ملک سے شانت روپ ہو جاتے ہیں۔ اور تینوں و
 دیشے جاگرت سچن کھپتی کا سا کھشی ہوتا ہے۔ نہ اسکو راگ ہر نہ دوش ہے۔ اور جو تریا تیت چم ہر
 اس میں باقی کو گرہن۔ من بولا اس سنہا میں کوشی دستو پرا اور ترے ہے۔ سے من اس سنہا
 سنہا میں دیوہ سار ہے۔ اور یہی پر ہے۔ دیکھ یہ دیوہ شیر پر مائی دی ہوتی ہے اور جو چہر
 جی ایوہ اگر اس کے تو بھی نہیں دیکھائی ہے۔ اور سب ہی دیوہ کے سچن ہی ہیں اور جب یہ دیوہ نہت
 ہو جاتی ہے۔ تب سچن ہی کوئی نہیں رہتا ہے۔ اور دیوہ میں سار اندریان ہیں۔ اور اندریان میں
 سار پان ہیں۔ اور پانوں میں سار ہی من توہ سو تو اوڈی ہے۔ اور چمن سار جی ہے۔ اور
 جی میں سار اہنگار ہے۔ اور اہنگار میں سار جو ہے۔ اور جو کا سار چاوی ہے۔ چاوی باسٹ سنگلی

۱. स्वस्तिवान
२. हव
३. सारा
४. सारासात्र
५. कल्पना
६. स्थिर
७. मान
८. नित्य
९. उपव
१०. वृक्षा
११. मिथ्या
१२. विषयभोगो
१३. अवस्था
१४. जाग्रत
१५. निद्रा
१६. गहन
१७. प्रपणा
१८. स्वप्न
१९. विषय
२०. सकल्प
२१. सुषुप्ति
२२. तृप्य
२३. सुषुप्ति
२४. सकल्प
२५. स्वप्न
२६. अवस्था
२७. शक्ति
२८. भावती
२९. सुषुप्ति
३०. अवस्थान
३१. गड
३२. उदासीन
३३. सुख
३४. जाग्रत
३५. स्वप्न
३६. सुषुप्ति
३७. गहन
३८. साक्षी
३९. सुषुप्ति
४०. वचनपद
४१. बारी
४२. वक्ष्य
४३. सार
४४. श्रिय
४५. मिथ्या
४६. वेद
४७. सार्वस्व
४८. वेद
४९. नष्ट
५०. उपाधि
५१. चिन्तावली
५२. वासना
५३. मय

بھن شیر پر ماما کا کرتا ہوں تو تو وہاں سے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہے۔ جب پھر جھگڑا ہو کر لڑتا ہوں
 تو وہی دیر تو بھرتا ہے پھر سنسار بھگیا کے اور جا کر نانا سرکار کی سنگھٹ چلیک اوتی آتا ہے
 بارم بار ایسا ہی اوپر کرتا ہے۔ تو میرا بھاری پتھر پڑے۔ شیر پر ماما سیکرہ جھگڑا کر
 ہے پر ماما میں میں چاہتا ہوں کہ اس سنسار بھگیا میں رہ کر سنگھ اندریوں کا بھگو گون میں
 است ہی رہن ہوں۔ کہ جو یہ میرا پورا نانا شریر چھوٹ جاوے۔ کیونکہ جتنے سکھ اس لوکا اور
 بروک کے ہیں سو سب است اور ناشوان میں بنا آپ کے کوئی استہر نہیں رہتا
 سو آپ سے میری ہی پرار بھتا ہے۔ کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک بھگا ہے ہی
 چراند میں لگا رہے سنسار کے دشمنوں کے اور بجاوے آپ ہی میرے سوا ہی نہ چاہی
 اور میں آپ کے دانتوں کا داس بھی نہیں ہوں میں مھا گیا نی ہوں اب آپ کے سہراں آیا ہوں
 جو چاہو سو کرو۔ ہے بھگو گون گیا نی پریش تو تر استھان میں رہتے ہیں۔ اوتو تر جگہ نہیں رہتے
 اور وہ اوپر جگہ ہی دیتے ہیں۔ ہمیں بھگتا تو تر بھو ارہتا ہے۔ ایسی دیکھو میں جھگڑا کرنے کی
 دلچسپت اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اس گھر میں ماڈروپی انیت ہیں۔ ہمیں تو بھوگ موٹر کا گارا
 لگا ہوا ہے۔ اور انیس کی کھل کی ہے۔ اس کا روپی ہمیں چنڈال مٹا رہتا ہے۔ اور ترشٹا رہی
 اس کی مٹرائی ہے استری ہے اور کام کروہ لو کہ وہ اسکے پیر میں ہے بھگو گون انیت اوتو تر
 شریر میں نہال اچھو جو گیا میں ہے۔ ہے بھو اتن شریر روپی بڑا گھر ہے ہمیں اندریاں روپی
 شورستے ہیں جب کوئی اوس گھر میں جاتا ہے تب بڑی آہ میں بھگتا ہے۔ تاں تہج ہری
 کہ جو میں استھان کرتا ہے تو اندریاں روپی بھو بھو روپ سنگھ سے مار تی ہیں۔ اور ترشٹا رہی
 وھول اسکو سدا کرتی ہے شریر روپی گھر میں ترشٹا رہی چنڈال استری رہتی ہے وہ اندریاں
 روپی دو آروں سے دھکتی رہتی ہے۔ اور سدا کلنڈا کرتی رہتی ہے۔ اس سے تم دم آؤ گون روپی
 سید کا پویش نہیں ہوتا۔ ہے دیکھو پال رچھا کر کہ اس شریر کے گھر میں ایک سنگھ
 ہے۔ جب استہر سوتا ہوں تب کچھ سکھ پاتا ہوں۔ پر تو ترشٹا کا مڑا کر کام کروہ لو کہ وہ

1. भवयत
2. मिथ्या
3. उपजाता
4. उपज्ज
5. शत्रु
6. मरु
7. पश्यात्कन
8. पश्यात्क
9. प्रकल
10. नवीन
11. वस्तु
12. प्रायत
13. स्वामी
14. बावो
15. शरणा
16. पवित्रस्थान
17. कथयि
18. तेषु
19. विद्या
20. वस्तु
21. कथयित
22. लक्ष
23. मल
24. वस्तु
25. जहात
26. कथयित
27. विश्वात्मन
28. यत्
29. प्रव
30. काधवा
31. तात्पर्य
32. शिवालय
33. विश्वात्मन
34. वस्तु
35. काय
36. शत्रु
37. लक्ष
38. प्रव
39. मुकुतिभिल
40. परिदार

۱. उद्भव
२. मदी
३. अवाह
४. यथापि
५. चले
६. अह
७. साहित
८. तत्त्व
९. उद्धार
१०. साधन
११. अवाह
१२. अवाह
१३. अवाह
१४. अवाह
१५. अवाह
१६. अवाह
१७. अवाह
१८. अवाह
१९. अवाह
२०. अवाह
२१. अवाह
२२. अवाह
२३. अवाह
२४. अवाह
२५. अवाह
२६. अवाह
२७. अवाह
२८. अवाह
२९. अवाह
३०. अवाह
३१. अवाह
३२. अवाह
३३. अवाह
३४. अवाह
३५. अवाह
३६. अवाह
३७. अवाह
३८. अवाह
३९. अवाह
४०. अवाह
४१. अवाह
४२. अवाह
४३. अवाह
४४. अवाह
४५. अवाह
४६. अवाह
४७. अवाह
४८. अवाह
४९. अवाह
५०. अवाह
५१. अवाह
५२. अवाह
५३. अवाह
५४. अवाह
५५. अवाह
५६. अवाह
५७. अवाह
५८. अवाह
५९. अवाह
६०. अवाह
६१. अवाह
६२. अवाह
६३. अवाह
६४. अवाह
६५. अवाह
६६. अवाह
६७. अवाह
६८. अवाह
६९. अवाह
७०. अवाह
७१. अवाह
७२. अवाह
७३. अवाह
७४. अवाह
७५. अवाह
७६. अवाह
७७. अवाह
७८. अवाह
७९. अवाह
८०. अवाह
८१. अवाह
८२. अवाह
८३. अवाह
८४. अवाह
८५. अवाह
८६. अवाह
८७. अवाह
८८. अवाह
८९. अवाह
९०. अवाह
९१. अवाह
९२. अवाह
९३. अवाह
९४. अवाह
९५. अवाह
९६. अवाह
९७. अवाह
९८. अवाह
९९. अवाह
१००. अवाह

سکھ سے سوئے نہیں دیتا ہے۔ ہے کرپا سندھ کا اوپا ہے کروں کہ میں ترشنا روئی ندی پر
 زمین پر اپرواہ ہے۔ اسکے کنارے پر ویراگ اور ستھو کہ بدی وہ کیش کھوئے ہیں تو بھی
 یہ میں ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونوں برچھوں کو بڑھنے لگا رہا ہوں کہ اس سے ہے میں
 مور کہ تو ترشنا کو تیاگ دے اور جو تو جانے کہ یا ترشنا روپ میں شبد مجھے رہا نہیں جاتا
 تو ہے میں ترشنا اسی روپ پر ناما کی کرینے آگھوں سے روپ شیا م سندھ رکھتے ہیں
 سکا جگر کا دم سنت اور سادھو اور سنت جنوں کو دیکھ۔ اور رہنا ہے نام اوچا رہا
 بچھن کر اور کانوں سے سنت جنوں۔ اور ماماؤں کے آستے سنتا شتر اور
 برفہ بدیا کو ستر دن کو۔ اور اپنے میں اور بدھی اور چیت کو چرن کھل اسی ایسے رہا مامین رکھ
 کہ جس سے تیرا اور میرا اوچا رہا ہو بڑھ گیا کیوں ڈر در مارا بھرتا ہے۔ میں بولا کہ جیوں کہ
 کیسا کہتے ہیں۔ ہے میں جیوں مکت ہے کہ تو کیش اوپر لکھ آیا ہوں۔ پرنتو تو نہیں سمجھا
 ہے میں مور کہ جیوں مکت دی ہے کہ جسکو ایشٹ پدارتھ کے پراتی سے پریشانی
 اور ایشٹ پدارتھ کے ملنے سے اور دیکھ آدک کے آجانے سے اوپر دیکھ کہ پراتی
 اور ہے میں جس پریش سے کوئی دیکھی نہیں ہوتا اور لوگوں سے بھی وہ دیکھی
 نہیں ہے۔ اور راگ اور دولیش کی بھلی اور کرودھ سے اسنگ ہے۔ اور جو پریش
 چیت کے پھر آنے سے جگت کی اوتھتی جانتا ہے۔ اور سب میں ستم بدھی رکھتا ہے۔ اور
 چت کی پھر نامٹ جانے سے جگت کا پریش جانتا ہے وہی جیوں مکت ہے۔ ہے میں
 اب تجھے اوتھتی وشیوں کی کتابوں سندھ چیت ناما ترس روپ میں چتاؤنی رو
 اینک ترنگ پھرا ہے۔ اس چتاؤنی روپی سمندر میں اہنگار روپی ترنگ بھاست
 اور اہنگار روپی سمندر میں بدھی روپی ترنگ اور اس بدھی روپی سمندر میں چتاؤنی
 ترنگ بھاست ہے۔ اور چت روپی سمندر میں چیت روپی ترنگ اوچا ہے اور اس شکتی روپی
 سمندر میں جگت روپی ترنگ اوپین ہوا ہے۔ اور جگت روپی سمندر میں دیکھ روپی ترنگ

بجاست ہوا۔ اور اسکے بچوں سے دیش کا گیان ہوا۔ کہ یہ پارتھ ہے۔ اور یہ نہیں ہے۔
 اور یہ ایسی ہیں اور وہ ویسی ہیں۔ اور انہیں دیش اور کال سرب اوپت ہوئی ہیں۔
 ہے من یہ سرب شکاپ تیرے ہی سے دیشوں کی آؤپتی ہوئی ہے۔ پرانا تھا
 نہیں ہوئی ہیں پرانا تو کیوں شانت روپ اور ایک رن ہے۔ اور انہیں پارتھ
 آچار رہے گئے ہیں جیسے سرب کے سرب ہو جاتی ہے۔ سو ہے من تیرا ہی ان
 سو تو سب دیشوں کو تیاگ دے اور ہا ہرے کر مون کو کرتا رہو۔ اور انہیں
 رت ہو کر ان کے لئے آتا میں اسخت ہو رہو۔ جب تو آتا میں اسخت ہو گا تب
 وہاں دیش پارتھ بھی تھکے نہیں جیسا سینگ تھکے تیرے سرب پرانا ہی جیسا سینگ
 ہے من تو اندھے اور گونگے کی نیائیں درتھوت شکاپ ہو ہوا ندیاں ہیں
 تو اپنی اپنی دوشی کو کرتی ہیں۔ تو انکی برتھا جیسا دانا کہ یہ سندر روپ ہیں انکی
 مجھے پڑی ہو تو انکی نیائیں ہو بیٹھے۔ جو پچھ بھون پدا تھا کہ پراپت ہو جاوے
 اس سے تروت ہو۔ اور جو انجھت وستر آوے اسکو ہیں اور رگ و دیش سے
 من بولا کہ پہلے کرم اوپت ہوئے ہیں یا شریر اس میرے پرشن کا اوپر کر ہوئے من
 یہ کیا پرشن کیا۔ یہ تو نور کہ بھی جانتا ہے۔ کہ پرتم دتہ اوپت ہوئی ہے۔ پشچات کرم
 جب شریر ہیں۔ تو کرم کا گنا کیسے ہو سکتا ہے۔ ہے من پہلے شریر ہوئے ہیں یا پچھ
 کرم۔ ہے من برکتیں بل بھول بھل نشن نشن پچھ دیو ناگ۔ اور جو پچھ اٹھا ورتھ
 پارتھ تھکے دیشی اتی ہیں۔ وہ پہلے کر مون بنا اوپت ہوئے اور پچھ جب سرب سے
 رہے اور دہن پد کو پراپت ہوئے تب انکے شریر کر مون سے بنے۔ کر مون کا پچھ
 انکار ہے۔ اور انکار ہی میں شریر ہے۔ جیسے میں برکتیں ہوتا ہے۔ اور سنا پا کر پچھ
 بھل اس سے پرتھ ہوئے ہیں۔ شیش ہی انکار سے شریر پرتھ ہوئے ہیں۔
 ہے من جب نہ انکار۔ کہ نشن کر یات کر مون شریر بھی نہیں رہیگا۔ کیوں اتھ پڑی

1. संयोग
 2. दृष्टी
 3. दशाकाल
 4. उपन
 5. भवे
 6. केवल
 7. शान्ति
 8. रस
 9. आचार
 10. स्वप्न
 11. अनुभव
 12. अभिमान
 13. रक्षित
 14. अन्तरमुख
 15. विमान
 16. दृष्टी
 17. भावने
 18. सर्वत्र
 19. अन्ध
 20. गुण
 21. पत्यवशत
 22. शिला
 23. विषय
 24. गहगा
 25. दृष्टा
 26. भावना
 27. अन्तरा
 28. पानिका
 29. तप्त
 30. योनि
 31. तप्त
 32. प्रवा
 33. वेत्
 34. पश्चात्
 35. कर्मा
 36. पाले
 37. सप्त
 38. वेत्
 39. मनुष्य
 40. पृथ
 41. पृथी
 42. कृत्वा
 43. मांस
 44. धनपद
 45. दृष्ट
 46. मांस
 47. मांस
 48. मांस

...

۱ رہا جاوے گا۔ من بولا پران کسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نکلتا ہے۔ اور جھگو میں کس لیے
 ۲ کہتے ہیں۔ اور یہ اسچھان کہان ہے۔ ہے من پران اسکا نام ہے جو ہر دے کو شے سے
 ۳ نکلتا ہے۔ اور باہر جاتا ہے۔ اور پھر باہر سے بھرتے آتا ہے۔ اس ہی سے منش شریہا سے
 ۴ اور یہی شریہ تیر اسچھان ہے۔ اور تو اس میں بیٹھ کر نانا سرکار کی باشنا اوپت کرتا ہے
 ۵ اور باشنا ہی سے دلش ویشا نیر میں بھرتا ہے۔ ہے من جھگو سپہ نڈا کا لاشنا
 ۶ روکتا ہے۔ اور پران یا کو کو ٹھٹھنا چاہیے ہی ہو کش کا اوپا ہے۔ ہے من جو
 ۷ تو باشنا سے بلا ہوا ہے۔ اس لیے تیرا کلیان نہیں ہوتا۔ اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
 ۸ اس واسطے جھگو سوپ آتما کا پریت نہیں ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے۔
 ۹ تو دکھائی نہیں دیتا ہے۔ تیسے ہی ہے من تیرے اوٹ سے آتما دکھائی نہیں دیتا
 ۱۰ اس لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیروں اور انجھیا سے دور کر کے اسکو اچھی
 ۱۱ سمجھ لے۔ کہ اس میں تیرا ہی روپ پھرتا ہے۔ اور تو ہی اوڈر کرتا رہتا ہے۔ کہ جس سے تیرے
 ۱۲ چت میں شنگاپ پھرتی ہیں۔ ہے من جھگو ایک بہت اچھا اوپا ہے بتاتا ہوں کہ
 ۱۳ جب شنگاپ درشیتوون کا تیرے میں اٹھے تو اسی سے اسکو بہت جانتا ہے
 ۱۴ جب تو باحقیقت ہمارے تھوون کا تیاگ کر گیا۔ تب تو اکیو جیت لیکھا جیسے لوہے سے لوہا
 ۱۵ کا آجاتا ہے۔ تیسے ہی تو اپنے آپ سے اکیو کاٹ اور یہ جو تیر جھگو دکھائی دیتا ہے
 ۱۶ نوپے کر کے جان کہ تو نے ہی کیا ہے۔ اس سے پر تیار تھ کر کے چت کو اچت کرتے
 ۱۷ اس نہ من سے چھوڑے گا۔ ہے من جیسا تیرا پھرتا ہے تیسا ہی روپ ہو جاتا ہے۔
 ۱۸ جو بہت است اور حرا اور حق کے چچ میں چلا یاں ہے۔ سو تو ہی ہے۔ اور اسی کارن
 ۱۹ نام من پھرتا گیا ہے۔ ہے من جب تو جڑ کے اوڑ جاتا ہے تب آتما کے پراوسے جڑوں
 ۲۰ ہو جاتا ہے۔ ارتھات آما میں اہم لکھا کرتا ہے۔ اور جب بیگ پچا میں لگتا ہے تب اس
 ۲۱ انجھیا سے جڑا دور ہو جاتی ہے۔ جو پچھ جھاوا انجھاو روپ سنسار کے پدارتھ میں

- ۱ वारा
- २ अस्थान
- ३ हृदयकोष
- ४ भीतर
- ५ मातृ
- ६ शरीर
- ७ ताना
- ८ प्रकाश
- ९ परावेना
- १० नर
- ११ अमता
- १२ तवरी
- १३ काल
- १४ वायु
- १५ उपाव
- १६ कल्प
- १७ अवा
- १८ प्रती
- १९ श्री
- २० पुनता
- २१ उपाव
- २२ अवा
- २३ उपाव
- २४ वप
- २५ वप
- २६ वप
- २७ वप
- २८ वप
- २९ वप
- ३० वप
- ३१ वप
- ३२ वप
- ३३ वप
- ३४ वप
- ३५ वप
- ३६ वप
- ३७ वप
- ३८ वप
- ३९ वप
- ४० वप

سب تجھے ہی اوتھے ہیں۔ اس لیے ہے من تو اوتھ کر نیکا اوپا سے کر بنا اسکے بھرم جا
 کے چھوٹے کا اور کوئی اوپا سے نہیں ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
 اور کوئی روک نہیں سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جگہ کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں کر سکتا ہے
 قیہ ہی من سے ہی جگہ کر سکتا ہے۔ اس سے ہے من تو اپنے من سے ہی کو
 مار در شیعہ کے اور لوگوں کو دوتا ہے۔ یہ در شیعہ پدارتھ تو سنار مرگ ترشیا کے جل کی
 نیامیں تھیا ہیں۔ انکی مٹا کیوں کرتا ہے۔ ہے من گیارنی کو بھی اوپا لیش کرنا نہیں بننا۔
 اور گیارنی مورکھ کو بھی نہیں بننا۔ مورکھ کا تو یہ بر تانت ہے۔ کہ چن سنگر دوتا ہے۔ اور پانچو
 استری کے موہ میں سو یا پڑا ہے۔ کچھ نکوہر اہوا نکوہر کرتا ہے۔ اور کچھ مٹیں میں ہاتھی کو
 دیکھ کر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اکیانیوں کو ہی بس میں کر لیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
 تو کھ سکھ ہے۔ اسکے واسطے تو کیوں جین کر کے دیکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوک ہیں وہ
 سب تیر نیش ہو جاتے ہیں۔ اور ہے من تو اب جرموڈہ ہے۔ کہ سدا انہیں ہی لگتا
 کہ آج مجھ کو یہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ مجھ کا بلیکا۔ رات دن پاپ کر کے تو آپ ہی
 کھید پاتا ہے۔ اور مجھ کو بھی دیتا ہے۔ دیکھ کر ہی تجھ کو ہے من بالک اوتھیا میں پورن
 موڈ جیتا ہے۔ چون اوتھا تو کام آوک دکالت سے بھر پور ہے۔ بروڈھ اوتھیا میں چٹ سے
 دیکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرتا رہے کے کام ج کو کس کال میں سادھے گا۔ ہے من
 تو اس پر کار پرتا کال پکار کیا کر کہ نہ میں ہوں اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ سست ہے نہ
 نہ شیش ہے۔ نہ پایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی بھاوناتیرے ہر دے میں جم جاوے
 تب تو شانت ہو جاوے گا۔ ہے من گریہ اور تیاگ کی بدھی جاپھے اور تیرے پارتھوین
 ہوتی ہے۔ حد بھی تو ہی کرتا ہے۔ اور ہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا
 دور نہ ہوگا تب تک تو شانت بھوا کو پاپ نہ ہوگا۔ اور ہے من جو صن پتر استری
 شیش ہو جاوے تو اندر جال کی نیامیں جان لینا چاہیے اس پکار سے بھی آوے گا

۱. उपजाती
۲. उपश्रव
۳. उपाव
۴. युद्ध
۵. वप्राय
۶. रसा
۷. नृपा
۸. रसा
۹. मीमांसा
۱०. ममता
۱१. उपदेश
۱२. वृत्तान्त
۱३. वचन
۱४. वाक्य
- ॱ५. उच
- ॱ६. मय
- ॱ७. मय
- ॱ८. मय
- ॱ९. पुन
- ॲ॰ विरति
- ॲॱ. विद
- ॲॲ. विरकार
- ॲॳ. अनाया
- ॲॴ. मउला
- ॲॵ. पावन
- ॲॶ. विकार
- ॲॷ. भाष
- ॲॸ. उदसवस्था
- ॲॹ. परमाय
- ॳ॰ कार्य
- ॳॱ. काल
- ॳॲ. शिव
- ॳॳ. काल
- ॳॴ. सत्ता
- ॳॵ. सत्य
- ॳॶ. पुत्र
- ॳॷ. माया
- ॳॸ. आवना
- ॳॹ. ग्रहरा
- ॴ॰ त्वारा
- ॴॱ. बुद्ध
- ॴॲ. वधन
- ॴॳ. अनिम
- ॴॴ. अनिम
- ॴॵ. भाव
- ॴॶ. नष्ट
- ॴॷ. उद्वेग

۱ نین پر اپت ہوتا۔ جو ایک پل میں دکھائی دیکر پھنسیٹ ہو جاوے۔ اسکا شوک کرنا پڑتا ہے۔
 ۲ کیونکہ اوپا سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دیکھ کی سٹیو ہوتی ہیں۔ ہے من جو
 ۳ پتر دھن آدک کے بریڈھی ہو تو بھی اسکا ہر کھ کرنا نہیں چاہیے جیسے۔ مرگ ترشنا کا جل
 ۴ کچھ لاکھ نہیں دیتا ہے۔ تیسے ہی دھن دار آدک بڑھنے میں ہر کھ کرنا نہیں چاہیے۔ ہے
 ۵ وہ کون ترش ہے جو مایا موہ کے بڑھنے سے غنائی دان ہووے وہ سارا بتا دیکھ
 ۶ جو موڈہ ہیں وہ دیکھ دیکھ کر پشیم ہوئے ہیں جو بڑھی وان میں۔ وہ بھوک آدک کو
 ۷ تک دیکھ روپ جانتے ہیں۔ اسکی اچھا نہیں کرتے پر اپت ہوتا ہو۔ سو سو اسیمین ہر کھ
 ۸ کرتا ہے من ان بھوگون کو شاستر اتو تار ہر کھ شوک سے ریت بھوگنا چاہیے۔ اور
 ۹ جو پر اپت نہ ہو۔ اسکی اچھا نہیں کرنی چاہیے۔ ہے من یہ سندسار روپی سند رہے۔ اسین
 ۱۰ باشنار روپی جل ہے۔ اسین آتم بتا بدھی وان روپی ناو پر چڑھتے ہیں۔ وہ پڑجاتے ہیں
 ۱۱ اور جو نہیں چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہیں۔ ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہا ہو
 ۱۲ در سے من جھکا چیت بھوک اور البشیرج سے کھچا ہوتا ہے۔ وہ نانا پر کار کے رہیں
 ۱۳ سنگ کم بڑے آریجھ سے کرتے ہیں پرنتو وہ موڈہ اتنا شانتی نہیں پاتے۔ ہے من
 ۱۴ جس اگیانی کے بھوک میں اسکت ہو چکی ہے۔ وہ تیرے اور شیر کے دھکے سے ڈرے گی
 ۱۵ بارم بارجم اور مرٹ پاتا ہے۔ جیسے دن ہوتا ہے پھر رات ہی آجاتی ہے۔ تیسے ہی جنم اور مرٹ
 ۱۶ ہوتا رہتا ہے۔ ہے من مورتھ جب تو بھوک سے ریت ہوتا آتا کو دیکھتے ہیں
 ۱۷ یہ سندسار ورشیہ تان باشنا کا جال ہے۔ اسیمین جو روپی کھنشی رہتے ہیں جب بیرگ
 ۱۸ چڑیا اس جال کو کترے تب تو بندھن سے چھوٹے اور جیسے چربے کے ٹوٹ جاتے
 ۱۹ سے کھنشی چھوٹ جاتا ہے۔ تیسے ہی نو بیرگ کے سنگ سے ترسیدھن ہو جاوے گی
 ۲۰ بہت کہنے سے کیا ہو جین ہے۔ ہے من تو ہی جیوون کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی
 ۲۱ جیوون کو آتم پد سے گرا دیتا ہے۔ ہیں پر کار ہو سکے تھ من روپی ہاتھی کو پکار رہی

۱ پل
 ۲ پل
 ۳ پل
 ۴ پل
 ۵ پل
 ۶ پل
 ۷ پل
 ۸ پل
 ۹ پل
 ۱۰ پل
 ۱۱ پل
 ۱۲ پل
 ۱۳ پل
 ۱۴ پل
 ۱۵ پل
 ۱۶ پل
 ۱۷ پل
 ۱۸ پل
 ۱۹ پل
 ۲۰ پل
 ۲۱ پل
 ۲۲ پل
 ۲۳ پل
 ۲۴ پل
 ۲۵ پل
 ۲۶ پل
 ۲۷ پل
 ۲۸ پل
 ۲۹ پل
 ۳۰ پل
 ۳۱ پل
 ۳۲ پل
 ۳۳ پل
 ۳۴ پل
 ۳۵ پل
 ۳۶ پل
 ۳۷ پل
 ۳۸ پل
 ۳۹ پل
 ۴۰ پل
 ۴۱ پل
 ۴۲ پل
 ۴۳ پل
 ۴۴ پل
 ۴۵ پل
 ۴۶ پل
 ۴۷ پل
 ۴۸ پل
 ۴۹ پل
 ۵۰ پل

انکس سے بس میں لانا چاہیے۔ ہے من سو نے کے محل میں ایسا سکھ نہیں ملتا جیسا
 نام تیار ہو۔ رہت کو سکھ ملتا ہے۔ ہے من جس پریش نے اندریان اور ادویا
 روپی شت کو جتیا ہے۔ وہ پر م سو جیسا ہے سو بھیت ہے۔ اور جس کو وہ میں ایسا ہے۔ اور
 سروے میں ترشنا ہے۔ وہ پریش ایسا ہے۔ جیسا کہ پرچھی کا آگے سے نذر عا ہوا ہوتا ہے
 جو اس کو بالک بھی کھینچ لیا وے۔ اس کو جراج بھی بس کرتا ہے۔ ہے من جو پریش راستا
 رہت ہے۔ اس کو کوئی مار نہیں سکتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی جال سے جو پریش نکل گیا ہے
 وہی سواریاں ہے۔ اور جس پریش نے ترشنا کو نہیں نشٹ کیا وہ انک جہم اور دکھ میں
 جھرتا ہے۔ جب ترشنا گھٹی ہے۔ تب تو بھی سو گھم ہو جاتا ہے من جویشے جھوک ہے۔ انکو
 اور انکی کے ساٹ جان جیسے بکھ اور انکی ناس کے کارن ہیں۔ تیسے ہی شت ہو گئے ہیں
 ہے من ستریا کال اپنے سروے میں پی پکار کر تار ہو۔ کہیشے ہو کر زہر اور آگ کے
 نیا نہیں ہیں۔ جو گرتن کر دنگا۔ تو نشٹ ہو جاونگا۔ ہے من تجھے اور کیا کہوں تو ہو کر
 اسے ہی باشنا سے آپ ہی سینا رقیقا میں پھنستا ہے۔ اس لیے جھوک کی باشنا
 پاک وے۔ کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے۔ جو تو باشنا سے رہت ہو جاوینگا۔ تو اس گت
 شتیا کے بندھن سے چھوٹ جاوینگا۔ من پریش کرتا ہے۔ کہ جو لوگ جہم میں مرتے ہیں وہ
 سرگ میں جاتے ہیں یا نہیں ہے من گرگ میں ہی جانا ہو چکا مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے
 جو کہو۔ بہن سو و سترن آئے ہوئے کے بجائے کو اور ستر جا کے پالنے کے واسطے
 جہم کرتے ہیں وہ سرگ کے بھوشن اور سو پیر کیلے ہیں وہ مر کر سرگ میں جاتے ہیں
 اور جو شتر اور دھرم کے اوسار جہم نہیں کرتے اور آخرتہ کے ساتھ لیجے اپنے
 رتھ کے لیے جہم کرتے ہیں۔ سو وہ نوک میں گرتے ہیں۔ اور جو کسی جوگ پدا رتھ
 کے واسطے جہم کرتے ہیں وہ بھی نرک میں جاتے ہیں۔ اور ہے من جس پدا رتھ کو
 پرانی پیرن کرتے کرتے اپنا شری تیا گتا ہے۔ وہی پدا رتھ اس کو پاپت ہو جاتا ہے۔

۱. ستریا
 ۲. ستریا
 ۳. ستریا
 ۴. ستریا
 ۵. ستریا
 ۶. ستریا
 ۷. ستریا
 ۸. ستریا
 ۹. ستریا
 ۱۰. ستریا
 ۱۱. ستریا
 ۱۲. ستریا
 ۱۳. ستریا
 ۱۴. ستریا
 ۱۵. ستریا
 ۱۶. ستریا
 ۱۷. ستریا
 ۱۸. ستریا
 ۱۹. ستریا
 ۲۰. ستریا
 ۲۱. ستریا
 ۲۲. ستریا
 ۲۳. ستریا
 ۲۴. ستریا
 ۲۵. ستریا
 ۲۶. ستریا
 ۲۷. ستریا
 ۲۸. ستریا
 ۲۹. ستریا
 ۳۰. ستریا
 ۳۱. ستریا
 ۳۲. ستریا
 ۳۳. ستریا
 ۳۴. ستریا

کیونکہ ایک ایک جو کے ساتھ چیتن یا تر دیونا کیستھت رہتا ہے۔ جو یہ جو یہ تھوہ
 جیسے جیسے بھیاؤنا کرتا ہے۔ تیسے تیسے روپ کو پراپت ہوتا ہے۔ جس میں پراپتیا کے
 سے بڑا بھاری کشت ہوتا ہے۔ کہ جیسے ساڑھ ہزار چھوٹوں نے ایک بار کاٹا ہو۔
 اس سے سب دستور کو تیاگ کے اسی کرشن پر پاتا کی بھیاؤناحت میں رکھتا
 چھوٹا کشت نہ ہوگا۔ یہ من سہری کرشن دیوار جن سے گیتا میں بیان کرتے ہیں
 آؤنگا جو پھری ہے۔ تو جو روپی رتھ پر آؤر وہ پھری ہے۔ اور یہ جو اسکا روپی رتھ پر
 اور ہے من تو پران روپی رتھ پر اور پران اندری روپی رتھ پر۔ اندریوں کا رتھ
 ہی دئیہ ہے۔ وہیہ کار رتھ پدارتھ ہیں۔ یہ دیہہ جو تیرے پر رہتا ہے کرم کرتی ہے
 اپنے کرموں انوسار جڑا۔ اور مران روپی سینا رتھ میں بھرتی ہے۔ اور اسی پر
 سینا رتھ پر پرتا ہے۔ اور انہیں جو تیرے پر آؤر سے بھگتے پھرتے ہیں۔ ہے من سکھ
 اور دیکھ اور دھن اور پائیہ جو کا بھوگ یہ سب پدارتھ ہیں۔ یہ آتی ہیں اور جاتی ہیں
 اگیا پائی جانکر تھ۔ کیونکہ یہ سینا رتھ روپ ہے۔ ایک رتھ کی حاجت نہیں رہتا۔
 اسکو اس وقت جانکر دیکھی نہ ہونا۔ پدارتھ اور کال جیسے آؤر تیسے جاؤں۔ اور جیسے
 سکھ دیکھ آؤر تیسے جاؤں۔ یہ سب اگیا پائی ہیں۔ کی حاجت انہیں کی برائی اور
 تیرتی میں ہرک وان اور شوگ وان نہ ہوتا جیسے آؤر تیسے جاؤں جیسے جاؤں
 تیسے آؤر جیسو آتا ہے وہ آؤر جگا۔ اور جیسو جانا ہے وہ جاؤر جگا۔ یہ سکھ اور دیکھ پڑاؤر
 ہے من اس میں آشاکر کے کبھی تپا مان نہ ہونا۔ ایسے روگ کو شانتی تیراوتھری ہے
 ہے من تیرے چت کے وچ ہیں۔ ایک پڑاؤر کا پھرتا۔ دوسرا پاشنا کا پھرتا ناچ
 ایک کا آٹھاؤ ہو جاتا ہے۔ تب دونوں ہی اش ہو جاتے ہیں۔ ہے من پڑاؤر کے
 روکنے سے شانتی ہوتی ہے۔ اور پاشنا کی ناش ہونے سے چت استھ ہوتا ہے۔ ایسا
 سہری کرشن جی ارجن سے بیان کرتے ہیں جب اس جیو کو بودھ ہوتا ہے تب پاشنا

۱. چیتن
۲. سوان
۳. دیوین
۴. مہا
۵. مہا
۶. مہا
۷. مہا
۸. مہا
۹. مہا
۱۰. مہا
۱۱. مہا
۱۲. مہا
۱۳. مہا
۱۴. مہا
۱۵. مہا
۱۶. مہا
۱۷. مہا
۱۸. مہا
۱۹. مہا
۲۰. مہا
۲۱. مہا
۲۲. مہا
۲۳. مہا
۲۴. مہا
۲۵. مہا
۲۶. مہا
۲۷. مہا
۲۸. مہا
۲۹. مہا
۳۰. مہا
۳۱. مہا
۳۲. مہا
۳۳. مہا
۳۴. مہا
۳۵. مہا

حال سے ملٹ ہو جاتا ہے۔ اور جو باشنا سے رشتہ ہوا ہے وہی ملٹ ہے۔ جو پریش سب دھرم
 پریش بھی ہے۔ اور یہ گیشا ترون کا بیٹا بھی ہے۔ پر جو باشنا سے رشتہ نہیں ہوا ہے۔ وہ سب
 اور سے باندھا ہوا ہے۔ اور جیسے پترے میں پھنسی باندھا ہوا ہوتا ہے۔ تیسے ہی وہ
 باشنا سے بندھا ہوا ہے۔ ہے من جسکے چیت میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ وہ کسی طرح
 نہیں آتا ہے۔ اور جسکے ہر دم میں جگت کی باشنا ہے۔ وہ بدی بڑا ایشہ ج وال
 دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دل دہری ہے۔ اور دکھ کا بھوگی ہے۔ اور جسکی باشنا ایشٹ
 ہوتی ہے۔ وہ سب اور سے دکھ رشتہ ہے۔ ہے من جیسے کچھ اسب انگ اپنے
 کھینچ لیتا ہے۔ تیسے گیا نوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے۔ اور آپ کو چھین ناڑ جاتا
 اور پر ماتا میں سارا جگت مالا کے دانوں کی سیانیں پرویا ہوا ہے۔ ہے من سب جگت
 اسی کا انگ ہے۔ جیسے مندر سے ترنگ اٹھتی ہیں۔ اور یہی میں پر ہو جاتی ہیں۔ تیسے ہی
 آتا ہے یہ بھی اچھی ہیں۔ اور انہیں ہی لین ہوتی ہیں پھنچ نہیں ہے۔ ہے من جسکے
 ہر دم میں باشنا کا پچ ہے۔ اور باہر سے دکھائی نہیں دیتا وہ پچ پھیر پھیر پھیل جاوے گا
 جیسے بڑا کاج چھوٹا سبٹ پھیل جاتا ہے۔ تیسے ہی وہ بھی سبٹ پھیل جاوے گا سب سے من
 جس پریش نے آتما کا اٹھاس کیا ہے اور اس اٹھاس سے گیان ہو پی گئی کو اوکھایا ہے۔ اور
 اس سے باشنا رو پی پچ کو جلا یا ہے۔ اسکو کچھ بھرم سنسار کا نہیں ہوتا۔ اور وہ بدی سے کتنی بڑا کھ
 کر نہیں کرتا۔ اسکو دکھ ادک میں نہیں دیتا وہ سدا ہی نہ لپٹتا ہے جیسے تو پی چل کے اوپر رہتی ہے
 تیسے ہی وہ بھی سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہے۔ ہے من جو کچھ میں اندریوں کو اپنے بس میں کر بھہہ ہا
 اور چپ سے جگت کے پار تھون کی جٹا کرتا ہے۔ وہ بودھ پرکاش تاپ ٹھاتا ہے۔ اور اپنی دیہہ کو
 شٹ دیتا ہے۔ اور جسکے من میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ اور سو ہار کرتا ہے۔ تو اسکو جو بھی
 کے سادھی کے تل جانا چاہیے۔ ہے من کوئی گیان نی ہو ہار کرتا ہے۔ اور کوئی ہو ہار کر
 تیاگ کر بن میں سادھی لگا کر سخت ہو بیٹھا ہے۔ سودو لون نشے پر دم کو پر اپنی ہے

۱ رکت
 ۲ پراپرا
 ۳ سب
 ۴ رکت
 ۵ پرا
 ۶ پرا
 ۷ پرا
 ۸ پرا
 ۹ پرا
 ۱۰ پرا
 ۱۱ پرا
 ۱۲ پرا
 ۱۳ پرا
 ۱۴ پرا
 ۱۵ پرا
 ۱۶ پرا
 ۱۷ پرا
 ۱۸ پرا
 ۱۹ پرا
 ۲۰ پرا
 ۲۱ پرا
 ۲۲ پرا
 ۲۳ پرا
 ۲۴ پرا
 ۲۵ پرا
 ۲۶ پرا
 ۲۷ پرا
 ۲۸ پرا
 ۲۹ پرا
 ۳۰ پرا
 ۳۱ پرا
 ۳۲ پرا
 ۳۳ پرا
 ۳۴ پرا
 ۳۵ پرا
 ۳۶ پرا
 ۳۷ پرا
 ۳۸ پرا
 ۳۹ پرا
 ۴۰ پرا
 ۴۱ پرا
 ۴۲ پرا
 ۴۳ پرا
 ۴۴ پرا
 ۴۵ پرا
 ۴۶ پرا
 ۴۷ پرا
 ۴۸ پرا
 ۴۹ پرا
 ۵۰ پرا

۱. प्रसा
२. वधन
३. सयति
४. मोर
५. अनय
६. वाधन
७. वध
८. वधन
९. वध
१०. वधन
११. वधन
१२. वधन
१३. वधन
१४. वधन
१५. वधन
१६. वधन
१७. वधन
१८. वधन
१९. वधन
२०. वधन
२१. वधन
२२. वधन
२३. वधन
२४. वधन
२५. वधन
२६. वधन
२७. वधन
२८. वधन
२९. वधन
३०. वधन
३१. वधन
३२. वधन
३३. वधन
३४. वधन
३५. वधन
३६. वधन
३७. वधन
३८. वधन
३९. वधन
४०. वधन
४१. वधन
४२. वधन
४३. वधन
४४. वधन
४५. वधन
४६. वधन
४७. वधन
४८. वधन
४९. वधन
५०. वधन
५१. वधन
५२. वधन
५३. वधन
५४. वधन
५५. वधन
५६. वधन
५७. वधन
५८. वधन
५९. वधन
६०. वधन
६१. वधन
६२. वधन
६३. वधन
६४. वधन
६५. वधन
६६. वधन
६७. वधन
६८. वधन
६९. वधन
७०. वधन
७१. वधन
७२. वधन
७३. वधन
७४. वधन
७५. वधन
७६. वधन
७७. वधन
७८. वधन
७९. वधन
८०. वधन
८१. वधन
८२. वधन
८३. वधन
८४. वधन
८५. वधन
८६. वधन
८७. वधन
८८. वधन
८९. वधन
९०. वधन
९१. वधन
९२. वधन
९३. वधन
९४. वधन
९५. वधन
९६. वधन
९७. वधन
९८. वधन
९९. वधन
१००. वधन

سے من نشی جان کہ جان باشا ہی وہاں دکھ ہے۔ جہاں باشا کچھ نہیں۔ وہاں
 شادی شادی ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ وہ کولسا بنی ہے۔ کہ جو آتم بد کو رایت نہیں
 ہونے دیتا ہے۔ سے من تین پر کار کے بندھن ہیں اور وہ خون ہی جسے نکالت ہیں جو
 پر ماتا کے اور جانے نہیں دیتے۔ پہلا بندھن دھن۔ بھوک۔ استری کا۔ دوسرا
 بندھن روپ رس گندہ شدید سپریش کا۔ تیسرا بندھن اسنکار کا ہے۔ سے من
 یہ باشا دھن آدک بڑی اڑتھ کی دینے والی ہیں۔ اور یہ بھوک حماروگ ہیں۔ اور یہ
 بانا ہوا استری آدک دڑھ بندھن روپ ہیں۔ اور اڑتھ کے پریشی اور اڑتھ کے کات
 ہیں۔ تو انہیں کیوں پرورت ہوتا ہے۔ اور انکو دیکھ دیکھ کر کیوں پھوٹا۔ اور پریش ہوتا ہے
 پھولا پھری کا ہیکو من تو کرشن سپریش کیوں نہیں آتا ہے۔ اور سے من یہ تینوں بدانتھ
 دھن بھوک استری آتی بھی ہیں۔ اور جانی بھی ہیں جو کچھ پر اڑتھ ہے۔ وہ آدک لچا تا ہے
 پھر دھن آدک کے لیے کیوں ہے اڑتھ جتن کرتا ہے۔ جسکو آتا ہے۔ وہ آویگا۔ اور جسکو جاتا
 وہ جاویگا۔ تیرے چاہنے اور تین کرنے سے نہ آکا بھوک ہوتا ہے۔ اور نہ بھوک تو ان
 تینوں باشا کو تیاگ کر کے آتم پدین پر چھت ہو رہو۔ دوسرا بندھن روپ رس گندہ
 شدید سپریش کا۔ سے من یہ جو پانچ نشی اندریوں کے ہیں۔ اور تو ہی ان پانچوں کا
 سواری ہے۔ پر تو تو انکے رہے سے ہاتھی کے یا مین امنت ہو رہا ہے جسکو گیان ہی
 انکس سے بس میں لانا چاہیے۔ بد پی گیان مکتی ہے۔ پر تو جتن سے بہت ہو کر
 جب تک تو ان بشیوں سے بیاگ کو رایت نہیں ہوتا۔ اور سنسار سے بھوک کا
 نہیں ہوتی۔ تب تک تو شریر روپی بن کے ہو کھون میں رہ کر پھر متا رہیگا۔ سے من
 پیش شریر رہتا ہے اور کچھ ہے۔ جیسا کہ کسی نے اس پدین کہا ہے۔ یا کچھ دیکھی ہو کچھ پیا
 بار بار نہیں پاتا ہے۔ منگل منو پھل جسم نکا جو کرشن چرن چیت لانا ہے۔ سے من اس لیے
 ان کے چار بھاگ کر کے ہمیں پر تھاک پر تھاک کا بیج کا اعتیاس کرے اور تھاک

۱۰۳
۱۰۴

پرتھی دو حصہ دن کے جوگ کرم دینہ کے کارج میں فی کسے ایک حصہ میں شاسترون
 سنے کا بچار کرے۔ ایک حصہ دن کے سیدو امین لگا دے۔ جب کچھ میں بجا جگت
 ہووے۔ تب بچار جگت اور بچار شاسترون کو بچارے۔ اور رات کے
 دو بھاگ میں دھیان پر ماتا اور اپنے اسٹ دیو کی پوجن میں سب سے بچھ نہیں کر
 سب سے اس پر کار تو گیان کھتا اور برہمہ بدیا کے جوگ ہو جاوے گا۔ تب دان تیر
 کچھ نہیں ہوتا ہے۔ اپنے ہی بچار او آتم بچھیاں اور بچار اچھے سے پر ماتا
 جیون کا تینوں دکھلائی دیتا ہے۔ اور جچین تیر اور سنسار روتی بچار
 وہ سب جچین با تیر آتما ہی ہے۔ ہے من تو بھی جچین سر و پے جچین ہے۔ اور میں بھی
 جچین ہوں۔ اور یہ لوک اور پر لوک بھی جچین روپ ہے۔ جب تو ایسے نشے ڈرہو
 سر دے میں دہار یگانہ نزل پٹھا تک بدھی سے لے آیکو تو دیکھ گاہے من
 جب تو بدھیا میں پراپوا سوتا ہے۔ تب جھکوٹے اشچے ویش میں راگ کچھ نہیں ہوتا
 پر نتو جب جاگتا ہے۔ تب اشچے میں راگ اور اشچے میں دوشش جھکوٹے ہوتا ہے
 سو یہ سب تیر ہی بچار ہے۔ جو تو اپنے کرم اور دھرم کو بچانے تو ایک جچین آتما
 تیر لائے ہووے۔ ہے من جھکا ہر دکوئل اور شنیہ سے جگت ہے۔ وہ اگانی
 اور جھکا سزا پا کھان سماں ہے۔ اور شنیہ سے ریت ہے۔ وہی گمانی ہے۔ تیر
 اور بچار کا۔ ہے من ہی ہمار جگت کا بچ ہے جیسے دکھ کا بچ پاپ ہوتا ہے۔ ہے من تو
 نہ ہمار ہوتا ہو۔ اور یہی نشے کرتا ہو۔ کہ نہ میں ہوں۔ اور نہ جگت ہے۔ ایک دن
 سب ناشوان ہو جاوے گا۔ جب تو ایسا نشے دھار یگانہ سب جگت جھکو
 برہم روپ بھا شیکا۔ اور کسی بدھتھ کی ماتھا نہیں رہی۔ ہے من تو ہمار کار کو
 تیاگ دے۔ اور کوئی جچین ہمت کر ہی میں جھکو بارم بار بچھا تا ہوں۔ آندہ ہو۔ پرنتو
 میرا تو بدیش چت لگا کر سن۔ کہ تیری بدھی در شنیہ کے اور وہا واتی ہے۔ اور بدھی

۱. प्रथम
२. देह
३. धर्म
४. सेवा
५. संयम
६. ध्यान
७. इन्द्रिय
८. प्रेम
९. कर्माने
१०. चैतन्य तत्त्व
११. विस्तार
१२. चैतन्यमात्र
१३. चैतन्य
१४. निश्चय हृत्
१५. निर्विकल्प
१६. पञ्चात्मिक
१७. बुद्धि
१८. निद्रा
१९. शुभ
२०. अशुभ
२१. विषय
२२. राग
२३. द्वेष
२४. अविज्ञ
२५. द्वेष
२६. विकार
२७. चिन्ता
२८. कोमल
२९. स्नेह
३०. मयुक्त
३१. पाशवता
३२. समान
३३. शक्ति
३४. वैद्य
३५. निश्चय
३६. यत्न
३७. दृष्टि

۱ भार
२ वल
३ शिव
४ गणेश
५ श्री
६ गणेश
७ गणेश
८ गणेश
९ गणेश
१० गणेश
११ गणेश
१२ गणेश
१३ गणेश
१४ गणेश
१५ गणेश
१६ गणेश
१७ गणेश
१८ गणेश
१९ गणेश
२० गणेश
२१ गणेश
२२ गणेश
२३ गणेश
२४ गणेश
२५ गणेश
२६ गणेश
२७ गणेश
२८ गणेश
२९ गणेश
३० गणेश
३१ गणेश

بڑا بچار ہے۔ جب تو اتم روپی اچھا پس کا بل کر گیا۔ تب یہ بھار نہرت ہو گا۔ تب
نروٹی میں نے جو یہ پونجی بڑی پرانے سے بنا کر تیرن کر دی ہے۔ تو تیر ہی شانی
اور تیرتی کے لیے کہی ہے۔ اس میں سبب شاستر اور ویدوں کا سدھیا ہے۔ جس کا
وید کو پاٹ کر تیر میں اسی پر کار اس پونجی کو تیر نیم کر کے پاٹ کرے۔ اور اچھے
اور اس کے ریش کو ہر دے میں دھارے۔ ہے من جو اس کو ایک بار شکر ہو
تو کد اچت تیری پھر انتی مین نہرت ہوگی۔ اور جو بار بار اس کو بچار گیا اور
پڑھ گیا۔ تو ایش تو شانی کو پراپت ہو جاو گیا ہے من اور کہ اور کسی
ماں کر اسکے سفنے اور پڑھنے کا تیاگ مین کرنا۔ اس میں ایک دیشانت مین
سنا تا ہوں۔ کسی ایک سنگھ کے تیا کا کھار اگنواں تھا۔ اور اسکے کاٹ
جل کا ایک اور گنواں تھا۔ پر تو وہ اپنے تیا کا گنواں مان کر کھار اسی حل بنا رہا اور
یہ حل گنواں کے حل کا تیاگ رہا۔ ایسے ہی ہے من تو بھی کسی پیش کو مان کر
اس ست شاستر کا تیاگ نہ ہونا۔ تیر ہی اس کا پاٹ کر تیار ہوئے تیر شانی اور
پریم بدلجاو گیا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوک مین سب مین نے بھوک
پر تو شانی مین ہوئی۔ اولیٰ اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اس کا کیا کار
ہے من ترشنا بھوک بھوک سے مین مٹی ہے۔ اس سے تو یہ گنی ترشنا اور
بھوک اٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری حل پاں کرے۔ تو تر کھا مین جاتی
ایسے ہی وشوون کے بھوک سے شانی پراپت مین ہوتی ہے۔ ہے من جسکے
چت مین مین اور میری کا اچھا مین ہے۔ اور با شاستر سے نہرت ہی اسی کی شانی
ہوئی ہے۔ اور جسکے سرد مین دیہ اور کیر پند ہے۔ اور میرے گریہ آدک کا
اچھا ہے۔ اس کو کد اچت بھوکوں سے شانی مین ملتی ہے۔ اور شانی با سکھ
مین ہے۔ ہے من تو تیر ہی اس پونجی کو سنا رہو۔ اور بچار کر تیار ہو اس سے

ایسا اور مٹی تیری دور ہو کر بھگاوشانی پر اپت ہو جاو گی۔ سب من تو ہر دے سے
 خودی جیت ہو کر جیت تیرے سے کچھ نا بچے رہے باہر یا ہر سب اندریوں کی کرپا سے
 پر تو نشانی گیت رہے سب من تو سب اندریوں کو اس پر کار دھار کہ جیسے
 سب وشی کو کاش دھار نہا کر۔ سب من تو انہی سے بچ کر کیا بن ہو رہو کہ بھگا
 دیکھنے اترا اندکار دیشی بن آویگا۔ من ہوا کہ میں برس کر میں سے بہت ڈرانا
 پرتو میرا جیت بشیوں اور پادھون سسار کو دیکھ کر جھٹ پٹ ہو جائیاں ہو جائیاں
 ایسا کیا او پائیے پر سب من میں کسا ہوں کہ تو نہیں ڈرنا ہے۔ جو تو ڈرنا تو بڑے کم
 کہی نہیں کرتا شیخ جان کہ کھوٹے کہ ہوں کا دکھ بیان بھی ہوتا ہے۔ اور ہر لوک میں بھی ہوگا
 اس سے ڈرنا کہ کم مت کر۔ اور پرتو چاہے کہ اس میں پرستے کھوٹا کر م او تیت ہو
 تو کہ جیت کر نہ ہی تیرے کہ میں چریت رہو۔ بھو من آو نہا ہی کہا کہ جھکا گئے
 آس نہ آوے جیسے کہا ہے۔ آو سے پٹ کو بھو من سے بھوے۔ اور چوٹھائی بھاگ
 جل ہوے۔ اور چوٹھائی بھاگ پرتا رکھے کہ جو پرتا یا سے سکھ سے آوے۔ اور
 جاوے۔ اور جو کچھ پارتھو۔ ایتھہ اندہ سار پر اپت ہو جاوے اسی کے اوپر شمشو
 کرے بہت کے کارن او دم نہ کرے۔ اور ایسے امتحان پر پائیں کرے کہ جہاں آئند
 اور اپت جیت رہے۔ جیسے ابو دھیا کاشی رکھے کہیش ی اور دھیان اس
 پر اما کاسریداکال ہر دے میں دھارے یہاں تک کہ پرتیت استری اور پرتا اور
 پھین کے جیت سے پرت ہو جاوے۔ اور سبھ اپنے شرم کی بھول جاوے او
 ایشہ پر اما جو سارے شرموں میں کشتیم کو پرتی آئے لگے۔ اور چوٹھائی
 اور تر کما شیت اور اوٹش اپنے شرم میں باؤٹھانہ کہ۔ سب من جب تو ایسا آئند
 کر گیا۔ تو جیون مکت ہو جاو گیا۔ من پر شرم کرتا ہے کہ کاش کو پرکار کہ میں۔ میں
 ایک بھوت آکاش ہے۔ دوسرا جیت آکاش۔ تیسرا جی آکاش۔ یہ بھوت آکاش

۱. अहंता
۲. ममता
۳. शिखावत
۴. कथा
۵. निष्ठा
۶. पुन
७. सर्व
८. विमल
९. शतर
१०. पाप
११. हरि
१२. भद्र
१३. लोभादिम
१४. उपाय
१५. वर कर्म
१६. बुद्ध
१७. अज्ञान
१८. कदाचित
१९. निमित्त
२०. शुभ
२१. परिवर्त
२२. जालस
२३. बोधादि
२४. कृता
२५. प्रता वायु
२६. जाल जेवु
२७. सत्ता
२८. उद्यम
२९. अस्थान
३०. वस
३१. स्थिर
३२. ध्यान
३३. शान
३४. निवृत्ति
३५. सुधि
३६. सुख
३७. हरि
३८. सुदा
३९. तथा
४०. शीत
४१. उद्या
४२. बाध
४३. सधन
४४. भूत
४५. आकाश
४६. चित्त आकाश

۱. विचार
 २. सार
 ३. विशेष
 ४. तर
 ५. शरकता
 ६. साधना
 ७. नम्रान
 ८. पानि
 ९. सिद्धिमान
 १०. यानपान
 ११. दित
 १२. जीला
 १३. कृशा
 १४. कनी
 १५. खोस
 १६. रहित
 १७. समान
 १८. संपूर्ण
 १९. सगुण
 २०. पक्ष
 २१. समुद्र
 २२. अर्थ
 २३. नि
 २४. निष्ठा
 २५. केवल
 २६. आत्महृदि
 २७. निराल
 २८. विविधिता
 २९. मय
 ३०. संघकार
 ३१. प्रकाश
 ३२. प्रकाश
 ३३. बोला
 ३४. निज
 ३५. भाषा
 ३६. भाषा
 ३७. भाषा
 ३८. भाषा

چیت آکاش کے آسری ہے۔ اور چیت آکاش چیت آکاش کے آسری ہے۔ چیت آکاش
 شکوہ کرتے ہیں چیت آکاش کے تیاگنے کے پشیمانی رہتا ہے۔ وہ چیت آکاش ہے۔
 سب جیوتیوت آکاش کے آسری ہے۔ اور چیت آکاش کے آسری ہے۔ ایک چیت
 دیش دیش تیر تیر چیت آکاش ہے۔ سو چیت آکاش ہے۔ سب میں اس پرتی کے پچاڑے
 اور کسی تیر تیر دوان آدک کی ساؤصا نہیں رہتی ہے۔ جان اسحقان پور ہو دوان
 بیچ جاوے اور جیسا گھر میں ہو جن دوان ہو ویسا گھان پان کرے۔ ہے من
 جو آتم چار سے رہتا ہے۔ اسکا چیتا برتھا ہے۔ وہ تو بار کی پھوکی کی نیایش ہو انس لیتا ہے
 اور چیتا چار ہے۔ انکو یہ سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہیں۔ ہے من نور کھ جو یک
 سوا انس بھی آتم چار سے رہتا ہوتا ہے۔ سو برتھا جاتا ہے۔ ایک سوا انس کے تیان
 سنو دوان دین پرتھوی کانین ہے۔ جو سچو دوان رتن پرتھوی کے دیبے تو بھی گیا ہوا
 سوا انس پھر پینیل سکتا ہے۔ جو ایسے سوا انس کو برتھا گھوٹے ہیں۔ وہ تیش نہیں
 وہ لیتھو ہیں۔ اور ہے من جب تو اندر دوان کے بشتیوں کے تیر تیر ہو تا ہے۔ تب
 جگت بجا شتا ہے۔ اس شکاپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دوش کرنا ہے۔ پھر اندر دوان
 ارٹھار کر پھر گھو دوان اور شو کو ان ہو تا ہے۔ وہ چار ہے۔ ایسے نیری پرتی کو ہے من
 نوین جاتا ہے۔ کہ یہ سنسار مقیار روپ ہے چار دوان کی چاندنی پھر اندر پرتی
 ہے من کیوں ایک آتم دیش ہی سب سے آتم ہے۔ سیکے پانے سے سارے دکھ نا
 ہو جاتے ہیں۔ چر کال سے جو تیر تیر پاپ چلے آتے ہیں۔ اسے تیا ہوا جو تو ہے اسکے
 پت کو بھی ہی آتم چار ناس کرنا ہے۔ جیسے اندر چار کو پرتکاش ناس کرنا ہے۔ ہے من
 اب کیا سوچ کرنا ہے۔ جو کچھ پشیمانی ہوا سو ہو تیا۔ اب آگے کو جاگ اور اسے چر
 کو پچان۔ کہ تو بھی آتم روپ ہے۔ جو کچھ جگت کی پدارتھ جھکو جاتا ہے۔ سو سچ
 روپ ہیں انین پرتی ذکر آتا ہی ست ہے۔ اسکا ہی تیا ہو دیش جیسا کے س

کرتا رہو کہ جھگو شانتی سے۔ من بولا کہ چٹ کے کر برتی ہیں جھگو جھن جھن کے تیل
 ہے من چٹ کے تین برتی ہیں۔ ایک جاگرت دوسرے میں تیسرے میں چٹ
 جب اس چٹ کی برتی باہر کو پھرتی ہے۔ تب اسکو جاگرت کہتے ہیں۔ اور جب اس
 پھرتی ہے۔ تب اسکو من کہتے ہیں۔ اور جب چٹ کی برتی استھیت ہوتی ہے۔ تب
 اسکو سکھیتی بولتے ہیں۔ ہے من جاگرت اور من اور سکھیتی اور تریا یہ چاروں
 دیو میں جاگرت جو شنتی کی سہ شتا ہے۔ اسکا نام دیراٹ ہے۔ سہ شتا جو لنگ شتر
 شتا ہے۔ اسکا نام ہرن گرہ ہے۔ جو سکھیتی شتر کے سہ شتا ہے۔ اسکا نام نایا
 شتر ہے۔ سب شتر کی جو شتا ہے۔ سوچتین روپ آتا ہے۔ اور تریا شاکشی جو
 جانے کو کہتے ہیں۔ اسکی شتا روپ چتین دیو ہے۔ اور چاروں شتر اس کے ہیں
 اور وہ شتر نہر کا را اور ارجت اور خیا تر ہے۔ ہے من چر کمال سے درشن پر
 جو جھگو ابھیاس ہو رہا ہے اس لیے درشن پر جھگو چلائی ان کھیتی ہیں۔ جب تو ست شتا
 بجا اور ستوں کا سنگ دھرم ابھیاس کے ساتھ کرے گا تب وہیں کا ست بھاؤ بھی فوراً ہوگا
 اور جب تک یہ اوپائے موکش کا پرپت نہیں ہوتا ہے۔ تب تک یہ دھرم ڈرہ ہو رہا ہے
 جب ستوں کے سنگ اور ست شتا تر کے چارے پھلو یہ بچار اویسے کہ من کوں ہو
 اور یہ جگت کیا ہے۔ ایسا بچار کر کے ہے من جب تو اتم پر کا ڈرہ ابھیاس کرے گا تب
 درشن بھرم مٹ جاویگا۔ کیونکہ اسمیک گیان کر کے یہی جگت بھا شتا ہے۔ اور جب
 سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاؤ کیسے رہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو
 سر دار اسے جھگ بلانے کرتا ہے۔ اسکو پرلوک میں کیا پھل ملتا ہے۔ ہے من استری کا
 برتانت اور ستو بھا اسی پوتھی میں پورے لکھ آیا ہوں۔ اور اب تیرے پرشن اور سار
 پھر لکھتا ہوں۔ ہے من استری لہو برتن کی پوتھی ہے۔ جو پرشن استری کو تیرے دیکھ کر
 پرشن ہوتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اس کے کپول ملے ورت اور تیرے عورت اور بھوت

۱. رتی
۲. تین
۳. جاگرت
۴. سہ
۵. سوچتین
۶. تریا
۷. شاکشی
۸. چتین
۹. دیو
۱۰. شتر
۱۱. سہ شتا
۱۲. دیراٹ
۱۳. ہرن
۱۴. گرہ
۱۵. نایا
۱۶. شتر
۱۷. سوچتین
۱۸. روپ
۱۹. چتین
۲۰. دیو
۲۱. شتر
۲۲. چاروں
۲۳. شتر
۲۴. شتا
۲۵. سنگ
۲۶. دھرم
۲۷. ابھیاس
۲۸. موکش
۲۹. پرپت
۳۰. دھرم
۳۱. ستوں
۳۲. جگت
۳۳. گیان
۳۴. سمیک
۳۵. برتن
۳۶. پورے
۳۷. لکھ
۳۸. دیکھ
۳۹. پھل
۴۰. ملتا
۴۱. استری
۴۲. برتن
۴۳. پوتھی
۴۴. لکھ
۴۵. گیان
۴۶. جگت
۴۷. سنگ
۴۸. دھرم
۴۹. ابھیاس
۵۰. موکش
۵۱. پرپت
۵۲. دھرم
۵۳. ستوں
۵۴. جگت
۵۵. گیان
۵۶. سمیک
۵۷. برتن
۵۸. پورے
۵۹. لکھ
۶۰. دیکھ
۶۱. پھل
۶۲. ملتا
۶۳. استری
۶۴. برتن
۶۵. پوتھی
۶۶. لکھ
۶۷. گیان
۶۸. جگت
۶۹. سنگ
۷۰. دھرم
۷۱. ابھیاس
۷۲. موکش
۷۳. پرپت
۷۴. دھرم
۷۵. ستوں
۷۶. جگت
۷۷. گیان
۷۸. سمیک
۷۹. برتن
۸۰. پورے
۸۱. لکھ
۸۲. دیکھ
۸۳. پھل
۸۴. ملتا
۸۵. استری
۸۶. برتن
۸۷. پوتھی
۸۸. لکھ
۸۹. گیان
۹۰. جگت
۹۱. سنگ
۹۲. دھرم
۹۳. ابھیاس
۹۴. موکش
۹۵. پرپت
۹۶. دھرم
۹۷. ستوں
۹۸. جگت
۹۹. گیان
۱۰۰. سمیک

یہ سن کر کہ برتن کے بنے ہوئے ہیں۔ اور دیکھ کر کہ بنے ہوئے ہیں۔
 میں نے سن سنت جنوں کا سننا بڑھایا نہیں جاتا۔ جیسے اگنی سے لاوا پدارت
 میں روپ ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی سنوں کے سنک سے اسنت بھی سنت ہو جاتا ہے۔ اور
 جو سو گھوڑوں کے سنک سے سنک کرے۔ تو سنت بھی ہو کر ہو جاتا ہے۔ جیسے اوٹل وسترل کے
 سنک سے سنک ہو جاتا ہے۔ تیسے ہوؤں کے سنک سے سادہ بھی اسادہ ہو جاتا
 ہے۔ کیونکہ باپ کے سنک سے سادہ ہو کر بھی درجنوں کے سنک سے درجیا آگے آوے
 ہوئی ہے۔ سو ہے من اس لیے تو سنت ماماؤن کی سنک کر اور درجنوں کا سنک
 ہو کر ہے۔ سو ہے من تو نے دو چار پوچھی بھی دیکھی ہیں۔ اور کھانا اور دیکھا ہے
 شادوں کی بھی سنک ہیں۔ پر نہ تو ابھی تک تو نے سنک ماماؤن اور سنت
 جنوں کی سنک کر لی ہے۔ اسکا رن تیرے ہر دے میں پڑا تا کا کٹش نہیں ہوتا
 ہے۔ تو سادہ سنک کی سنک میں رہو۔ اور سنت جنوں کی سنک میں بولاسنت ماماؤن
 لوگ کمان رہتے ہیں۔ وہ جھکو کیسے پراپت ہوں۔ اور یہ کھوے۔ اس میں پرم ماماؤن
 سنک لینا پڑا ہے۔ چاک بھوس دھارے تو سنت جن بیت ملتے ہیں۔ پر نہ تو
 اسنے میری سنک سنک ہوئی ہے۔ اس کھانک میں بھی سنت ماماؤن بیت ہیں
 پر نہ تو دیکھو۔ سو ہے سنک میں۔ گھر سے سنک ملتے۔ جن دھونڈا ان پامان پامان
 سو ہے میں۔ اور وہ گھر پر پھان میں پامان کرتے ہیں۔ جیسے اجد دھیا آدک تیرے
 یو تو سنک کر کے دھونڈے گا۔ تو اوٹش بلجاوے۔ اور ہے من جو کوئی جھکو سادہ
 بلجاوے۔ اور حسین ایک گن بھی شچہ ہو۔ تو اسکو بھی انکی کار کر لینا۔ پر نہ تو سادہ
 دوش نہ پچا رہا۔ اسکا شچہ گن سوئی کار کر لینا چاہیے۔ جیسے بھونرا کیتی کے
 کاشوں کے اور نہیں دیکھا۔ اسکی شوگندہ کوئی گن کرے۔ ایسے ہی تو بھی اپنا
 اور کچھ بھال لینا۔ من پر سن کرے۔ کہ اوٹنا کا کیا روپ ہے۔ سو ہے من اجد دھیا کا

۱. پرم
 ۲. دھانی
 ۳. جیوتی
 ۴. رشا
 ۵. پرمات
 ۶. پرمات
 ۷. پرمات
 ۸. پرمات
 ۹. پرمات
 ۱۰. پرمات
 ۱۱. پرمات
 ۱۲. پرمات
 ۱۳. پرمات
 ۱۴. پرمات
 ۱۵. پرمات
 ۱۶. پرمات
 ۱۷. پرمات
 ۱۸. پرمات
 ۱۹. پرمات
 ۲۰. پرمات
 ۲۱. پرمات
 ۲۲. پرمات
 ۲۳. پرمات
 ۲۴. پرمات
 ۲۵. پرمات
 ۲۶. پرمات
 ۲۷. پرمات
 ۲۸. پرمات
 ۲۹. پرمات
 ۳۰. پرمات
 ۳۱. پرمات
 ۳۲. پرمات
 ۳۳. پرمات
 ۳۴. پرمات
 ۳۵. پرمات
 ۳۶. پرمات
 ۳۷. پرمات
 ۳۸. پرمات
 ۳۹. پرمات
 ۴۰. پرمات

۱. अथवा
२. मोतर
३. अथ
४. अथ
५. अथ
६. अथ
७. अथ
८. अथ
९. अथ
१०. अथ
११. अथ
१२. अथ
१३. अथ
१४. अथ
१५. अथ
१६. अथ
१७. अथ
१८. अथ
१९. अथ
२०. अथ
२१. अथ
२२. अथ
२३. अथ
२४. अथ
२५. अथ
२६. अथ
२७. अथ
२८. अथ
२९. अथ
३०. अथ
३१. अथ
३२. अथ
३३. अथ
३४. अथ
३५. अथ
३६. अथ
३७. अथ
३८. अथ
३९. अथ
४०. अथ
४१. अथ
४२. अथ
४३. अथ
४४. अथ
४५. अथ
४६. अथ
४७. अथ
४८. अथ
४९. अथ
५०. अथ
५१. अथ
५२. अथ
५३. अथ
५४. अथ
५५. अथ
५६. अथ
५७. अथ
५८. अथ
५९. अथ
६०. अथ
६१. अथ
६२. अथ
६३. अथ
६४. अथ
६५. अथ
६६. अथ
६७. अथ
६८. अथ
६९. अथ
७०. अथ
७१. अथ
७२. अथ
७३. अथ
७४. अथ
७५. अथ
७६. अथ
७७. अथ
७८. अथ
७९. अथ
८०. अथ
८१. अथ
८२. अथ
८३. अथ
८४. अथ
८५. अथ
८६. अथ
८७. अथ
८८. अथ
८९. अथ
९०. अथ
९१. अथ
९२. अथ
९३. अथ
९४. अथ
९५. अथ
९६. अथ
९७. अथ
९८. अथ
९९. अथ
१००. अथ

کوئی شرب نہیں ہے۔ ایک ہے۔ پر شربہ جیسے شربہ ہے۔ اور باہر سے شربہ ہے۔
 سے سخت جھگڑتی ہے۔ جیسے اکاش میں اندر دھنیں نانا پر کار کے رنگ و صافتی کی
 آتا ہے۔ پر شربہ سے وہ دھنیں شربہ اور ان ہوتا جھگڑتا ہے۔ ایسی ہی آدیاوان
 شربہ جھگڑتی ہے۔ اور جیسے اندر دھنیں جل رہے ہیں۔ اس کے آگ سے رہا ہے۔ تیسے ہی
 یہ آدیاوان اور شربہ دھنیں کے آگ سے رہا ہے۔ اور یہ آدیاوان جو کہ گریہ والی۔ اور شربہ
 شربہ سے سچی رہنے والی اور سیدھی مارگ سے شربہ مارگ چلتی ہے
 ہے من ساو و دھان ہو۔ اور آدیاوان کو تیاگ اور پر محمد بنیا کو سیکھ اور پر محمد بنیا
 آتہ ہے۔ اور آتم بد کو پاپ ہو کہ مجھے شانی رہے۔ من پوچھتا ہے کہ کارن کر
 پر کار کے ہیں۔ ہے من کارن دو پر کار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نہیں کارن
 جیسے گھٹ کا کارن کھال ہے۔ دوسرے سموائے یعنی آدیاوان کارن جیسے
 گھٹ کا کارن ہے۔ اور جو دونوں کارن سے آدین ہوتا ہے۔ سو وہ کارن پر
 کہتا ہے۔ آتما دونوں پر کار سے جگت کا کارن نہیں ہے۔ آتما آدین ہے۔ اس میں
 کارن نہیں ہے۔ اور سموائے کارن اس سے نہیں۔ کہ اپنے شربہ سے بنتا جھاو
 نہیں ہوا جیسے مرن کا مرن نام کر گھٹ ہوتا ہے۔ تیسے آتما کا مرن نام گھٹ نہیں ہے۔ آتما
 آتما ہے۔ من بولا مرن کی کس کو کہتے ہیں۔ اور مرن کی کسکی ہوتی ہے۔ ہے من مرن کی
 کہتے ہیں۔ اور مرن کی اسکی ہوتی ہے۔ کہ جس پر آتما کو پہلے دیکھ لیا ہو۔ ہے من مرن کی
 آدین کوئی پار تھ جگت آدک نہ تھا جسکی مرن کی کو ماسے اس جگت کے آدین کو
 آدین آتما ستا ہے۔ آدین مرن کی کیا ہے۔ ہے من پہلے تو یہ دیکھ کر گیا کی کو جگت نہیں
 جھگڑا اسکو مرن کی کسکی کہیے۔ اسکو تو کیوں پر مرن سنیا دھلائی دیتی ہے۔ جیسے مرن
 راتری کی مرن نہیں ہوتی تیسے گیا کی کو جگت کی مرن نہیں ہوتی۔ ہے من
 جان کہ یہ جگت نہیں ہوا ہے۔ اور نہ آگے ہوگا کیوں پر تھ ستیا جو اپنے مرن آتما ہے

سوا دوت ہی اسکا ہی الجھاس ہی جو اچھا س کو است جائے تو سمرتی کو بھی است
 مانئے۔ جیسے سینے میں جو سسٹھی کا الجھاس ہوتا ہے۔ اور آئین ان بھو اور سمرتی
 ہوتی ہے۔ اور جاگنے پر اسکی سسٹھی کا ان بھو اور سمرتی کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور جیسے
 کوئی شہر داخل میں نندی کو دیکھتا ہے۔ اور است جانکر اسکی سمرتی کرتا ہے۔ سو وہ
 نندی تو کچھ ہی نہیں۔ اور جب نندی است ہے۔ تو اسکی سمرتی کیسے ست ہووے
 ایسے ہی اگیا نی کے نشے میں جو جگت بھائیت ہوا ہے۔ سوا است ہے۔ اسکی سمرتی
 اور ان بھو کیسے ست ہووے۔ ہے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہے۔ سو پدارتھ
 کوئی نہیں بہرہ برہم ہے۔ اپنے آپ میں است ہوتی ہے۔ اور جیسے جیسے بھو ہوتا
 ہے ہی ہو کر بھاستا ہے۔ من بولا پہلے پیش کا شیرایت دابک تھا۔ پھر ادھی
 بھوتک ہو گیا۔ اسکا کیا کارن ہے۔ اور است دابک۔ اور ادھی بھوتک کے
 کتے ہیں۔ بھوتن کر کے کو۔ ہے من برہما جی کا شیرایت دابک ہے۔ اسکا سمرتی
 جب برہما جی کو درجہ شنگھ ہو اتو اسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اسی
 من سے ہی من تو ہوا ہے۔ اور جیسے برہما کا شیرایت دابک ہے۔ تیسے ہی سب شیرایت
 دابک ہیں۔ پر شوشنگھ کے دھما سے ادھی بھوتک بھاسے لگا۔ ایت دابک
 اسکو کتے ہیں۔ کہ جبکہ بھوت بھوشٹ برہما تیون کال کا گیان ہو اور جہان من
 جا ہے اس اچھان پرچھن ماترین چلا جاوے۔ اسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
 سکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہے۔ کہ جو شیرایت کا ہوتا ہے۔ وہ اگیان اور
 سمرتی میں شیرایت ہے۔ اس لیے وہ اپنی دھما سے چلا یا ان میں ہوتا ہے۔ من
 پرش کرتا ہے۔ کہ آگیا ویشٹو ہے۔ اور آئین جگت کیسے بھاشتا ہے۔ ستار پوریک
 جیسے سرن کرے۔ ہے من آگیا اور ستور وپ ہے۔ اور جیسے اکاش میں نیلا اور
 بازی گر کی بازی۔ اور رسی میں سرب اور شکتی میں رجت اور پرتھو میں

۱. अभाष
२. प्रसत्य
३. अभाष
४. सिद्धि
५. अनभव
६. मनुष्य
७. नदी
८. भाषन
९. प्रसत्य
१०. अनभव
११. पुराणी
१२. मनुष्य
१३. प्रसत्य
१४. अभाष
१५. अनभव
१६. हस्त
१७. अभाष
१८. कर्मान
१९. काल
२०. अस्थान
२१. सगामाव
२२. मूर्धता
२३. देह
२४. चनायमा
२५. प्रथा
२६. वस्त
२७. भाषता
२८. विस्तारपूर्व
२९. अवस्तु
३०. गीता
३१. मुक्ति
३२. रजित
३३. परब्रह्म

۱. निपाच
۲. सुभ
۳. आचन
۴. इवना
۵. आदपद
۶. आन
۷. अन
۸. विलसवत
۹. आन
۱०. वध
११. आकाश
१२. सुभ
१३. निपाकार
१४. निवकार
१५. चकार
१६. विचार
१७. आन
१८. हरि
१९. विलसवत
२०. सुभ
२१. प्रलय
२२. प्रगर
२३. उत्पन्न
२४. धनन्यरूप
२५. सुमान
२६. आत्मसन्
२७. पंचभन
२८. भन
२९. हरि
३०. धानि
३१. रहित
३२. धनन्य
३३. भाषाय
३४. आत्म
३५. मिमान
३६. विकारमान
३७. सुभ
३८. सुभ
३९. सुभ
- ॴ०. धनन्य
- ॴ१. सुभ
- ॴ२. सुभ
- ॴ३. सुभ
- ॴ४. सुभ

رشح کچھ سے بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں جگت پھر سے ہی بھاشتا ہے۔ سرشت
 جب اپنے سر و پ میں جاگتا ہے۔ سب پھر مٹ جاتا ہے۔ ہے من جو کچھ کہہ چکا تھا
 کے ڈر بھٹا سے ہے۔ اور کچھ نہیں حسین بھاونہ ڈر بھو گئی ہے۔ وہ سب بھاشنے لگا
 ہے من آدھارہ میں کیوں اتم سہتا تھی اس میں جب جیت سموت پھرے۔ تب
 جگت روپ بھاشنے لگا جس کا کوئی کار نہیں۔ اس کو اسیت جانا چاہیے کیونکہ
 ویشٹو میں کچھ بنا نہیں بہت جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ ہے من یہ جگت
 آگاش دت شونہ اور ترا کار اور ترا کار ہے۔ اور ترا کار میں اکار اور ترا کار
 و ترا بھاشتے ہیں۔ اور یہی اشچراج ہے۔ کہ سب اکار جو درستی میں آتا ہے۔ سو
 وہی ترا کار روپ ہے برہم ستیا ہے۔ اس پر کار ہو کر بھاشتی ہے۔ ہے من اس کا
 است بھی کہا نہیں جاتا جو وہ است ہوتا تو پرانی ہو کر پرتھوی جل وایو تچ اکاش
 پر گھٹ نہیں ہوتا۔ اور پرانی ہو کر پرتھوی جوتھن ہوتے ہیں وہ بھی نہیں ہوتے۔ اس
 یہ جگت اس میں نہیں چھین روپ آتا کار ہے یہ سوچھا ہے۔ کہ اتم ستیا ہی اس پر کار
 ہو کر بھاشتی ہے۔ ہے من پنج جھوت پرتھوی جل وایو تچ اکاش اور چھٹے ہے
 تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ جھوت اس میں دھڑکی آتے ہیں۔ تب ہی تک
 پھر آتی ہے۔ اور جب ان سے رہت کیوں چھین بھگتے تب اس کا نام پر مہی
 ہے من جب تو آتما میں اتم اچھا کرنا ہے۔ تب آپکو دکار مان جاتا ہے۔ اور
 آپکو جینا اور مرنا مانتا ہے۔ اور جب تو دیکھ اچھا کو نیا کر کے آتما کو آتما مانتا ہے
 تب جینا ہے۔ اور نہ مرنا ہے نہ پتر سے کتا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے نہ جل
 دوتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ ہے من جیتن آتما کے مرتھو کہی نہیں ہوتی
 مرنا ہے۔ اور تریر کے کاٹنے سے آتما نہیں کتا ہے۔ اور تریر کے دگدھ ہونے سے
 آتما دگدھ نہیں ہوتا ہے۔ پھر پھر دھن ہو جاوین تو بھی آتما جھسم نہیں ہوتا آتما

نیت شدہ اور اجنبی رُوب ہے۔ کدراچیت وہ سُرُوب سے دوسرے بھاو کو پراپت
 نہیں ہوتا ہے۔ من بھرنی اور بھرنی میں بھی وہی ہے۔ پرنو پھرنی سے جگت
 بھارت ہے۔ سو جگت میں کچھ دیت تو نہیں ہے۔ یہ بھی وہی رُوب ہے۔ سے من گیا کی
 نشے میں تو بہر ہم بھاشا ہے۔ اور اگیا نی کے نشے میں جگت دشتی آتا ہے سو جگت
 سو بیا ہے۔ جیسے نیر کا گولنا اور ٹوندنا ہوتا ہے۔ تیسے ہی آتا میں جگت کی آتی
 اور بھرتی ہے۔ سے من جب جگت سبیدن بھرتی ہے۔ تب جگت رُوب ہو کر
 بھاشا ہے۔ اور جب بھرتی سے رشت ہو جاتی ہے۔ تب جگت کا اچھا شیش جاتا ہے
 ہے من جگت کی آتی اور برہمن آتم لیتا چون کے تیوں رشتی ہے۔ اور جیسے ملتا
 اور ٹوندنا نیروں کا سو بھاشا ہے۔ تیسے ہی بھرتی اور نہ بھرتی سبیدن کی سو بھاشا
 اور جیسے واٹو جب چلتی ہے تب ہی بھاشا ہے۔ اور ٹوندنا۔ درگندہ۔ دیتی ہے۔ اور جب
 پرنو میں چلتی تب کچھ بھی نہیں بھاشا اور ٹوندنا۔ دیتی ہے۔ نہ درگندہ۔ اس لیے جگت
 بھارت ہے۔ سو آتا ہی رُوب ہے۔ جمن نہیں اور جگت کی آتی اس جگت اور پرتی
 یہ تیوں آتا ہی کا بھاشا ہے۔ ہے من یہ سب پرتی جو شگت سے لگے سو بھرتی
 سو سب ہی آتم رُوب ہیں۔ اور کچھ نہیں۔ ہے من برہمن رُوبی اکاش سے جب
 اسکی سو شمشاد میں بھرتی ہوا۔ کہ انک اسے لینے میں ہوں۔ تب اس کے آتو نے اچھو
 ہو جانا۔ جیسے اپنے سنگ میں کوئی پریش آچھو جو جانے۔ اور پرتی آتا ہو۔
 جیسے ہی آتم رُوب آتا اسکا۔ انکی کار کر کے جو جانے لگا۔ اور اس میں جو نشے
 ہو گیا۔ وہی پرتی ہو گی اور جیسے واٹو کا بھرتی ہوتا ہے۔ تیسے ہی اس میں شگت جگت
 رُوبی بھرتی ہوتی اور اسکا نام ہے من تو ہوا ہے۔ ہے من نیر سے ساتھ مل کر جا کر
 دتہ کو تھتا۔ اور اسکو اپنے آپ میں دتہ اور ایدر یاں بھاشا لگین۔ ارتھات
 اسے اپنے ساتھ شری کو دیکھا۔ اور جانا کہ یہ شری میرا ہے۔ جیسے کوئی سنگ میں

۱. نیر
۲. بھرتی
۳. بھارت
۴. بھرتی
۵. بھارت
۶. بھرتی
۷. بھارت
۸. بھرتی
۹. بھارت
۱۰. بھرتی
۱۱. بھارت
۱۲. بھرتی
۱۳. بھارت
۱۴. بھرتی
۱۵. بھارت
۱۶. بھرتی
۱۷. بھارت
۱۸. بھرتی
۱۹. بھارت
۲۰. بھرتی
۲۱. بھارت
۲۲. بھرتی
۲۳. بھارت
۲۴. بھرتی
۲۵. بھارت
۲۶. بھرتی
۲۷. بھارت
۲۸. بھرتی
۲۹. بھارت
۳۰. بھرتی
۳۱. بھارت
۳۲. بھرتی
۳۳. بھارت
۳۴. بھرتی
۳۵. بھارت
۳۶. بھرتی
۳۷. بھارت
۳۸. بھرتی
۳۹. بھارت
۴۰. بھرتی
۴۱. بھارت
۴۲. بھرتی
۴۳. بھارت
۴۴. بھرتی
۴۵. بھارت
۴۶. بھرتی
۴۷. بھارت
۴۸. بھرتی
۴۹. بھارت
۵۰. بھرتی

۱. سخی
۲. شری
۳. سہ
۴. سہ
۵. سہ
۶. سہ
۷. سہ
۸. سہ
۹. سہ
۱۰. سہ
۱۱. سہ
۱۲. سہ
۱۳. سہ
۱۴. سہ
۱۵. سہ
۱۶. سہ
۱۷. سہ
۱۸. سہ
۱۹. سہ
۲۰. سہ
۲۱. سہ
۲۲. سہ
۲۳. سہ
۲۴. سہ
۲۵. سہ
۲۶. سہ
۲۷. سہ
۲۸. سہ
۲۹. سہ
۳۰. سہ
۳۱. سہ
۳۲. سہ
۳۳. سہ
۳۴. سہ
۳۵. سہ
۳۶. سہ
۳۷. سہ
۳۸. سہ
۳۹. سہ
۴۰. سہ
۴۱. سہ
۴۲. سہ
۴۳. سہ
۴۴. سہ
۴۵. سہ
۴۶. سہ
۴۷. سہ
۴۸. سہ
۴۹. سہ
۵۰. سہ
۵۱. سہ
۵۲. سہ
۵۳. سہ
۵۴. سہ
۵۵. سہ
۵۶. سہ
۵۷. سہ
۵۸. سہ
۵۹. سہ
۶۰. سہ
۶۱. سہ
۶۲. سہ
۶۳. سہ
۶۴. سہ
۶۵. سہ
۶۶. سہ
۶۷. سہ
۶۸. سہ
۶۹. سہ
۷۰. سہ
۷۱. سہ
۷۲. سہ
۷۳. سہ
۷۴. سہ
۷۵. سہ
۷۶. سہ
۷۷. سہ
۷۸. سہ
۷۹. سہ
۸۰. سہ
۸۱. سہ
۸۲. سہ
۸۳. سہ
۸۴. سہ
۸۵. سہ
۸۶. سہ
۸۷. سہ
۸۸. سہ
۸۹. سہ
۹۰. سہ
۹۱. سہ
۹۲. سہ
۹۳. سہ
۹۴. سہ
۹۵. سہ
۹۶. سہ
۹۷. سہ
۹۸. سہ
۹۹. سہ
۱۰۰. سہ

اسنے ساتھ شری کو دیکھے۔ تو بڑا استعجول شری دریشی میں آوے۔ ایسے ہی استعجول
 شری کو اسنے ساتھ دیکھا۔ اور جیسے پہلے میں شری کو ان سے بڑے پریت دکھائی
 میں تیسے شوکم انویسے استعجول وراثت شری بھاشنے لگا پھر اسنے قوش اور کمال
 کی کلنا کری۔ نانا پرکار کے استعجول وراثت شری بھاشنے لگے جیسے ستر میں دیش
 اور کمال اور پدارتھ بھاشتے ہیں۔ ہے من یہ سب تیرا ہی بیکار ہے۔ اتنا تو سب
 چلن روپ ہے۔ اور نہ ریت ہے۔ ہے من اسی نیت شانت اور چلن روپ ہے۔
 یہ جگت استعجول ہے۔ اور وہ افشیاں شانتا شانتا شانت روپ ہے۔ اس میں بھید
 کراچیت نہیں۔ جیسے جل میں ترنگا انجید نہیں۔ اور سورن میں بھوشن انجید
 میں۔ نیسے ہی جگت انما میں انجین روپ ہے۔ اور جیسے جگ کے انجیر کھول اور
 چل اور سمپورن کوش ہوتا ہے۔ سو آدھی جگ ہے۔ اور انت بھی جگ ہے۔ جب چل کھاتا ہے
 تب بھی جگ ہی ہوتا ہے۔ تیسے ہی انما میں جگ ہے۔ برہم سدا سم ہے۔ کد جگ
 بھید و کار پر نام ارتھات تغیر کو پراپت نہیں ہوتا ہے۔ اور جو کچھ شانت اور ارتھ میں
 وہ اتنا ہے۔ چن نہیں۔ برہم کے آدھ میں جگ ہے۔ اور انت میں بھی جگ ہے۔ اور
 اور جگ میں شانتا شانتا ہے وہ بھی وہی روپ ہے۔ چن کچھ نہیں۔ تیسے جگ کے
 اور جگ میں شانتا شانتا ہے۔ اور انت اور جگ میں بھی وہی ہے۔ جیسے جل میں ترنگا جل روپ
 ہوتا ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے۔ جو کوئی سم اور شانت
 روپ اور شانتا شانتا ہے۔ استعجول جگت کچھ نہیں ہے۔ جیسے اکاش میں
 شانتا اور جل میں دروٹا۔ اور والو میں شانتا شانتا ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت
 اور جگت بھی برہم ہے۔ استعجول جگت اور جگت کھاتا کوئی نہیں ہے۔ برہم شانتا شانتا
 ہے من سم و ادک پریت اور شانتا شانتا ہے۔ لیک جب بھوشن کو جگت
 تو برہم شانتا شانتا ہے۔ جیسے جل کا شانتا شانتا ہی من جگت ہوا ہے۔ تیسے ہی

سب سنسار میں سب کچھ کر کے آتم ستیا پائی ہوئی ہے جیسے ایک رس ستیا پرکاش
 ترن کے پونجی پائی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی انیک روپ ہو کر بھاشتی ہے۔ تیسے ہی
 ایک ہی برہم ستیا انیک روپ ہو کر بھاشتی ہے۔ جیسے مور کے اندھے میں انیک رنگ
 ہوتے ہیں۔ اور جب انڈا بھوٹ جاتا ہے تب اس سے انیک رنگ پرکاش
 ہوتے ہیں۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
 انیک روپ بگت اکار روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ ہے من جب تک مور کا رش پڑتا ہے
 گو پراپت نہیں ہوتا۔ تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پر نام کو پراپت ہوا۔ اور
 نامات روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
 نامات ہو کر بھاشتا ہے۔ تو بھی پر نام سے تعین نہیں ہوتا۔ ہے من اگیا کی کو پراپت
 ناما روپ بھاشتا ہے۔ اور گیا نوان کو ایک ہی روپ وہی پر ناما ہے۔ جیسے مور
 اندھے میں ناما رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اس
 جگت میں بھگت بھگت پدارتھ بھاشتے ہیں۔ پر نامو ایک ہی برہم ستیا ہے۔ وقیت
 کچھ نہیں۔ ہے من یہ وہی گٹ کی سیانہ اونچی ہے۔ اور کئی بار نشٹ ہوئی ہے
 پر نامو آتما روپی آکاش سب کے بھیر اور یا ہر اکتھا اور ابنا شتی ہے۔ جیسے ایک
 گٹ میں ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پدارتھوں میں ایک ہی
 برہم ستیا آتم روپ کر کے استھت ہے۔ جو کچھ حکم استھتا اور جگت ویشی میں آتا ہے
 سو سب ہی برہم روپ ہے۔ اور حکایت کال کر یا کارن کارن اور جہاں جہاں
 آدک جو سنسار ہے۔ سو تیر تیر ہی برہم روپ ہے۔ جب ہر کھاسے کوٹ بھگت میں تیسے
 آتما سے جگت بھگت نہیں ہے۔ جیسے واگو سے ستند اور جل سے ترنگ بھگت نہیں تیسے
 آتما سے پرکرتی بھگت نہیں جیسے جل اور ترنگ ستندار تو وہ ہیں۔ پر نامو بھیر اور بھوا
 کچھ نہیں۔ اکیان کر کے ہی بھیر بھاشتا ہے۔ اور گیا ن کر کے پھر نشٹ ہو جاتا ہے جیسے

۱. آکاش
۲. آکاش
۳. آکاش
۴. آکاش
۵. آکاش
۶. آکاش
۷. آکاش
۸. آکاش
۹. آکاش
۱۰. آکاش
۱۱. آکاش
۱۲. آکاش
۱۳. آکاش
۱۴. آکاش
۱۵. آکاش
۱۶. آکاش
۱۷. آکاش
۱۸. آکاش
۱۹. آکاش
۲۰. آکاش
۲۱. آکاش
۲۲. آکاش
۲۳. آکاش
۲۴. آکاش
۲۵. آکاش
۲۶. آکاش
۲۷. آکاش
۲۸. آکاش
۲۹. آکاش
۳۰. آکاش
۳۱. آکاش
۳۲. آکاش
۳۳. آکاش
۳۴. آکاش
۳۵. آکاش
۳۶. آکاش
۳۷. آکاش
۳۸. آکاش
۳۹. آکاش
۴۰. آکاش
۴۱. آکاش
۴۲. آکاش
۴۳. آکاش
۴۴. آکاش
۴۵. آکاش
۴۶. آکاش
۴۷. آکاش
۴۸. آکاش
۴۹. آکاش
۵۰. آکاش

۱. क्षीपी
२. विष्णु
३. सप्तमि
४. वृत्तम
५. अष्टमि
६. चोद
७. सार
८. भाषणा
९. ज्ञेयना
१०. मिथ्या
११. स्वप्रवत
१२. वीपका
१३. विष्णु
१४. गोपाल
१५. भूत
१६. इव
१७. मित्र
१८. मित्र
१९. मित्र
२०. मित्र
२१. मित्र
२२. मित्र
२३. मित्र
२४. मित्र
२५. मित्र
२६. मित्र
२७. मित्र
२८. मित्र
२९. मित्र
३०. मित्र
३१. मित्र
३२. मित्र
३३. मित्र
३४. मित्र
३५. मित्र
३६. मित्र
३७. मित्र
३८. मित्र
३९. मित्र
४०. मित्र
४१. मित्र
४२. मित्र
४३. मित्र
४४. मित्र
४५. मित्र
४६. मित्र
४७. मित्र
४८. मित्र
४९. मित्र
५०. मित्र
५१. मित्र
५२. मित्र
५३. मित्र
५४. मित्र
५५. मित्र
५६. मित्र
५७. मित्र
५८. मित्र
५९. मित्र
६०. मित्र
६१. मित्र
६२. मित्र
६३. मित्र
६४. मित्र
६५. मित्र
६६. मित्र
६७. मित्र
६८. मित्र
६९. मित्र
७०. मित्र
७१. मित्र
७२. मित्र
७३. मित्र
७४. मित्र
७५. मित्र
७६. मित्र
७७. मित्र
७८. मित्र
७९. मित्र
८०. मित्र
८१. मित्र
८२. मित्र
८३. मित्र
८४. मित्र
८५. मित्र
८६. मित्र
८७. मित्र
८८. मित्र
८९. मित्र
९०. मित्र
९१. मित्र
९२. मित्र
९३. मित्र
९४. मित्र
९५. मित्र
९६. मित्र
९७. मित्र
९८. मित्र
९९. मित्र
१००. मित्र

रंगी में सرب اور سببی میں روپا بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں پرکرتی ہے۔ بہن
 جب تو سنسار سے بچے ہو جاوے۔ اور سنسار کی ستا تجھ میں نہ بیا ہے تب
 جان کہ میں شانی کو پاپت ہوا۔ ہے من مگر جو چھوٹا ہو تو دست بھرم ہے۔ سو اب وہ
 اوچھا ہے۔ اور بوجھ سے نیشٹ ہو جاتا ہے۔ آتما تو پر مارتھ ساز ہے۔ اسکی بھلا
 ست ہی کرنی چاہیے۔ تب سنسار بھرم سے مکت ہو گا ہے من جو چھوٹا ہو تو
 دیکھتا ہے۔ اور اندریوں سے جانتا ہے۔ اور چھٹا کرتا ہے۔ وہ سب بھلا اور
 دیت ہے۔ ہے من وہی آتما اس جگت روپی من پر کاش کرنے والا
 اور وہی جگت روپی برکھش کار ہے۔ اور وہی جگت روپی تشو کا گویا
 جو بھوت روپی موتیوں میں اکثر کر نیوالا آتما روپی دھاکا ہے۔ اور وہی سرب
 اور بھوت روپی مرنیوں میں بھلا ہے۔ اور ست میں ستیا اور است میں استیا
 اور وہی جگت روپی گرو میں دیکت کا پرکاش ہے۔ اور سب اسی سے سدھ
 ہوئے ہیں۔ چندر مان اور سورج اوک جو پرکاش روپ دیکھتے ہیں وہی
 پرکاش ہے۔ ہے من جو شیکھن کے بل سے رہتا ہے وہی سنسار سے بھت
 ہے من جب تو ایسا جانا نہ شیکھ کرے۔ کہ میں ہوں تب اسی شیکھ سے
 بندہ جاتا ہے۔ جب اسکے بھلاو سے ایسا دینے مکت ہوتا ہے۔ تب سکھ اور کو
 بھی ایسا ہو جاتا ہے۔ اور شدھ اور زرخن ایک ستیا سرب آتما اکاش
 ہوتا ہے۔ اور اسی کا نام مکتی ہے۔ ہے من ستا روپ دی آتم دیو اور سب کا
 اور بچ ہی دیو ہے سب اسی سے اوچھے ہیں جیسے برج سے پتر اوکھے ہیں
 تیسے ہی شکل ستیا سے بنو برما شیو دیوتا گنی والی چندر مان سورج اوک
 سب جگت کا آد دیو ہے۔ ایک ہی دیو اور شدھ چین اور سرب دیوتا
 دیو ہی آتما ہے۔ اور سب اسی کے چاکر میں۔ ہے من شیو ہی ہمارا ج بھی

ایسا ہی نہیں دینا کرتے ہیں کہ ہم جو اس جگت میں ٹہرے رہا اور دوا تو تینی اور
 شکاری کے تپ ہوئے ہیں۔ تو اسی نیشہ دیو سے پرگھٹ ہوئے ہیں۔ جیسے گنی سے
 شکاریاں اور چنچنی ہیں۔ اور کندر سے ترنگ اٹھتی ہیں۔ تیسے ہی ہم اس سے پرگھٹ
 ہوئے ہیں۔ ہے من تو اس سے تعین دشمنی تیاگ دے کہ یہ جگت اور دمان ہی جیسے
 مرگ ترشنا کا حل است ہوتا ہے۔ تیسے ہی جگت بھی است ہے۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
 حل پانی کے کوئی ترکت نہیں ہوتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت منجھتا ہے۔ ایک بار تھون کی باشنا
 کرنی پڑھتا ہے۔ ہے من یہ تھا سے لیکہ ترن پر نیت سب است روپ ہیں۔ باشنا
 اور باشنا اور باشنا کرنے جوگ پار تھون کے اتھاو ہونے سے کیوں است ہی
 رو جاتا ہے۔ اور سارے ہریم مٹ جاتے ہیں۔ ہے من تو جگت کے پار تھون
 اور بشیوں کو دیکھ دیکھ کر گیا پر سنی ہوتا ہے۔ یہ جگت اور جگت کے پار تھو آد کے
 ہریم مٹ رہی ہیں۔ واسنہ میں کچھ نہیں۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور اکاس میں
 نیشہ اور دوسرا چند زمان بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں دیکھ بھاشتی ہے۔ ہے من
 تجھ سے بارم بار سی کتا ہوں۔ کہ یہ جگت است ہے۔ اور اسکا دیکھنے والا بھی شستہ ہے
 اس نامار روپ جگت میں جھکوست کیا بنا یا جاوے۔ اور است کیا کیا جاوے
 جیسے جل میں دروتا اور یون میں سہند اور اکاس میں تھوہتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں
 جگت ہے۔ آتما سے جگت چن نہیں ہے۔ ہے من تو سب اور سے دیشی ہمارا آتما میں
 استھت ہو جا کہ شانتی ملے۔ ہے من گیا نوان کو بھی یہ جگت جگت سے بھاشتا ہے
 اور اگیا کی کو بھی بھاشتا ہے۔ پر نتو اتنا بھیا ہے۔ کہ اگیا کی جب جگت کو دیکھتا ہے
 تب اسکو ست مانتا ہے۔ اور گیا نوان شاستر چلکتی سے بجا کر اسکو پھر انتی مانتا
 جاتا ہے۔ کہ یہ جگت اور دیا سے اونچا ہے۔ اور اور دیا کچھ وینو نہیں ہے۔ جتنا اچھا اور
 شگ یہ جگت بھاشتا ہے۔ سو کلپ کے است میں نیشہ ہو جاتا ہے۔ جیسے سندھ سے

۱. نیشہ پورا
۲. اسی
۳. سندھ
۴. دے
۵. نیشہ دے
۶. پورا
۷. دیشہ
۸. اسی
۹. نیشہ
۱۰. اسی
۱۱. اسی
۱۲. اسی
۱۳. اسی
۱۴. اسی
۱۵. اسی
۱۶. اسی
۱۷. اسی
۱۸. اسی
۱۹. اسی
۲۰. اسی
۲۱. اسی
۲۲. اسی
۲۳. اسی
۲۴. اسی
۲۵. اسی
۲۶. اسی
۲۷. اسی
۲۸. اسی
۲۹. اسی
۳۰. اسی
۳۱. اسی
۳۲. اسی
۳۳. اسی
۳۴. اسی
۳۵. اسی
۳۶. اسی
۳۷. اسی
۳۸. اسی
۳۹. اسی
۴۰. اسی
۴۱. اسی
۴۲. اسی
۴۳. اسی
۴۴. اسی
۴۵. اسی
۴۶. اسی
۴۷. اسی
۴۸. اسی
۴۹. اسی
۵۰. اسی

۱. विभाक
۲. सवध
۳. समान
۴. साक
۵. लीन
۶. प्राव
۷. वासन
۸. विदाक
۹. देव
۱०. तव
११. स्वप्रवत
१२. प्रलय
१३. वस्त
१४. महाप्रलय
१५. गिन
१६. बोधमान
१७. उपजा
१८. विकार
१९. इच्छित
२०. रहित
२१. ज्ञानमत
२२. समति
२३. मुक्ति
२४. हरि
२५. समता
२६. मिथ्या
२७. समान
२८. मा
२९. वस्त
- ॳ. पुरमे
- ॳ. अनंत
- ॳ. केरिवसा
- ॳ. मतसाका
- ॳ. विश्वामन
- ॳ. आशुधी
- ॳ. वस्त

ایک بوند نکالے۔ تو وہ نشت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیابان ہو جاتی ہے۔ تیسے
 آیا اور اوویاست اور است آدک سب بندھ کا اچھا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سب بندھ
 جگت میں ہیں۔ جب جگت ہی لپٹن ہو جاتا ہے۔ تب شد کمان سے من واسٹو میں نہ
 کچھ آدھی ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی جدا کاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ وہ آدھی ہے
 سو وہ اور تھ کو شین دت جان۔ اور جو تو کہے کہ جگت پر لین ہو جاتا ہے۔ اس
 کچھ ہو جان کہ کاش وہی ہوتا ہے۔ جو است ہے۔ اور جو تو کہے کہ جو ستو ہے۔ تو کچھ لین
 آدھی ہے۔ ہے من آدھی ہوئی و ستو بھی ست بنن ہوئی۔ اور جو تو کہے کہ کاش ہے
 میں جدا کاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ اس لیے جگت
 کچھ لین و ستو بنن ہوا۔ بودھ ماتری اس پر کار ہو بھاشتا ہے۔ ہے من جیسے
 پھر اور پھر میں کچھ بھید نہیں۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاشتا ہے۔ وہی ہم
 روپ ہے۔ اور کچھ آدھی بنن۔ اور جو آدھی بنن۔ تو وہ کار اور بھید کیسے ہوا اس
 وہ بودھ ماتری اپنے سروپ میں کچھ ہے۔ ارتھات کارن اور کار سے
 رہتا ہے۔ لینے ہم شانت روپ اپنے آپ میں آتم ستیا است ہے۔ اور وہی
 جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ ہے من ہم امور تی ہی اس میں یہ طور تی کیسے ہو
 ہے من جو دستو کارن سے آدھی ہے۔ تو ست ہوئی ہے۔ اور جو کار بناد ہی آتا ہے
 بودھ ہم ماتری ہوتا ہے۔ جیسے آکاس میں دوسرا خیر مان بھاشتا ہے۔ سو آکاس کی
 کارن بنن وہ ہم بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت است ماتری پرکاش
 یہ جگت کچھ و ستو بنن۔ ہے من چت آکاس کی پھر تی سے اننت کوئی برسا نہ
 بن گئے ہیں۔ اور اسی کو بھوت اکاش کہتے ہیں۔ ہے بھو آتمن یہ برا پھر ہے۔
 کہ جو دستو ست روپ ہے۔ تو است کی یا بن بھاشتی ہے۔ لینے آتا جو یہ است روپ ہے
 وہ تو آگیاں سے بھاشتی بنن۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی یا بن

ہو بھاشتا ہے۔ شہر آدک درہن است روپ ہے۔ بسو ست ہو کر بھاشتا ہے۔
 ہے من پھول پتے بر چھ کے توڑنے میں بھی حق ہوتا ہے۔ پرتو آتا کے
 بائے میں جن نہیں ہوتا ہے۔ ہے من ہو کر یہ جگت تو نہیں دت ہے۔ جیسے سین
 جاگرت کے نشیات کچھ نہیں۔ تیسے یہ جگت آدک سرب پدارتھ کے جاتے کے
 پیچھے انت میں کچھ نہیں۔ اس لیے جگت اور سین دونوں ساسیہ میں۔ اور جیسے
 سکھتی میں سین ہو۔ تیسے ہی یہ جگت ہوا ہے۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
 مایا کوئی شکلی کوئی درشتیہ کہتے ہیں۔ پرتو واسٹو میں بہ سب بر جھ روپ ہے
 جہن کچھ نہیں۔ جیسے سورن سے بھوشن بنتا ہے۔ اور بھوشن کیول سورن کا روپ ہے
 سورن سے الگ بھوشن کچھ واسٹو نہیں۔ تیسے ہی آتا اور جگت میں کچھ بھوشن
 من پرش کرنا ہے کہ جو اس جگت میں نہیں دیتا دیتا راجس پریت ندی پرکاش
 آدک۔ پر بھوی جل تیج والو اکاش استھیا اور حکم میں۔ انکی اوتھیتی کس پرکار ہوئی
 ہے من۔ جیسے رسی میں سرب اور سیٹ میں روپا۔ سورج کی گرتوں میں جل
 اکاش میں بر جھ اور دو چندرمان۔ اور گندھڑپ نگ۔ اور منوراج کے سرجا سمند
 ترنگ۔ آکاس میں نیلا پن رنا میں بیٹھنے سے تپ کے بر جھ اور پریت چلتے ہوئے
 دکھائی دیتے ہیں۔ اور بادل کے چلنے سے چندرمان دوڑتا ہی بھاشتا ہے۔ اور
 ستون میں تپ اور بھوشن نگ آدک سے لیکر جو سب پدارتھ اس میں وہ سب
 دکھائی دیتے ہیں۔ تیسے ہی سب جگت اکیان سے بھاشتا ہے۔ سو اکیان کی
 سب کی اوتھیتی درستی آتی ہے۔ اور گیان سے لپٹ ہو جاتی ہے۔ جیسے نیند میں سب
 شئی اوتھیت ہو جاتی ہے۔ اور جاگنے سے نیند۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
 اوتھیتی ہو جاتی ہے۔ اور سب گیان سے نیند ہو جاتی ہے۔ سو اودیا کچھ واسٹو میں
 ہے من اودیا تو یہ بر جھ جدا کاش روپ شدھ انت پرانتد روپ ہے۔ اس

۱. رسی
۲. رسی
۳. رسی
۴. رسی
۵. رسی
۶. رسی
۷. رسی
۸. رسی
۹. رسی
۱۰. رسی
۱۱. رسی
۱۲. رسی
۱۳. رسی
۱۴. رسی
۱۵. رسی
۱۶. رسی
۱۷. رسی
۱۸. رسی
۱۹. رسی
۲۰. رسی
۲۱. رسی
۲۲. رسی
۲۳. رسی
۲۴. رسی
۲۵. رسی
۲۶. رسی
۲۷. رسی
۲۸. رسی
۲۹. رسی
۳۰. رسی

نہ جگت او تین ہوتا ہے۔ نہ لہن جیون کا تینوں آٹما ستیا اپنی آپ میں اسجھت ہے۔
 ہے من استین جگت ایسا ہے۔ جیسے دیوار پر چتر ہونے میں۔ یا جیسے گھر میں سٹی
 ہوتی ہیں۔ اسی پر کاریہ شیشی تیرے من میں ہے۔ واسٹو میں کچھ نہیں ہے۔ رب
 آکاش روپ تلونید ہے۔ جب چت سیندن سیند روپ ہوتی ہے۔ تب نانا پر کا
 کا جگت ہو کر بھاشا ہے۔ اور جب نہایت ہوتا ہے۔ تب جگت سٹ جاتا ہے۔ ہے من
 اس پر کار سے جگت کی او تینی ہوتی ہے۔ اس پوچی کے پکارنے سے جہان سٹیا
 تیری میں او دوسے ہوگی۔ اور لو کہ موہ متبیا اور گھٹا آدک روگ دور ہون کے
 ہے من صا جگت جو پر تھوی اور آکاس اور پھار میں یہ سب چڑا کا سو روپ ہے
 جہا کاش سے طن کچھ نہیں۔ ہے من یہ جگت اکا ترن ہے۔ اور جو اس کا کارن بھی
 مانے تو آخر روپی کرکال ہے۔ اور شکتی اسکے چک میں۔ اور ان کچھو چٹین روپی
 اس سے اوچے ہیں۔ ہے من ابھاس بھی وہی ہے۔ کچھ دوسری ویستو نہیں
 اور برکھس پر تھوی جل گئی وایو سب ہی چٹین روپ ہیں۔ چٹین سے کچھ نہیں
 جو سٹ جگت بھاشا ہے۔ سو ابھاس باتر ہے۔ اور اسکے سروپ دم میں۔ ہے من
 نام شکتیا اور ابھاس کا نام شکتی ہے۔ شکتی ہے۔ ایسے ہی دور روپ جہان کے
 ہیں۔ پھر نے روپ چٹین کا نام جگت ہے۔ ابھاس کا نام برہم ہے۔ ہے من برہم
 شکتیا کچھ نہیں شکتی کی پرورتی نہیں ہوتی جب پھر تی ہے۔ تب درسا اور سٹ
 درشن ہو کر بھاشی ہے۔ اور ایک سے ایک روپ ہو جاتی ہے۔ اور جب نہیں پھر تی ہے۔
 تو ایک سے ایک ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک ہی جل ندی۔ نالہ اور تالاب آدک جہان
 سٹیا پاتا ہے۔ اور جب سیند میں ملتا ہے۔ تب ایک روپ ہو کر بھاشا ہے۔ جیسے ایک
 کال کے بہت نام ہوتے ہیں۔ دن جہا میں سب کلب گڑی پل پتو کال ایک ہی ہے
 اور ایک مرتبہ کی شکتیا تھی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہیں۔ پرتو کال ایک ہے

مچھول تے پھل اور ٹاس پھین نام ہوتے ہیں۔ پرتو ترجمہ تو ایک ہی ہے۔ ترنگ
 اور پرتو بدی ادا نام ہوتے ہیں۔ پرتو چل تو ایک ہی ہے۔ سوکرن تو ایک ہی ہے۔ پرتو
 ایک پرکار ہو جاتے ہیں۔ ہے من ایسے ہی پریم آتما میں جگت ایک روپ اور نام
 پراپت ہوتا ہے۔ پرتو وہ سید ایک روپ ہے۔ ہے من ویش کا کرنا بھی پریم ہے۔
 اور ویش کرنا بھی پریم ہے۔ اور ویش کا سادہ کرنا بھی پریم ہے۔ اور ویش سے یہ ویش
 سو بھی پریم ہے۔ ایسا جو سب آتما ہے۔ اسکو میں بھی نشکار کرتا ہوں۔ اور ہے من تو بھی
 دندوت کر اوم پراتما ہے۔ ہے من بدھی وان گیا نو ان کا یہ کھین ہے۔ کہ گیت
 خرگوش کے سینک کی نیائیں اسٹ ہے۔ کیونکہ جو آدھن نہ ہو اور انہیں میں بھی رہے
 اور بدھن جو بھاش ہے۔ اسکو بھی اسٹ جانا چاہیے ہے من اگتا ہے یہ پری
 بھارتی سپار روپی اوڑھے ہوئی ہے۔ پرتو اس کپٹ کے پچار سے نہ
 ہو جاوگی۔ آدھے دن تک اس پوٹھی کو پچارنا چاہیے۔ اور آدھے دن اپنے
 آچار میں بٹیت کرے۔ اور جو آدھے دن پچار نہ کر سکے تو ایک پھر اوڑھ کر پچارے
 یہ پوٹھی بودھ پرکاش نام ہو گئی اوپا ہے آتم بودھ کی پریم کلیان کی کرنیوالی ہے۔
 من پرش کرتا ہے۔ کہ اس پوٹھی میں یہ برین ہوا ہے۔ کہ سب جدا کاش ہی نیا کھین
 سو یہ جو بدھ اور سادھ اور دیوتا آتے آتے اوک لو کال بھاشتے ہیں تو
 تو کیوں بھاشتے ہیں ہے من یہ جو سب دیوتا بھاشتے ہیں۔ سو آستو میں کچھ اوکے
 بنین میں یہ برہمنی اپنی آپ میں استھ ہے اور یہ جو برکشن کو مانی ہے
 ہوشدھ شعل سے رہے ہوئے ہیں۔ پرتو آستو میں کچھ ہے ہنوں سر ہے
 انکی استھا بھاشی ہے۔ جیسے مرگ ترشاک کی ندی اور سی میں سرپ اور شعلک نام
 تیسے ہی آتما میں یہ سارا جگت ہے۔ جیسے سین میں نانا پرکار کی رچا بھاشی ہیں۔
 پرتو نیا کچھ بنین ایسے ہی یہ جگت ہے۔ جو پرش اسکو کچھ کرست جاتا ہے۔ وہ جگت دشی

۱. تاس
۲. پرتو
۳. سوکرن
۴. پرتو
۵. رے
۶. نیو
۷. کتو
۸. کیا
۹. سادھ
۱۰. پرتو
۱۱. کتو
۱۲. کتو
۱۳. پرتو
۱۴. پرتو
۱۵. پرتو
۱۶. پرتو
۱۷. پرتو
۱۸. پرتو
۱۹. پرتو
۲۰. پرتو
۲۱. پرتو
۲۲. پرتو
۲۳. پرتو
۲۴. پرتو
۲۵. پرتو
۲۶. پرتو
۲۷. پرتو
۲۸. پرتو
۲۹. پرتو
۳۰. پرتو
۳۱. پرتو
۳۲. پرتو
۳۳. پرتو
۳۴. پرتو
۳۵. پرتو
۳۶. پرتو
۳۷. پرتو
۳۸. پرتو
۳۹. پرتو
۴۰. پرتو
۴۱. پرتو
۴۲. پرتو
۴۳. پرتو
۴۴. پرتو
۴۵. پرتو
۴۶. پرتو
۴۷. پرتو
۴۸. پرتو
۴۹. پرتو
۵۰. پرتو
۵۱. پرتو
۵۲. پرتو
۵۳. پرتو
۵۴. پرتو
۵۵. پرتو
۵۶. پرتو
۵۷. پرتو
۵۸. پرتو
۵۹. پرتو
۶۰. پرتو
۶۱. پرتو
۶۲. پرتو
۶۳. پرتو
۶۴. پرتو
۶۵. پرتو
۶۶. پرتو
۶۷. پرتو
۶۸. پرتو
۶۹. پرتو
۷۰. پرتو
۷۱. پرتو
۷۲. پرتو
۷۳. پرتو
۷۴. پرتو
۷۵. پرتو
۷۶. پرتو
۷۷. پرتو
۷۸. پرتو
۷۹. پرتو
۸۰. پرتو
۸۱. پرتو
۸۲. پرتو
۸۳. پرتو
۸۴. پرتو
۸۵. پرتو
۸۶. پرتو
۸۷. پرتو
۸۸. پرتو
۸۹. پرتو
۹۰. پرتو
۹۱. پرتو
۹۲. پرتو
۹۳. پرتو
۹۴. پرتو
۹۵. پرتو
۹۶. پرتو
۹۷. پرتو
۹۸. پرتو
۹۹. پرتو
۱۰۰. پرتو

نہیں۔ وہ مور کھڑے۔ من پریشان کرتا ہے۔ کہ برہم بدشاکیا و ستون پر۔ ہے من چھوڑ دیا
بت لیش و ستون پر۔ اور وہ اپر گٹ اور ستون سے شوکتی ہے اسکے جانتے والے من
تبت کہ میں کیونکہ اسکے لاکھ کو نہیں جانتے۔ اس کارن کرو مہاتما جی تبت ہی
و ستون سے ملتے ہیں۔ ہے من ست کرو مہاتما برہم روپ وہی ہیں کہ چھوڑ
جین جو یون کو کھو ساگر سے پار اوتار کر اپنے جیت کی ڈرتا کو مٹھا جگت جال
شکل کا یون سے نہت کر کے بھید اور روایت کا ایرن اکھا دیون ہے من
مور کہ برہم بدشا کے پڑھنے سے برا لاکھ ہوتا ہے۔ کہ وہ اینکار کو مٹا دیتی ہے۔ اور
جھکا اور پانچون اندریون لوس میں لاتی ہے۔ اور پرت باسیا من سے شادی
جیسے کہ آتا ہے پانوں ٹیٹ لیتا ہے۔ اسی پر کار پریش برہم بدشا جانکر سب سنا
کریا یون اور یو ہارون کو سٹپ کر کے چھکو سٹ کے پر مہاتما میں اسخت ہو جا
من بولا۔ ہے جو تو توختن روپ اور سو تھر کاش ہے۔ چھ میرے ساتھ بلکہ کریون
اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہے من اسکا آواز دشت تبت چھو دیا ہون رساودا
ہو کر سن۔ ایک راجہ پرا دھتی وان اور سب راجون میں پرتیٹ راجا تھا۔ اسنے
راتری کو سٹ سی مدور پان کر لی۔ جب وہ ادھاک متوالا ہو گیا۔ اُنہیں ہو کر
محل سے نیچے اتر آیا۔ اسکو یہ نہ نہ نہ نہ رہی۔ کہ میں کون ہوں اور کمان جانا ہوں
ڈیور مٹی میں جو سپاہی چوکی پر ادھنے والے رہتے تھے اُنہیں اگر تھ گیا وہاں ایک
سپاہی کی وردی تھی وہ وردی اپنے شیر میں ہن لی اور بدوق ہاتھ میں لیکر
کے ناہین پرا دھتے لگا۔ جب کچھ بلکتی ہوئی تو لوگوں نے راجہ کو پہچانکر کہا کہ صراج
ہمارے پھو ائی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہو
کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیور مٹی پر پرا دھتے ہو۔ راجہ نے اُتر دیا۔ کہ بھائی مٹوں سور ہو
ایسے چکن کچھ سے نہ بولو۔ جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمہارے دونوں کے اوپر

کوناب کرینگے مین تو دین سپاہی راجہ کا کنگہ ہوں راجہ اپنے محل میں کچھ سے لبرام
 کرے ہوئے۔ اتنے مین پراٹ کال ہو گیا۔ پردھان آدک کو سپاہی کے بھیس مین
 دیکر کرٹا بھرچ کرے لگے۔ اور دیوڑھی کے مین راجہ اور سپاہیوں سے پوچھا کہ یہ کیا ہے
 دیوڑھی بانوں نے اوتڑ دیا کہ ہم سب رات ہی راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرتھو سا کان
 نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپ کو بھول کر بندھوا اٹھا کہ کیوں ہر ادسیتے لگے یہ سنگی روچھا
 آدک نے ہاتھ باندھ کر پرانہ بنا کر دی۔ کہ جہا راج آپ محل میں چلے۔ اور اس سہائی
 بھیس کو اتارے دربار کا گیا آگیا راجہ نے کہا۔ کہ مین دین سپاہی اور آپ ہمارے
 سوا مئی ہو۔ ایسی بات آپ کو کہنے جو کہ مین ہر راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کہہ
 ہوئے۔ یہ بات راجہ کی سب لوگ شکر درخشا کو پرست ہوئے اور محل کے چھ جاکر
 سب تو گردن اور چاکرون کو بہت ڈرا کر پوچھا کہ سب بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
 دیوڑھی پر کیوں چلے آئے اور یہ کی باتیں کیوں کرے لگے۔ انھوں نے اوتڑ دیا
 جب تک راجہ نے بھیجن کیا تب تک ہم لوگ اپنی جاکری سے حاضر رہے۔ راسی
 راجہ نے دربار میں کہی تھی ہم لوگ تو پڑ کے سو رہے۔ پھر کچھ سیدھے نہیں کہہ
 آتے ہو کہ محل سے کپ باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو پوچھے ہو گیا کہ اوش راجہ
 راجہ مان کرنے سے اکتاہٹ ہو رہے ہیں۔ پھر کچھ بلہہ پیچھے جب راجہ سیدھے میں آیا
 تو اپنے آپ کو جانکر بہت اچھت ہوا ہے مین ہی پرانہ سہائی۔ کہ وادھو مین میر
 سرورپ ہم پر ہر پرکاش ایک رست ہے۔ پرتھو آگیا تھا اور مورا کھٹا کے فٹے مین
 اکتاہٹ ہو کر اپنے سرورپ کو بھول گیا۔ اور تیرے ساتھ لینے اور چپت مین ہندسار
 مچھنی سے اور اوڑیا کے آنے سے اپنے روپ کو پرانا کر کے جیو ہو گیا۔ اور پرانا
 بلکھن ہو کر اپنے آپ کو شری ماننے لگا کہ مین پایا تھا ہوں۔ دھرماتا ہوں۔ دھکی ہوں
 سکھی ہوں۔ دین ہوں۔ راجہ ہوں پانوں تو چلتے ہیں۔ اور اکھ دیکھتی ہیں۔ اور ان سکھی

۱. دیو
۲. دیو
۳. دیو
۴. دیو
۵. دیو
۶. دیو
۷. دیو
۸. دیو
۹. دیو
۱۰. دیو
۱۱. دیو
۱۲. دیو
۱۳. دیو
۱۴. دیو
۱۵. دیو
۱۶. دیو
۱۷. دیو
۱۸. دیو
۱۹. دیو
۲۰. دیو
۲۱. دیو
۲۲. دیو
۲۳. دیو
۲۴. دیو
۲۵. دیو
۲۶. دیو
۲۷. دیو
۲۸. دیو
۲۹. دیو
۳۰. دیو
۳۱. دیو
۳۲. دیو
۳۳. دیو
۳۴. دیو
۳۵. دیو
۳۶. دیو
۳۷. دیو
۳۸. دیو
۳۹. دیو
۴۰. دیو
۴۱. دیو
۴۲. دیو
۴۳. دیو
۴۴. دیو
۴۵. دیو
۴۶. دیو
۴۷. دیو
۴۸. دیو
۴۹. دیو
۵۰. دیو

۱. निष्क
२. शतबीज
३. महावज्र
४. उज्ज्वल
५. पद्माक्ष
६. सुवि
७. श्रीकांत
८. कीर्ति
९. महावज्र
१०. महावज्र
११. महावज्र
१२. महावज्र
१३. महावज्र
१४. महावज्र
१५. महावज्र
१६. महावज्र
१७. महावज्र
१८. महावज्र
१९. महावज्र
२०. महावज्र
२१. महावज्र
२२. महावज्र
२३. महावज्र
२४. महावज्र
२५. महावज्र
२६. महावज्र
२७. महावज्र
२८. महावज्र
२९. महावज्र
३०. महावज्र
३१. महावज्र
३२. महावज्र
३३. महावज्र
३४. महावज्र
३५. महावज्र
३६. महावज्र
३७. महावज्र
३८. महावज्र
३९. महावज्र
४०. महावज्र
४१. महावज्र
४२. महावज्र
४३. महावज्र
४४. महावज्र
४५. महावज्र
४६. महावज्र
४७. महावज्र
४८. महावज्र
४९. महावज्र
५०. महावज्र
५१. महावज्र
५२. महावज्र
५३. महावज्र
५४. महावज्र
५५. महावज्र
५६. महावज्र
५७. महावज्र
५८. महावज्र
५९. महावज्र
६०. महावज्र
६१. महावज्र
६२. महावज्र
६३. महावज्र
६४. महावज्र
६५. महावज्र
६६. महावज्र
६७. महावज्र
६८. महावज्र
६९. महावज्र
७०. महावज्र
७१. महावज्र
७२. महावज्र
७३. महावज्र
७४. महावज्र
७५. महावज्र
७६. महावज्र
७७. महावज्र
७८. महावज्र
७९. महावज्र
८०. महावज्र
८१. महावज्र
८२. महावज्र
८३. महावज्र
८४. महावज्र
८५. महावज्र
८६. महावज्र
८७. महावज्र
८८. महावज्र
८९. महावज्र
९०. महावज्र
९१. महावज्र
९२. महावज्र
९३. महावज्र
९४. महावज्र
९५. महावज्र
९६. महावज्र
९७. महावज्र
९८. महावज्र
९९. महावज्र
१००. महावज्र

اور پونکھ سے بابت چیت ہوتی ہیں۔ اور میں تیرے ساتھ ملنے سے اس کا کار می ہوں
 کہتا ہوں۔ کہ میں چلتا ہوں دیکھتا ہوں سنتا ہوں۔ بولتا ہوں۔ جیسے یہ راجہ
 اہمیت ہونے کے پیشچات جب بندہ میں آیا۔ اور جیوں کا تون اپنے سر قوب
 اور گرتی کو جان گیا۔ اور جو جو باتیں کہ اٹھتی کہے اور سچا میں کی تھی انکو کہیں
 کہے کے لیا کہ بابت ہو کہ پیشچات آپ کرتا تھا۔ اسی پر کار ہے من جب میں اگیان
 نشے سے اور ترک پر ہم گیان کہ بابت ہوتا ہوں تو اس نے سر قوب اور تیرے
 چھٹائی اور اندریان اور اپنے کار آدک کے دھرم کو پر تھا کہ پر تھا کہ جانکر چھ
 نہیں گستاہوں کہ میں دیکھی ہوں یا سوکھی ہوں سی نشے کر لیتا ہوں کہ میں
 اپنے آپ میں اتھت ہوں۔ ایک رست ہوں۔ اور میں کچھ کرتا تھا کہ میں ہوں
 اور تھ چھ میں سکھ دیکھ آدک دھرم میں یہ سب بیکار من کا ہی ہے۔ اور ہے من
 تو بھی اگیان میں کلنت ہے۔ واسا تو میں تو بھی چھ نہیں ہے۔ مور کھتا سے نام او
 سب سب ششی کو اپنے چھ ششکلی سے رہ لیا ہے۔ تو ہی شریہ میں جاتا ہے۔ او
 تو ہی چھ ششکلی ہو جاتا ہے۔ میں نہ چھ رہتا ہوں۔ ہے من اب تیرے بابت سے
 رہت ہو کر نزل ہو کر کیوں دیکھ لکھتا پھر تا ہے۔ اور ہے من جہن شتوون کی تو ہے
 موتی دھار کہی ہیں۔ نکاحی تو ہی دور کر نیا لا ہے۔ سوا سے تیرے کوئی نہیں ہے۔
 ہے من جس سے تو اس جگت کے جال سے آپ اپنے چھوٹے کا میں کرے تو چھوٹ
 سکتا ہے۔ پر نہ تو ہی اپنے آپ سے اس سنسار متھی میں پھنسا ہوا ہے۔ لاکھ کوئی کہ
 اور سمجھا دے۔ اور تو انکی کار نہ کرے تو چھ بھی لاکھ نہیں ہوتا۔ پر نہ تو ست سنگ کا بڑا
 پھل ہے۔ کہ ماما دن کی چھٹا سے بہت بہن سنتے سنتے اور ست شاستر کے پڑھتے
 پڑھتے ہے من تو بھی کبھی نہ کبھی سیدھے مارگ پر آ جاتا ہے۔ ہے من نہ تو ہی تیرے
 تیرے کے لیے ہی اوپا ہے ہے۔ کہ ست شاستر پڑھے۔ اور برہم بد یا سکے اور نہ تو
 دور

سنگت کرے اور جہا تک ہو سکے جت کو ایکا کر کے بچن اور سمرن کرنا رستے
 اور اہنگار کو تیاگ دے سی وید اور شاستری اکیا ہے۔ سے من ہو کر تونے جھکا
 بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ مین اتھیت کشت وان ہون۔ جب الیشیر پرتا تھا کھانڈ کر
 تپ مین سکھی ہون۔ اور سے من جو پرش وید شاستر اور ست گرو مانتا کا آسرا چھوڑ کر
 تیرے مورکھ کے بیکانے سے پرے کر کے تھین۔ اور تپ ہی ترشنا اور یا شنائین
 پرورت سے تھین۔ اور برمجہ بدیا اور اپنے سروب کو نین جانتے۔ اور نین پتے میں
 وہ اندھ کوٹ مین گر کر اپنے پانون مین آپ ہی کو لھاری مارنے ہن۔ اور پھر نشست
 ہو جاتے ہن۔ سے من اتھائی توجیوون کو کیون بھکاتا پھر تاپ۔ اور کیون دکھ دیا
 اور کیون بشیوون کے اور دوڑتا ہے۔ اور کیون ترشنا کرتا رہتا ہے۔ کہ یہ پارکھ جھکا
 رات ہو۔ اور یہ نہ ہو۔ سے من جو چھہ دار تھہ اکسہات رات ہو جاوے۔ اسکو
 تو گھس کر۔ اور جو پر اپت نہ ہو۔ تو اسکا شوگ ست کر جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔ اتا ہو
 تو پاتھ سے نہ دیکھے۔ جانا ہو تو اسکا غم کیجیے۔ جس پر کا رہنڈیون کر کے نہ بھتا ہے
 نہ گھتا ہے۔ سب اایک تھا اور ہتا ہے۔ ہے من ہو کر تھہ آسپا برم دکھ کی دینے ہاری ہے
 اور ناسا برم سکھہ دایک ہوتی ہے۔ ہے من کا مینا کو تیری سے آدھک جان سی
 کا مایا بکراتی ہے۔ اور یہی ترک مین ڈالتی ہے۔ ہے من جو تو اسکو تاک کے او دست
 آتا مین اھیت ہو جاوے۔ تو مین تیرا بر لگن گاؤن مین بولا کہ ہے جیو تو جھکوئی نام با
 تار یا کرتا رہتا ہے۔ مین اکیلا ہی برے بھلے کر مین کر یا ہون میرے ساتھ پانچ و چہر
 اور مین برتھ اتھول شکر کیجیے آسے دھون اندریان ہتی ہن۔ دوسرے
 اندکار۔ اہنگار یہ کہتا ہے۔ کہ مین نے ایک ایک کا پ کیا۔ اور وہ اہنگا چٹیں اور جھٹ
 دونوں کے ملاپ سے تاپ مین او دیا کے کارن او مین ہو گیا ہے۔ تیسرے پانچ گان اندری
 کان آکھنا کہ جھیا تھا۔ چوٹھے پانچون پران یعنی پران۔ اپان۔ اووان۔ سمان بیان

۱. संगत
۲. सकाश
۳. शाना
۴. शानत
۵. शान
۶. वलिका
۷. प्रवित
۸. अधकृप
۹. नष्ट
۱۰. अन्ध
۱१. अकस्मात्
۱۲. ग्रहण
۱۳. शोक
۱۴. नदीधि
۱۵. भाव
۱۶. आपा
۱۷. निरापा
۱۸. दुरवशक
۱۹. कामना
۲۰. वेदी
۲۱. अधिक
۲۲. विहित
۲۳. इस्थित
۲۴. गुरा
۲۵. गाडना
۲۶. बोधले
۲۷. वस्त
۲۸. स्थूल
۲۹. बहुकार
۳۰. सुकामुव
۳۱. कार्य
۳۲. चेतन्य
۳۳. जड
۳۴. मध्य
۳۵. अविद्या

کہ جس سے یہ شیر تیار ہوتا ہے۔ پانچویں دسوں اندریان کے دیوتا۔ گمان اندریان
 کے دیوتا یہ ہیں۔ سورج۔ اشی گمان۔ برہن۔ دسودشا۔ یاتو۔ انکھ۔ نلک۔ جیہیا۔ کان
 سچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ہاتھ۔ پانون۔ لینگ۔ گز۔ باک۔ اندر۔ پانون پر جاپت
 جراج۔ اگرٹ۔ ہے جیوان پانچون و سٹو کے مشیت سے بچلے اور برے کو مہر سے
 اور رہنکار ان کرمون کا گرنیوالا آپکو جانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں ہی شیر کی پرتی
 ہوں۔ اس بات پر اسکا نشانچہاں جنم سے ہو رہا ہے۔ اسکارن دکھ اور سکھ کو بھی
 وہی اپنے آپ میں مانتا ہے۔ اچھوان ان سب کے اکٹھا ہونے سے ملکیشن اپنے
 آپ میں اسجھت ہے۔ ہے من تو نے جو اسکار کو اپنے ساتھ شجھت کیا۔ یہ تو
 آپ ہی آپ چھ مین اوڈیا سے چھ آتا ہے۔ ہے من جسکا آد اور انت نہیں ہے۔ اور وہ مین
 چھ جاوے۔ تو وہ چھ و سٹو نہیں اور نہ چھ اوڈیا و سٹو ہے۔ یہ دونوں اکارن مین
 ہے من جو تو اپنے ساتھ شیر کو بلاتا ہے۔ تو یہ شیر پہلے ہی کہتا ہے کہ میں نے
 اس مین ٹور کھ کے ساتھ ملکر ٹرا دکھ پایا۔ ہے من آپ مین تیرے اور شیر کے
 شیر و بھاو رہتا ہے۔ باہر سے تو شنیہ بھانتا ہے۔ پر نہ تو بھنیر سے شیر کا کال ایک
 دوسرے کی ناش کرنے مین اچھا رکھتا ہے۔ جو دکھ شیر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کہتا ہے کہ
 جو یہ مین نہ ہووے۔ تو میرے مین کوئی دکھ نہیں ہے۔ مین کا بلنای دکھ کا کارن
 ہے من جو دکھ دیدہ کو تیرے شنیوگ سے دکھ ہوتا ہے۔ اور لوگ سے کوئی دکھ
 نہیں ہوتا ہے۔ تو شیر کا پر بھانام کیوں لیتا ہے جو کہ کتا ہے تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی کہتا ہے
 سب و شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ شنیوگ
 لیے ہیں۔ اور تو ہی سب دیوتا و نکا دیوتا ہے۔ اور تو ہی ٹرا بلوان ہے۔ دیکھو جو اوڈیا
 ٹرا بلوان ہے۔ وہ بھی پس مین ہو سکتا ہے۔ پر نہ تو تیرا پس مین ہونا دیکھنا سہوں
 اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان پران آدک اپنے اپنے کھوگ

۱. समलोक
२. बलि
३. निन्दे
४. जगमाजग
५. यथावा
६. शिराद्वारा
७. संयुक्ति
८. मध्य
९. अविद्या
१०. पुराणा
११. जगद्वारा
१२. यथा
१३. यथा
१४. यथा
१५. यथा
१६. यथा
१७. यथा
१८. यथा
१९. यथा
२०. यथा
२१. यथा
२२. यथा
२३. यथा
२४. यथा
२५. यथा
२६. यथा
२७. यथा
२८. यथा

گرین کرتے ہیں۔ تو ان کے ساتھ کیوں لیتے وان ہوتا ہے۔ اسے من اسی آتی
 جب تک جو دیو ایک اور اچھا پاس کے بل سے ایک پتھر پھینک دیا جاوے۔ اور کسی
 اور کسی اور پتھر کو جانے نہ دے۔ تب جیون کا تیون پر ماتا کے سروپ کا آندا
 پورن کھ پرت ہو سکتا ہے۔ جب تک تو بس میں نہ آوے سب کچھ پھیلے ہوئے
 سنار کے پتھر کھیت سے بھی نہ پورن ہوگا۔ ہے من یہ جگت تو است روپ ہے
 تو میں کیوں بارم بار لیا پیمان ہوتا ہے۔ اور کیوں پرتھو میرے ساتھ لیا گیا ہے
 چل کر ہو میرے پاس سے۔ میں تو وہی ایشیت شدہ آند روپ پر ماتا ہوں
 میرے پاس نہ کوئی من ہے۔ نہ کوئی اندریان میں میں آدویت روپ ہوں۔ بھوون
 چھوکیا پر پوتھی ہے کہ اسے لکھ دیتا کو پرت ہوں یہ اچھی ایشیت ہو جاوین۔ اچھا
 چرکال تک رہیں۔ ان کے پاس ہونے سے میں بکار کو پرت نہیں ہوتا۔ اور ان کے
 پتھر رہنے سے میرا کچھ آرٹھ نہ رہتا۔ اب میں نے گیان کر کے ان سے
 ایک پتھر جان لیا ہے۔ جس سے تون سے جب تل نکال لیا۔ تو پھر تون میں تل نہیں رہتا
 اور دو دھ سے جب ماگھن نکال لیا۔ تو پھر دو دھ میں ماگھن نہیں رہتا۔ تیسری
 بچار کر کے جب اپنا آپ نکال لیا تب اپنا آپ بچھے نہیں ملتا۔ ہے من میں بھی آندا
 آتا ہوں۔ سب جگت میرے ہی آتے ہے۔ اور سب میں ایک سا بیا ایک ہوں میرا
 تیرے ساتھ کچھ پرتھو جن نہیں رہا یہ لکھا جو تو نہ پاؤں پد کو پرت ہوا۔ اور میں تیرا ہی
 بچار کر سکتا ہو گیا۔ ہزار ہزار روٹ اور پر نام میرا اس ایشیت بچار کو جو یہ میں
 اور پر نام ہو گیا۔ اور لاکھ لاکھ شکار میری اس ایشیت پر نام کو کہ یہ پوتھی بودھ پرکاش کہ جو بر پتھیر یا ست
 پرتما۔ اور ہے ایشیت جگت کرنا تیری میں پتھر پتھر اور موڈھ آپ کے گونا گونا باد اور پتھری
 جیسے کہ اس پوتھی کے سمپوزن تائی میں ہونی چاہیے میں کر سکتا ہوں۔ پوتھی ان پتھریوں میں

۱. गुरुग
२. लिखित
३. चन्द्रा
४. बल
५. एकद्वी
६. इक्षित
७. समय
८. शीर
९. ज्योतिषा
१०. किया
११. निष्कल
१२. निष्ठा
१३. कल्पित
१४. निरति
१५. लिखितमान
१६. दृष्टा
१७. वक्रवक्र
१८. धर्म
१९. अक्षित
२०. उचित
२१. प्रयोजन
२२. वीनता
२३. मष्ट
२४. विरका
२५. निवार
२६. विषय
२७. धर्म
२८. धर्म
२९. धर्म
३०. धर्म
३१. धर्म
३२. धर्म
३३. धर्म
३४. धर्म
३५. धर्म
३६. धर्म
३७. धर्म
३८. धर्म
३९. धर्म
४०. धर्म
४१. धर्म
४२. धर्म
४३. धर्म
४४. धर्म
४५. धर्म
४६. धर्म
४७. धर्म
४८. धर्म
४९. धर्म
५०. धर्म
५१. धर्म
५२. धर्म
५३. धर्म
५४. धर्म
५५. धर्म
५६. धर्म
५७. धर्म
५८. धर्म
५९. धर्म
६०. धर्म
६१. धर्म
६२. धर्म
६३. धर्म
६४. धर्म
६५. धर्म
६६. धर्म
६७. धर्म
६८. धर्म
६९. धर्म
७०. धर्म
७१. धर्म
७२. धर्म
७३. धर्म
७४. धर्म
७५. धर्म
७६. धर्म
७७. धर्म
७८. धर्म
७९. धर्म
८०. धर्म
८१. धर्म
८२. धर्म
८३. धर्म
८४. धर्म
८५. धर्म
८६. धर्म
८७. धर्म
८८. धर्म
८९. धर्म
९०. धर्म
९१. धर्म
९२. धर्म
९३. धर्म
९४. धर्म
९५. धर्म
९६. धर्म
९७. धर्म
९८. धर्म
९९. धर्म
१००. धर्म

<p>شیو دیال استی کمان لگ کرے پر چو یا کمان سب چھانند تا تین ایسہ دعیان دفع جب تک ہم جگت مانند</p>	
<p>جھولا ناٹھ کا یہ بچہ کھٹا نو ضلع میرٹھ کے ٹکٹ پھانو جان کورو اور پانڈوی نیسے جیٹھ ماسیس پونیت کھان تباہ پور پھنی بھنی دلیام سے سے پورن سچہ آند ست ستون کرین دیو سب سہ سیر زمین اوروں کے نایک سب کے سر کے گرد لہرا</p>	<p>جھکا کاسیہ بھٹنا کر بانو باسی موانہ ست کر مانو رگنہ ستنا پور کا کہیے شکل سچہ تھہ پھنی جان سمت او مینس سو یا لیس نام ہویدہ من کو مینو آند بے بے الکہ ترنن دیوا بے بے تین توک کے بالک جے بے دند مال کشیا</p>
<p>لاکھ جو رہتی کرے شیو دیال سیس لوائے دیکھ ہندو ورشن دیو سہری پتہ ہند اسٹاک</p>	
<p>اور واضح ہو کہ اس پوچی میں الفاظ بھاشا دشمنکرت بہت سے ہیں بدوں و ہر ایک کے ترجمے اور سمجھنے میں نہیں آسکتے ہیں لہذا محاذ میں حاشیہ پر نہر سلسلہ دار الفاظ بھاشا دشمنکرت بخط دیوناگری لکھے جاتے ہیں کہ بہت پریشہ جاون اور غریب الفاظوں کی روایت دار بکروت بھی اور نیز زیر الفاظ بھاشا میں انگریز میں بھی اسکے تسلیم کیے جاتے ہیں تاکہ ہمنوں اس پوچی میں مارگ کا ہر ایک کے سمجھ میں پوچی آجائے۔</p>	

- ۱. بامک
- ۲. ہاں
- ۳. ماس
- ۴. بارہا
- ۵. بال
- ۶. بیکار
- ۷. پک
- ۸. پک
- ۹. ناس
- ۱۰. ڈوہیت
- ۱۱. بک
- ۱۲. بک

اکثر	اربع	اکثر	اربع	اکثر	اربع
رویت الفت	اویرام	رستکار بی کنی	یکشا و یکشا	تساخ و شش	اربع
اوم	یک کانا م کار کار	داخل هونا	اوپیکشا	نرا حیا با اوجا	اربع
آو	سختوی پرتا	میش قهت بی	اودو	اودنجا - مایند	اربع
اومعار	استحان	ارنجه برناد	اوتاس	اوجرنا - باجو	اربع
اودو	نصفت آودعا	نامرغوب		دیکها هو اودو	اربع
اودش	شیشه	گری تیزی	انگ	فلان	اربع
اودشنان	جاس قرار	در بیان	اودیت	دا حدایک	اربع
اودتی	مالک	پوشیده	اودر	جواب	اربع
ایاس	پرفتن اودا	تدبیر کوشش	اوس	بے اختیار	اربع
اشکنا	بے بس کم نور	رابط مهارت	اودر	سوار	اربع
استبول	کیف روتا	بے اختیار گفت	اوسنجو	عینرنگ	اربع
استحق نختی	نخترنا	خدا شش نما	اود بیگ	ریش سرگرد	اربع
استحق	ایضا	اودشنا	اودرکن	شش	اربع
آج	کوسه نه پید اودو	دیو و نفوذ	اسنگ	الک عاده	اربع
آبرن	پرده	کننه من آنا	اربعی	غرض مند	اربع
اریش	روگ اودیر	زیاده برت	اودست	جو کچ نه هو	اربع
ارین	ادا	مچو نا باریک	ایک بیت	بے نشان شکل	اربع
انزوم پری	لمانا اودو پوتا	پیدالش	اودو	برکاشک نکلنا	اربع
اسمیک	اکیان بابا پار	کونما - پانی	اودا	دور سرگرد	اربع

اکثر	اربعه	اکثر	اربعه	اکثر	اربعه
انتروسیان	غائب	میتات	او پد آفت	انما چاری	بد چلن
استاد	ساکن درخت	اربعه	شروع کرناکی	او پد	جباله یعنی چو
پنار و غیره			کام کا		چنیزه هوا و ریجا
پوشیده	ایمان		نراد	اودمان	غیر موجود
درجه و صده	او پمان		برای سو بجا	ان ربه	غیر و سراسر
اکثر	اربعه		مطلب	اسنگت	الک عله
خودی خود	ان ربه		ظلم	مکفیان گهان	سیان کننا
ایضا	انکسات		بلا طلب چانک	اوپر	آنگه
ایضا	اویشم		شانی نشانی	اتین	غائب درجه
ایضا	آزگی		عجت کرنا	اتین	جدا بکار
لازوال	او بکاری		مستی حق		بھی کته بین
تخم کا بکلیا یا آشی			خلاصه میل طلب	انتریکه	اندز به غیر
نیز مل مان	ایت دابک		جسم طیف کا	اکیات	ناواقف
مرغوب چھا			روپ	اوچت	لائق مناسب
نامرغوب برا	اوچی بکونک		جسم انسان	اینها	خون نہ کرنا
قبول کرنا	امست		نکشی کی بیوشی	انورق	کیا پامربانی
الک جده	اواہن		یکنا	استی	چوری
بہتر	انادی		جینکا اول	اوچت	پس خورد
خیال			بیضه مایا	ارجو	بانگش و چیل

اکثر	ارحه	اکثر	ارحه	اکثر	ارحه
آسن	دور از نو چار از نو	او بگر ششتا	سخت دل	ادغم	پای گنگار
اوش	ضرور	النب	چو ثما - تهورا	ارین	نذر کرنا
اوپ نکند	مضمون وید	اسما	اچھا رغبت	اسه	را چھس
اوپتھ	عضو تناسل	آما یاس	آسانی	اکار تھ	بایا ار تھ پاد
استفی	استخوان	اسرا	پناه	انچت	بلا خواہش
اگما پائی	آنا - جانا	انومان	قیاس گمان	اوپا دان	بکر لینا سلینا
ادر	پیٹ	انوسار	موافق مطابق	الکھیکم	پنج امرت سے
اشت	بیشا	ایشرج	دولت حشت		اشنان کرنا
اومتر	موقع	آپدا	مصیبت تکلیف	الزکار	سجاد و سنگا کرنا
اوپت اپرادی	اجناس کر نیوال	اشکت	فریفتہ	رولین بے واو	
انت	آخر	امبت	نہایت بہت	بانجھا انچت	مرد حسب خواہ
اسویا	غیت برای	است	جھوٹا	بگ	حشت دولت
ارچا چارچن	پوچار چن	است	چھپ جانا	برکت برکتی	آزادی تیاگ
اودار تا	تو نگرانی فیانی	اچھا گت	مہمان فقیر	باہن	سواری
اچھون	گنا - زیور	اتھتی	ایضا	برجھا	بنیادی فاتی
اٹل	لاجنپ	آچار	عمل کرنا بوجب	ہیرتھ	ایضا
اوتوت	دکھا ہوا		شستر	باستو و استو	مدل و حقیقت
انترہ	بھیترا اندر	او چار	گنا	بھاش بھاش	غاہر یاد گھنا
اچھاو	ناشش	اچھی بھوت	مخلوب بایا ہوا	چیک	بچار تھیز

اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه
باچه	یا هر	بجوت	اربعه عناصر	با یو وایو	هوا
یاد بادی	بحث بحث کنیو	بیرتانت	حال احوال	بکاشش	کفانا بکون کرنا
بجاری	فاشده بدکار	بج	خون در	بیکارک	بے شکل
برنی	شاد و نادر	بجوش	آئینده جو ہوگا	برس	بد ذائقه
برس	بد مزه	بد معان	ریت قواعد	بجکشونی	فقیر یا غنی والا
بجادی	هون باشدنی	بهراتر	برادر بجائی	بپراس	اولیا بر عکس
بیانگه	بجیر یا بیرونی	بجوشه بجوت	تا بعد از	پر چه	بر عکس اولیا
بل	شور آخ	بر دمی	زیادتی ترقی	بریت	ایضا
بل	زور ملاقه	بجوتی	دولت ختمت	بشش و شش	تمام سبب دنیا
بشیکه	پر تھک پتھک	بدرجن	رخصت کرنا	بر آگ ویراگ	نفرت کرنا آشیان
	بجی جدا جدا		خسب	برفن	بیان
بیتال	بجوت پریت	بنود مارت	دل بدلانا	بیکت بیکتی	صورت شکل
بند معن	قید بندھا	بجاک	حصه	بوده	گیان عقل
بشمرن	بجلا نا	بسر تی	بجلا نا	بگیان	عقل کامل
بده	فوج حلال کرنا	بجومکا	درجہ	بپیرج	نطفہ رحم
بر	دعا	بکیت	مہا بھینک	بر مہر چرچ	مباشرت سے
بد بے	بائلیہ		اوجا بن		پر ہیز کرنا
بکھ	مرتد نکار بھگت	بجتر	عجیب	بتیت بیت	جو گزرتا ہر یا
بجے	فتح	بیدام	آرام		جو گزرتا گیا

بج

اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه	اکثر	ارتمه
بستار	مشرخ تفصیل	برودم	عداوت دشمنی	بکاپ کلب	جدا جدا
بند بیا	بانچه عورت	بشپینگ	چکاری	برودم دردم	دشمنی
بهرش	بچار	برست	کلان	دشمنیت	بهرنا
بجرتا	خاوند شوهر	بجوک	گهر-خانه	بشو و شو	چتر-یا شتر
بجاریا	استری	بجو	پر تقوی	بکرم و کرم	سیدها
بهر شا بختی	چاپان	بهرم	شک	و کرم یکرم	کشتا-بزا
بجانی	بهن همیشه	بجوانا	مطلب لی	بشیش شیش	عده زیاده
بجرتیه	غلام	بجیانک	دشست ناک	نخن	ساک بجاجی
بجوشن بگوین	زبور گفنا	بشیش	زیاده	نسبت	مسکله-متره
بکلیت	متغیر	بکشتیب و	بقیدار	بکلو	دو کچی
بیک	جلد شتاب	کشتیب	و دانا اول	بیریه	برعکس اول
بالکس واکش	جدا الگ	بش و ش	تام موجود	روایت پی	
بپاشش	آشد	بلنب نهب	دیر-اویر	پر باد	بیوده پیک
بجوان	روشن ظاهر	برک و پرک	برعکس	پر پی پادون	بیان کما
باجه	باهر	دبر کله	باهر	پر تیتی	نشیچ کرنا
بسترت	بیشار	براث ویرات	محیط کل	پر دطعان	وزیر مصاحبه
بغن	الگ جدا	بکشتا و کشتا	دخایان رطلان	کاب	قدم-پادون
بجاک گ	تقریق جبه	بدمان و دمان	موجود	پر یکیش	طاهر
بیر	عداوت دشمنی	یت و ت و ت	مانند موافق	پر شیده	مشهور و معروف

اکش	ارتخ	اکش	ارتخ	اکش	ارتخ
پرکحات	مشهور معروف	پریشم پریم	محت	پریم مجاود	ارتخا طریقه
پریشکا	لیک شری	پرینچ	سنارینچ	پرالمند	تقدیر قیامت
پرکشا پرچکا	امتحان آرائش	پریم کی رجا	پریم کی رجا	پریم کی رجا	خللا دسمان
پریتی نوب	عکس سایه	پرکرت	مجموعه	پریم پر	قدیم تر قدیم
پان	چینا	پرلم	ناش قیامت	پاک کمان	سنگ پتھر
پر نیت	نک	پر یوجن	مطلب	پرودار	کننده عیال و ملقا
پر	غیر استوار	پاتر	برتن	پاک کھنڈ	فریب
پرکھلت	شگفته کھلنا	پریشات	پیچھے	پریتارن	ٹھکنا
پرکوم پر	آخر انت	پریشا ناپ	افسوس	پریشک	جسم خفا خفا
پر نام	نتیجه شمر	پریشا رتھ	او پاس جن	پریشک	باغی
پرکجا	روشنی	پریشین	سوال	پر بودھ	هما گیان
پریشنا	تعریف	پریشین قینتا	مسرور خوش	پرانا بام	جس دم
پریشکا	دیوتی	پریمین	کھنڈت	پریشا مار	محبت بالیش
پریشا چنی	ایضا	پریشا پرک	پاکستی قدرت	پریشا پورک	آدمی انان
پریشا ب	دیو-بھوت	پریشا پریتی	سو بھاو	پریشا	آس
پریشا	بھل	پریشا پریش	کل محیط	پریشا پریش	دنیا داری
پریشا	کد اینی	پریشا	درجہ حالت	پریشا	گرفتاری
پریشا	نشیہ یقین	پریشا	تاریخ سویش	پریشا	فرقه
پریشا	منور	پریشا	پریشا	پریشا	بیان

پریشا پریشا

پریشا پریشا

اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
پاد	پانوں	رولیتے	ترو دھان	مغلوب عاجز	تبت پادون
پارٹ	بھگوت کے	تو	اصل اصول یعنی تاوت	تبت تک	پیرا گری
	سیوا کر نوٹ	خلاصہ	تھاپی	تو بھی تبت بھی	سیریک
	گنگا رون کو	کنارہ	تبت تپنی	اگر تبت بھی	سیر واد
	پاک کر نوالا	ایضا	تات کال	ثرت فوراً	پیر
	لماقت ور	ہوا ہوس	تپتھ	ناچیر تھو را کم	پورب
	چانے والا	لہر موج	تیکھیا کش	تیز چڑا ہٹ	پرت کپشی
	بہا بل کا	نیمون زمانہ	تیا ہان	کم خوری	تی پرتا
	پاری یہ نام	سیرا گھایا	تدروپ	جسکا تصور ہو	
	سری رادھا	نیرت گاہ	اٹنی کاروپ	ہو جانا	
	جی کاہر	ساکشی ہوت	اصل مطلب	ایضا	
	بچھلے یا پہلے	یا چت کی مضبوطی	تات پر یہ	بیچ کا نکلا جانا	
	طردا عورت	اور جاننے والا	تات پرچ	کمشی خچی	
	برہنہ گار لینے	برابر	تاس	تکلیف دکنہ	
	سوا اپنے جان	سہنا سہارنا	تیریک	کاہ گھاس	
	اور پاس بجاہ	تکلیف	تراش	جوان	
	اور تروا سکی	چاول	ترن	ایکے کوئی سہا نا	
	رضا جی بن	کرودہ وغیرہ	ترن	جسکا تصور ہو	
	اور خدمت کر	اندھیل	تن		

اکثر	اربعہ	اکثر	اربعہ	اکثر	اربعہ
ردیف جیم	جیم	ملک الموت	خیزدن	دیکھنا	دیکھنا
جبری مجبوت	پورانا نسبت	دھرمراج	چھڑ گھنٹا	کمر سن پہننے کا	کمر سن پہننے کا
کمزور سکت	ردیف چے	تربوکی	چھل	زیورینے نگری	زیورینے نگری
چھڑ یا لیا کر	چاکر دتی	برہم بس لینے	چھل	فریب	فریب
گتہ تورانا	جیدانو	برحمہ کے ذرہ	چھل	چالاک نخل جو پاک	چالاک نخل جو پاک
مترک نیو نہا	جید کاش	برحمہ کانام	چھل	جگہ استہر نہ رہا	جگہ استہر نہ رہا
پیشو آدک	ہدایت الائق	لحظہ پل	چھل	خطہ والا	خطہ والا
کو بھی کہتے ہیں	چھین	دور ہونا	چھل	دیکھ دینا	دیکھ دینا
برحمہ کا تلاش	چتر	تصویر	چھل	دیکھ کشت	دیکھ کشت
کرنیوالا	چتر گئیہ	پیشا بدی چھین	چھل	فکر یا خیال	فکر یا خیال
اندر یوں کو	چر	اور تاکو بھی کہتے	چھل	دال	دال
قابو کر نیوا	چھل	دیر	چھل	بالیقین بایدار	بالیقین بایدار
فخ	چھل	برداشت	چھل	مضبوط	مضبوط
تپ سنا	چھل	مذت تک	چھل	طرف	طرف
فدت کا لہ	چھل	برست مارت	چھل	ملک بہ ملک	ملک بہ ملک
دیگر خیم سابق	چھل	انکھ	چھل	آواز	آواز
ما آئیدہ	چھل	پانوں	چھل	دولت	دولت
زمار لینے جنیو	چھل	نشان	چھل	قاصد	قاصد
جگو ٹوٹ	چھل		چھل	مشکل	مشکل

دیکھنا

اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه
دوشتر	کعبه تخت شکل	دوس دیون	ون	درمن	متفکر مشرور
دوش	ایضا	دوقت	ثابت قدم	درضیا	سخت فایا خیال
درشت دشتی	دیکھا نظر	درجن	کھوٹا پانی	دب	منیر روشن
درگم	نامعلوم شکل	دیا	نیکی عام کرنا	دگ	طرف
دیرگه	دراز بیت بڑا	دعارنا	دل کو قلم کھینا	داس	علام
دروہ دروتا	گیلا پن گیلدا	دانت	دمن یعنی ناکوٹا	دج	آدم برہمن
درت	کھینہ		اندریون کا	درشن شیبہ	دیکھا دیکھا ہوا
دین	لاچار عاجز	دھیان	تصور خیال	روایت دے	
درت	پھل جانا	دینیا	کنگالی غریبی	راگ راگی	محبت محبت کرنا
دکنہ	کیٹ فریب	دیت	بدکار چیس	رجھی	رعبت خوش
دروہ	دشمنی	دیرگھٹ	مشکل	رہنہ سیک	مرغوب مہاسند
دومیش	دشمنی عداوت	دکشا دیچھا	گرو سے شکار	رجوگن	شہت دولت کا
دارا	استری		یعنی مٹو وغیرہ کا		چاپنا
دھانپ چھا	سیرانگھایا		اوپدیش	رنجن	پرکاش
دریتہ	سخت چھتا	دند	سزایا چوبستی	رت	رت
دوتیت	دوئی	دورٹ	بے نہایت	رجھا جھپٹ	معاہلت کا فلف
دگرہ	جلانا	دم	اندریون کو کرنا	رجھک	جگہ کرانوالا
دھیرج	بردیاری		لڑاید دینا سے	رتک	
دوش	عیب	دشت	دکھ دایک پانی	رن رنی	رض رضدار

اکثر	ارح	اکثر	ارح	اکثر	ارح
ریت	جدا الگ	سری	تمام	سومیه	خوش اخلاق
رجب	چاندی	ساکشی بھوت	جاننے والا گوان	شوامی	آقا مالک
رج	خاک		شاهد	سکل	تمام
روم	بال	سپین	خوشی	سکل	چاندن
رکھی گیس	اندریون کا	سرگ	بہشت	سوان	سگ گستا
	شوامی	سرگ	رجنا	سہ بد	ہمیشہ
گون	جگ لائی	سہوہ	قافہ گروہ	سٹان	یکسان برابر
رکت	سرخ	شیک	گیانی پکار کینوالا	سانبری	بازی گر
رت	ساشر مجنڈ کاسی	سینچ	جمع کرنا	سٹولپ	انڈک کم
رس	شین ترش	سنگرہ	ایضا	سم	برابر یکسان
	دوسرا محبت	سمتا	یکسان چوکن پون	سامیہ	ایضا
روایت بدین شین	سمتی سمستا		ایک جگہ گستا	سامیا	شانتی
سموت	سمان یکسان		ہونا مئی سب کا	سٹون سٹونہ	عاری خالی
	چوکن کاتون		تہ دور مول	سور بیر	بہادر
سبن	جانا پچا نامی	سسن	ناش مدوم	سمان	مرگھٹ پیچہ جا
	اچھا چاہئے	سہ	دیوتا		مرگ
سفیرتا	ترشا آسا	سہیت	راجہ اندر	سکھیتی سٹینی	گارھی نیند
سایت	چت کو ایک جگہ	سجگت	یاد ہوا	سٹونی کار	اختیار کرنا
	سیتہ کرنا کیا	سجھ	منکار کرنا مالک نیا	سادھن	تخل کرنا
	شانتی ہونا		شانتی ہونا		

شانتی

اکثر	ارقه	اکثر	ارقه	اکثر	ارقه
سپید	دولت و من	شیش	سر	سناپ	وکه
سج	مجلس	شیش	بلدی شیش	سگن	باشکل و صوت
سدرانی	مجموعه کتھا	نگار	لنا - ناس	سند	چلنا
سهرانی	گرمین کرنا	سرب	تام موجود	سپردھا	س
سناسا	اندیشه کرنا		بزدل	سودو	دوست متر
شدکا	شک کرنا	شراب	بدھا	شناکھا	شمار
سجک	خبردار کرنا	سینا	فوج شکر	سنگیا	برن جات
سوجیم کاش	خود بخود شدن	سنا	سجائی یافت	سکرت	نیک کردار
سنگار	آرتنگی پیدا ہونا		سامرھ	سہ دعائ	سچ کہنا اور سنا
شدکاپ	ارادہ خیال نقد	سجیمپ	اختصار فحصر	سوجین	ظاہر خبردار
سارہ	گرامائی	سمرتی	یاد	سولگم	آسان
سدرہ	بھوش	سنگون	ست کا پرہنا	ست	راست گوئی
شدہ	پوتر	سگر	سجھ - پوتر	سجھان	چتر عقلمند
سکچہ	آسان	سنگھ	شیر	سندیس	تمام
سیکھا	چوٹی	سویت	ساکھ - مو	شیا	چارپائی
سکھا	دوست متر	سسیپ	نزدیک	سندھان	تزوکی
سوکھاوک	اصلی بدیش	سوکھاگ	سکھ - ارام	سویت	سفید
شش	چلا	سندھھا	اعتقاد عجیب	سبت	تعلق اور سنا
شیش	پاتی	سادھی	خواب بیدارگی	سپن	لامبھوا

اکثر	ارتھ	اکثر	ارتھ	اکثر	ارتھ
سین	خواب	شتر	دشمن	سکوچ	جیلاج
ساکار	روپ والا	شویچ	کوتر پاک	سکتی	سیپی
سار	اصل خلاصہ	شگرہ	جلد شتاب	شیام	کالا
	وید و شاستر	شتر	صلاح ہتیا	ششون	عضو ساسل
سکام	خواستگار طلب	ششون	سوجانا	شرشتی	پیدائش
سوشن	خشک	ششک	خشک	روایت	کاف
سازگان	کران	سوختیت	سوختیا والا	کلیت	فرضی نام
سانگ	سمپوری یعنی تمام	شرم	محنت	کوش	خزانہ
سکارن	روپ بہت	شوگم	لطیف بایک	کیرتی	جس برائی
ستدل	ذرا اونچی جگہ	شدون	شدنا	کھبہ	ستون
سندادون	میا جمع کرنا	شروت	سننے والا	کنجو	فیل
سندھا	لکڑی	شد	آواز	کٹا چھ	غمرہ کرشمہ یعنی
شیت	سردی جاڑا	سیرش	جھوٹا		چھیل نہیں ناز
شاننی	آرام دہی	شوگر	خوک		دیکھنا
سیکھشا	دراست تعلیم	ششی شنی	آہستہ آہستہ	کبتہ	سکا
سنگ	غم فکر افسوس	شاردا	برہما جی کی	کینچت	ڈراسا
شم	من کار و کنا		استری مالک	کچھک	کچھ
شکتی	قدرت۔ برجی		گویائی یعنی	کال	زمانہ وقت
	بھی کہتے ہیں		سرشتی جی		موت کو بھی کہتے ہیں

اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه	اکثر	ارمحه
کلو	کاجک	کلپنا	خیال کرنا	رولین گاف	
کبیری	شیر	کرچہ	کشت و پیچ	گسر ابر برتن	
کلنگ	دوش عیب	کریرا	کھیل	نقصان	
کروپ	باصورت	کرس	ضعیف دہلا	رہش کے چاہ	
کارن	سبب	کرشن کشتا	کالا کالا بن	سبوجہ	
کراچت	سرگز کھی	کنچن	سورن گن	ضیقات ہنر	
کارج	کام مطلب	کھگ	تاوار	گردن	
کٹ	کمر	کپول	رفارہ	نقوت	
کنک	کڑی	کپول	نیل حرف	پرورش کنندہ	
کندرا	گوچا گوشہ	کوپ	چاہ	گانا سرودنا	
کرتیہ کرتیہ	خوش مسر	کوپ	کرودہ غصہ گدا	معتدینے چاہ	
کریہ	خسیس	کھل	دشت کھوٹا	پانچانہ	
کرپن	طامع لوہی	کنکار	نوکرا چاکر	گرز کھگوت	
کامی	شہوت پرست	کوسنگ	صحت بد	حیکانام کوکوت	
کنج	گوشہ گلی	کوکر م	کھوٹا گرم	کتے ہین	
کھوٹ	سخت دل	کگلم	کیمیر روی	سند	
کرودہ	غصہ	کرن	کان نیچے گوش	خرگد بھا	
کوکر	مُرخ	کایہ	ناورد	گدی مادہ فر	
کانت	یار دوست	کاثر	عاجز تیار	لقمہ	

اکش	اربخه	اکش	اربخه	اکش	اربخه
گوهریه	گیت	لک	کمر	فنا الپ	ثبت چھوٹا
گھوٹ	روغن زرد	لالسا	اچھا خوش	مارگ	راستہ راہ
گہین	لینا	لبد تک	شکاری	سجری	شگوفہ کلی
گھوان	ناسکاسکھنا	لاج	حاشم	مت مند	کم عقل
گھن	اگر گنجان	لنٹ	عضو تناسل	سیکھ	بادل
گندہ مریب	گاندے والے	لپایان	ماوٹ	ملین کلنا	مکروہات مرطوب
گیرہ گریہ	روبرو دیوتا	لجت لجادین	نخل شرمندہ	متا	صلاح مشورہ
گرام	گھر مکان	لنت	سندر	مروہ سقل	دھوکہ کی ندی
گج	گانون موضع	لایچن	نشان	مار چھن	صاف اوتھل
گریہ	ما تھی	لنا	بیل	صا	تعریف بڑائی
	نام جانو کچھ	لویپ	گم ہونا چھپانا		درمیان
	بھی کتہین		پوشیدہ ہوجانا	مدھ	ایکجان
گھو	سیلا - گریبا	لوک	جبان	مدھرا	شراب
ردیف لام	لبدھی		حصول ہونا	سجھا	چھوٹھا
لین	ساجا ناسیے	لانجہ	فائدہ	مانی	مغور
	فنا ہوجانا	لیوکلک	دنیاوی کام	ملینتا	سیلا پن
رومین	بلجا ناسیے	ردیف میم	ممت		محبت
	مخو ہوجانا	تہ شسترا	دستارہ الہی	مدرا پی	جتن
لر	فنا ہوجانا	سود	محبیت	میل	جراصل

اکشر	ارکھ	اکشر	ارکھ	اکشر	ارکھ
مالنی پوجا	جوع پشیر پنا	روایت نون	نہ کرم	بروزہ مہول	کام
مکت درہ	عقل بیدار	خاموشی	بیم	چپ شنوشت	اکھیا کرنا کرنا
مدنا	خوشدلی	بغوف	نکرہ	بے نشان	روکنا
مان	آد	بلا غافل	ترنگن	بھید آخر کار	نقصان
مایا	جس چیز کا وجود نہ ہو	بلا خواہش	برہنہ نگا	زنگولہ گھونڈو	نزدیک بیان
مارجن	دکھائی دے	ملکن	بے لوث	بے پرواہ کیا	باغیچہ دیوتا
مرتیو	موت	نر لیب	ترک سیاگان	گھوٹل	سویں ملا
مرو	فوت ہونا	نیرت نودت	طرح طرح	اعتقاد عقیدہ	نیزا سیک
مرث	ایضا	انات	ایضا	سب طرح	نندن بن
مرٹکا	بھی گل	یانا پرکار	تحقیق	نیزا	شد آواز
مکشو	مکت کا تماش	لشنا	نیزا	قدرت مایا	نومہ
	کرنوال	نارہتہ	نیزا	بیان	نمشکار
سوموی	سویں ملا	نیزا	نیزا	اعتقاد عقیدہ	نیزا
سنی می	نام جو اہم	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا
مودک	گڈو	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا
نیشی	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا
نمون	خاموشی	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا
مرکٹ	بانر	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا
سوالا	مست محو	نیزا	نیزا	نیزا	نیزا

اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ	اکثر	ارکھ
بچ	خاص اپنا	نپن	اچھا عمدہ	مین	علوہ بکھ
ککھ	ناخن	نیش چل	بنیادہ پلاٹھ	رودیف می	
نبدین	نذر	رودیف		بجن	پوچا پوجن کرنا
نیل	صاف	برگھ	غوشی	یا چا	مانگنا
نیرجن	بلا فضل	ہان	نقصان	یم	اسنسا سٹک
نیرپ	راجہ	ہوم	اکش کردہ	یاوت	جب تک
نیرت	نا چا		یعنی ہو گئے	یتھارتھ	رہت رہتا ہے
نیش	ناش	ہم	یرف	ید رجھا	خود بخود یا بہن
ناہر	شیر	ہست	ہاتھ		لجھا
نیر	اون	ہنس	نام جانور پر پاجی	پپ پی پی	اگرچہ جب
نیش	نیرا بد		کی سواری	جب بھی	
نیر اسس	نا امید		کا پر اور نام		
نیکام	پلا خواہش		اوتار بھی ہے		شیو مال نشی مصنف
نندا	پریشرا پر پکنا	پر ن گرج	نام دیشک کا		نیشک ہذا
نندت	برائی		اور مجموعہ نام		
نیرت	کھوٹا		کو بھی کہتے ہیں		
نیرت	واسطے سبب	ہرن می	سورن پلا پلا		
نیرت	نہیں	ہرنا	چھین لینا		
نیشک	نگر دغا باز	ہن	مارنا جان		

شماره ب

۱۹۲۵-۵



DUE DATE



۱۹۲۴

1/1/1924

۲۹۲۵۵ سن ۲۲۲

INTERDU STACKS

شماره - ۲۴۳

۲۹۲۵۵ سن ۲۲۲

۲۴۳

شماره - ۲۴۳

Date	No.	Date	No.